Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 246:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 11th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۸ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۱۱ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

باغیوں کی پسندیدہ "سشیلا کارکی" نیپال کی عبوری وزیر اعظم

ملک کے لٹیرے لیڈران پر قہر نازل، بنگلہ دیش کی طرح دستوری ترمیم کا مطالبہ

کاٹھمنڈو10 ستمبر: نیپال میں اس وقت عبوری وزیر اعظم کے عہدے پر سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی کو ''جین جی'' نے متمکن کردیا ہے۔ 50 ہزار نوجوان باغیوں نے ایک عدد ورچیول میٹنگ میں ہی کارکی کو عبوری سرکار کا ہیڈ چن لیا۔ اس سنگین وقت میں لیڈر کے طور پر ثانوی طریقے سے کاٹھمنڈو کے میر بلندر شاہ کا نام سامنے آیا تھا۔ جین جی کے بار بار رابطہ کرنے کے بعد بھی بلندر شاہ نے اپنی طرف سے خموشی اختیار کر رکھی۔ نیپال میڈیا کے ذریعہ جین جی کے ایک نمائندہ نے یہ بتایا کہ گرچہ انہوں نے (بلن شاہ) نے ہم لوگوں کو یہ کہا کہ اس نے فون پکڑا ہی نہیں۔ تو اس کے بعد صلاح و مشورے کرکے دوسرا نام زیر تجویز آ گیا۔ اور سب سے زیادہ حمایت سشیلا کارکی کو ہی ملی یہ بھی بتایا گیا کہ جب نوجوان باغیوں کی ٹولی ان کے پاس اس تجویز کو لیکر گئے تو انہوں نے کم و بیش 1 ہزار لوگوں کی تحریری اجازت مانگی تھی۔ اس کے برعکس ان کو ہیڈ کے روپ میں دیکھنے کیلئے حامیوں کی تعداد لگ بھگ 2500 سے بھی زیادہ تحریری صورت میں سامنے آئی۔ نیپال میں 'جین جی' باغیانہ تحریک (باقی صفحہ 4 پر)

نیپال کے بعد فرانس میں بھی حالات کشیدہ، حکومت کے خلاف لوگ سڑکوں پر اترے، آگ زنی اور توڑ پھوڑ شروع

کٹھمنڈو، 10 ستمبر: نیپال کے بعد اب فرانس میں بھی حکومت کے خلاف پُرتشدد مظاہرے شروع ہو گئے ہیں۔ حکومت سے ناراض عوام سڑکوں پر نکل ا?ئی ہے اور صدر امینوئل میکروں کے خلاف نعرے بلند کرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ جگہ جگہ توڑ پھوڑ اور آگ زنی بھی شروع ہوگئی ہے، جس نے حالات کو انتہائی کشیدہ بنا دیا ہے۔ فرانس کی راجدھانی پیرس میں مشتعل عوام پولیس پر پتھراؤ کرتی ہوئی دیکھی گئی ہے۔

فرانس کی عوام صدر امینوئل میکروں کی پالیسیوں سے ناراض ہیں اور ان کی ناراضگی اس قدر بڑھ گئی ہے کہ انھوں نے سڑکوں پر نکل کر مظاہرہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ میکروں حکومت نے لوگوں کی زندگی کی سطح کو بہتر بنانے کے لیے کچھ بھی کام نہیں کیا، (باقی صفحہ 4 پر)

شمالی بنگال کے دورے پر ممتا بنرجی نے اچانک قافلے کو روکا اور عوام سے ملاقات کی

جلپائی گوڑی، 10 ستمبر۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی شمالی بنگال کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ بدھ کی صبح اتر کنیا سے سرکاری خدمات کی تقسیم کے پروگرام میں جاتے ہوئے اچانک انہوں نے اپنے قافلے کو روک لیا اور شریشتلا علاقے میں سڑک کے کنارے کھڑے لوگوں کے درمیان اتر کران سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے وہاں موجود مقامی باشندوں اور اسکول کے طلباء سے بات چیت کی، بچوں سے پیار کیا اور لوگوں سے مصافحہ کیا۔ لوگوں نے وزیر اعلیٰ سے قریبی ملاقات پر بھی جوش و خروش (باقی صفحہ 4 پر)

زندگی بھر رہے پٹے کی ملکیت کا حق، ریاستی حکومت کا ہے عوام سے وعدہ

عزت مآب وزیر اعلیٰ
ممتا بنرجی
کی حوصلہ افزائی سے
10 ستمبر 2025 کو
شمالی بنگال کے 8/اضلاع میں پٹے تقسیم کی تقریب کا انعقاد کیا گیا

11,674 پٹے بشمول زرعی پٹے، جنگلاتی پٹے اور رہائشی اراضی پٹے چائے باغات کے کارکنان کے درمیان تقسیم کئے گئے۔

عزت مآب وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں ضلع جلپائی گوڑی کے اے بی پی سی میدان میں 5,698/عدد تقسیم کئے گئے۔

اس سے قبل یعنی 26/اگست 2025 کو جنوبی بنگال کے 14/اضلاع میں 7,063 عدد پٹے تقسیم کئے گئے تھے۔

سال 2011 سے غریب اور پسماندہ لوگوں کے حقوق اراضی کو جلا بخشنے میں حکومت مغربی بنگال کو کامیابی ملی:

- شمالی بنگال کے چائے باغات کے بے زمین مزدوروں کیلئے مذکورہ منصوبے کے تحت چائے باغات کی غیر استعمال شدہ زمین سے 38,775 عدد اہل چائے مزدوروں کے خاندانوں کے درمیان پٹے تقسیم کئے گئے۔
- قبائلیوں اور جنگلاتی علاقے کے رہائشیوں کو حقوق اراضی فراہم کرنے کیلئے جلپائی گوڑی، علی پوردوار، دارجلنگ اور کالیمپونگ اضلاع کے 245 عدد جنگلاتی موضع کو محصولی موضع میں تبدیل کر دیا گیا ہے جس کے بعد 47,475 عدد خاندانوں کے درمیان جنگلاتی پٹے کی تقسیم کے ذریعے حقوق اراضی کو تسلیم کیا گیا ہے۔
- زراعتی مقصد کی حصولیابی کیلئے 1,93,456 عدد خاندانوں کے درمیان زراعتی پٹے تقسیم کئے گئے۔
- ریاستی حکومت نے 290 عدد پناہ گزیں نو آبادیات کو منظوری دی گئی اور 59,529 عدد غیر مشروط ملکیت کی دستاویزات کو پناہ گزینوں کے درمیان تقسیم کی گئی۔
- دیہی علاقوں میں 91,016 عدد بے زمینی خاندانوں کے درمیان رہائشی زمینی پٹے تقسیم کئے گئے۔
- نج-گرہہ-نج-بھومی (اپنا گھر اپنی زمین) منصوبے کے تحت 2,26,273 عدد بے زمین زرعی مزدوروں، کاریگروں اور ماہی گیروں کے خاندانوں کے درمیان فی خاندان 3 کٹھہ (تقریباً 5 ڈیسمل) زمین فراہم کی گئی۔

ICA-D1858(13)/2025

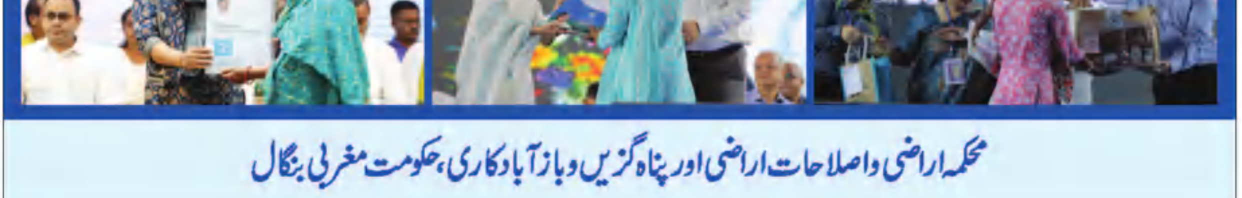

محکمہ اراضی و اصلاحات اراضی اور پناہ گزین و باز آباد کاری، حکومت مغربی بنگال

روسی صدر پوتن نے 'تیسری عالمی جنگ' کی طرف بڑھا دیا قدم! ناٹو رکن پولینڈ پر 19 ڈرون سے کیا حملہ

10 ستمبر: روسی فوج کا یوکرین پر حملہ ابھی ختم بھی نہیں ہوا ہے اور اس نے پولینڈ پر کئی ڈرون داغ دیے ہیں۔ ناٹو میں شامل پولینڈ پر اس حملہ نے عالمی سطح پر فکر کی لہر دوڑا دی ہے، کیونکہ روسی صدر پوتن کے اس قدم کو 'تیسری عالمی جنگ' کی طرف بڑھایا گیا قدم تصور کیا جا رہا ہے۔ پولینڈ پر 19 ڈرون کے ذریعہ حملہ کی جانے کی رپورٹ سامنے آ رہی ہے، جن میں سے 4 ڈرون کو پولینڈ کی فوجی نے مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ پولینڈ (باقی صفحہ 4 پر)

پُرتشدد مظاہرے، نیپال کے سابق وزیر اعظم کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا گیا

کٹھمنڈو، 10 ستمبر (یو این آئی) پُرتشدد ہنگاموں کے دوران نیپال کے سابق وزیر اعظم جھالا ناتھ کھنل کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق نیپال کے سابق وزیر اعظم کے گھر کو آگ لگائی گئی، جس کی وجہ سے ان اہلیہ زندہ جل گئیں۔ نیپال میں نوجوان کرپشن کے خلاف اس وقت سڑکوں (باقی صفحہ 4 پر)

قطر پر حملے کا فیصلہ اسرائیلی وزیر اعظم کا تھا میرا نہیں: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ قطر پر حملے کا فیصلہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا تھا میرا نہیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق منگل کو اسرائیل نے قطر کے دارالحکومت دوحہ پر (باقی صفحہ 4 پر)

یوپی: گھریلو جھگڑے کا دردناک انجام، تین بچیوں کا گلا گھونٹنے کے بعد خاتون پھندے سے لٹکی، ایک ہی خاندان کے چار افراد کی موت سے سنسنی

لکھنؤ، 10 ستمبر: اتر پردیش کے باغپت کے ٹیکری قصبے میں دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں شوہر-بیوی کے تنازعہ نے پورے کنبہ کی خوشیاں ماتم میں تبدیل کر دیں۔ خاتون نے پہلے اپنی تین معصوم بیٹیوں کی جان لی اور پھر خود بھی پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ تین بچیوں سمیت 4 کی موت کی سنسنی خیز واردات سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ اتر پردیش کے باغپت میں ایک ہی گھر سے چار لاشیں اٹھیں تو پورے گاؤں میں چیخ و پکار مچ گئی۔ سب کی زبان پر یہی سوال تھا کہ کیسے ایک خاتون اپنے (باقی صفحہ 4 پر)

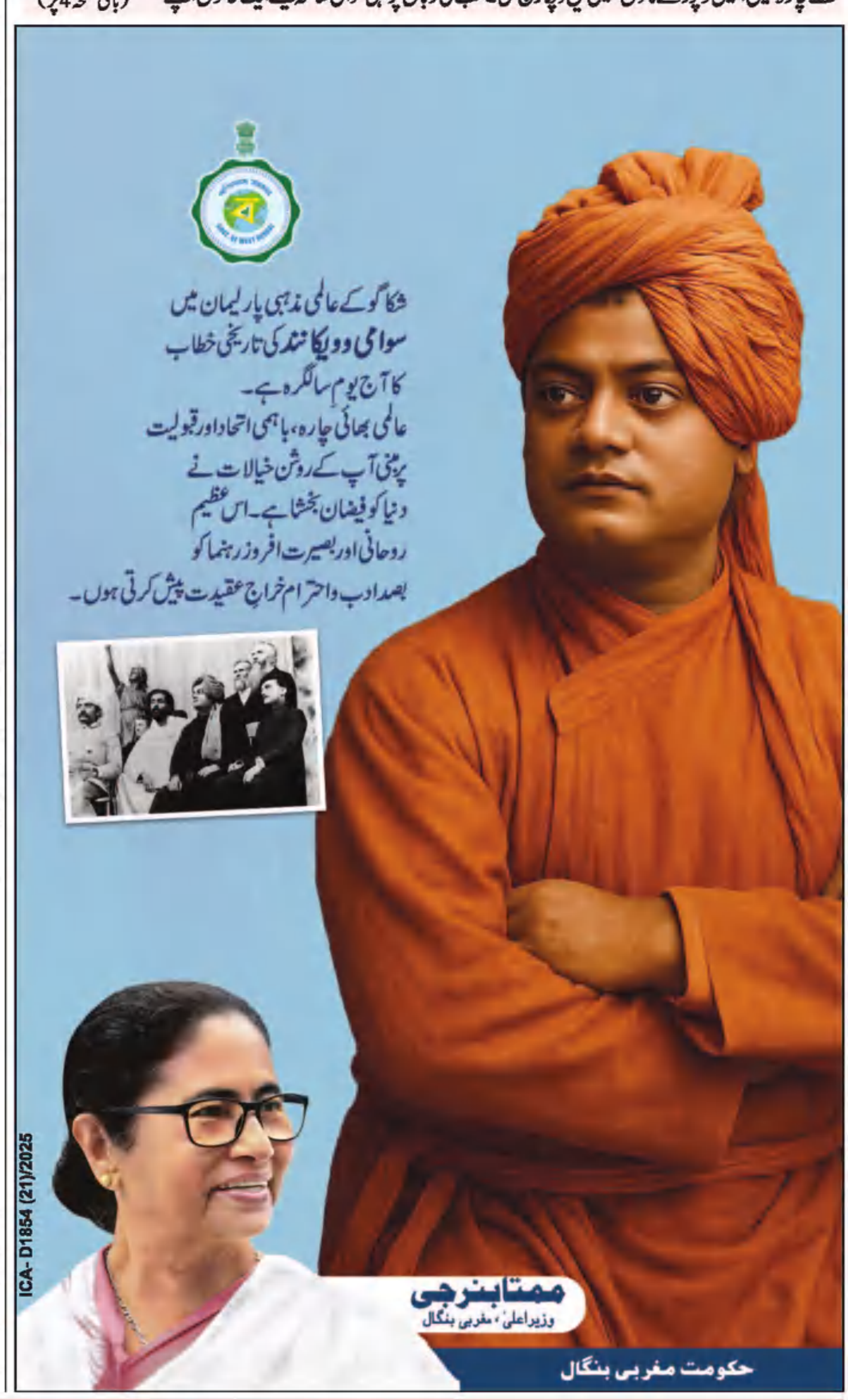

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

11/ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 01 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 21 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 00 منٹ
مغرب	5 بج کر 49 منٹ
عشاء	7 بج کر 00 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کچھ لوگ شورش زدہ پانیوں میں مچھلیاں پکڑنے جائیں گے: ممتا

'موقع کے متلاشیوں' اور بدامنی پھیلانے والو کو وزیراعلیٰ کی سخت تنبیہ

شمالی بنگال : 10 ستمبر (عوامی نیوز سروس) نیپال اور شمالی بنگال کے درمیان فاصلہ بہت طویل ہے۔ اس لیے سرحدی علاقوں میں خصوصی نگرانی کی جارہی ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو خدشہ ہے کہ کچھ لوگ نیپال میں بدامنی کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کر کے بدامنی پھیلانے کی سازش کر سکتے ہیں۔ بدھ کے روز، انہوں نے اترکنیا میں صحافیوں کا سامنا کیا اور 'موقع تلاش کرنے والوں' کو ایک سخت پیغام دیا۔

کبھی ممتا بائیں بازو پر الزام لگاتی ہیں تو کبھی بی جے پی کو۔ انہوں نے کہا، "کچھ لوگ شورش زدہ پانیوں میں مچھلیاں پکڑنے جائیں گے، میں ان سے کہوں گی کہ ہوشیار رہیں۔ کچھ اپنے مفاد کے لیے یہ کام کرتے ہیں۔ وہ ایک ایشو بھی اٹھاتے ہیں۔ نیپال میں بائیں بازو کی حکومت ہے۔ ہمارا بائیں بازو سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اپنے مفاد کے لیے ملک، ریاست اور ضلع کو تقسیم کریں گے۔ کچھ موقع پرست ہیں، وہ فائدہ اٹھائیں گے۔ لیکن اس سے لوگوں کی زندگیوں کو جلانے کی کوشش نہ کریں۔" کوئی ہماری پارٹی سے ہے، میں ان کے خلاف کارروائی کروں گی، میں نے اپنی پارٹی کے بہت سے لوگوں کے خلاف بھی کارروائی کی ہے۔

اتفاق سے 4 ستمبر کو نیپال میں فیس بک، یوٹیوب، ایکس سمیت تقریباً تمام قسم کے سوشل میڈیا پر پابندی لگا دی گئی۔ ان کمپنیوں پر نیپال انتظامیہ کے ساتھ باضابطہ رجسٹریشن نہ کرنے کا الزام تھا۔ سات دن کی ڈیڈ لائن دینے کے باوجود 26 سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میں سے کسی نے بھی اس کی تعمیل نہیں کی۔ اسی لیے کھٹمنڈو حکومت نے یہ سخت فیصلہ لیا۔ نیپال کے 'زین جی' اس طرح کے فیصلے سے کافی ناراض ہیں۔ ہزاروں مظاہرین پیر کو کھٹمنڈو کی سڑکوں پر احتجاج کے لیے نکل آئے۔ اس نے راتوں رات پرتشدد رخ اختیار کرلیا۔ پھر منگل کو احتجاج کی لہر میں مزید اضافہ ہوا۔ اس صورتحال میں عوام کے غصے کے سامنے اولی کو استعفیٰ دینے پر مجبور ہونا پڑا۔ لیکن ابھی تک صورتحال پوری طرح سے قابو میں نہیں آئی ہے، اس کے برعکس طرح طرح کی بدامنی کی اطلاعات ہیں۔ اور یہی چیز وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کو پریشان کرتی ہے۔ اس نے امن بحال کرنے کی درخواست کرتے ہوئے ایک نظم بھی لکھی ہے۔ فی الحال ریاست کے انتظامی سربراہ جلپائی گوڑی کے دورے پر ہیں۔ وزیراعلیٰ بدھ کی رات جلپائی گوڑی میں ہوں گے۔ چیف سکریٹری کسی کام کی وجہ سے کولکاتا واپس آئیں گی۔ اگر امن لوٹتا ہے تو ممتا جمعرات کو شہر واپس آسکتی ہیں۔ بصورت دیگر فیصلہ بدل دیا جائے گا۔

دہلی نہیں، بنگال کو بنگال ہی چلائے گا: ممتا

ڈبل انجن والی حکومت کے خلاف وزیراعلیٰ کی گرج

شمالی بنگال : 10 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آسام سے بنگال کے باشندوں کو این آر سی کے لیے نوٹس۔ مرکزی ایجنسیوں کے ذریعہ ریاست پر بار بار حملے۔ بی جے پی کے دور حکومت میں وفاقی انفراسٹرکچر پر حملے۔ دوسری ریاستوں میں بنگالی بولنے پر مہاجر مزدوروں کو ہراساں کرنا۔ ان تمام الزامات پر وزیراعلیٰ ممتا بنرجی ایک بار پھر گرجیں۔ انہوں نے شمالی بنگال سے کہا کہ بنگال کو اس طرح نہیں روکا جاسکتا۔ انہوں نے ڈبل انجن والی سرکار کو چھید دیا۔ ان کا انتباہ تھا، "دہلی نہیں، بنگال کو بنگال چلائے گا"۔ انہوں نے مہاجر مزدوروں پر ہونے والے مظالم کے بارے میں یہ بھی کہا، "دیکھتے ہیں ان میں کتنی ہمت ہے، وہ کتنا ظلم کر سکتے ہیں؟"

چند ماہ قبل آسام سے کچھ بنگالیوں کو این آر سی نوٹس بھیجے گئے تھے۔ آسام حکومت نے انہیں اس ریاست میں طلب کیا۔ ممتا نے سوال کیا کہ ایسا کیوں کیا جارہا ہے۔ چیف منسٹر نے بنگلہ دیش میں پش بیک کا مسئلہ بھی اٹھایا اگر ہم دوسری ریاستوں میں بنگالی بولتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "وہ ہمیں کچھ نہیں دیں گے، وہ ہمیں بھگا دیں گے۔ اتر پردیش، اڈیشہ، مہاراشٹر، بہار، مدھیہ پردیش میں مہاجر مزدوروں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ہم یہاں رہنے والی دوسری ریاستوں کے باشندوں پر ظلم نہیں کرتے؟ مجھے ان سے پیار ہے۔ کیا وہ دوبارہ ڈبل انجن والی حکومت ہیں؟" پھر وہ چلاّ کر بولی، "دیکھتے ہیں ان میں کتنی ہمت ہے، کتنا ظلم کر سکتے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ واپس آنے والے تمام مہاجر کارکنوں کو ہر طرح کی مدد فراہم کی جائے گی۔

وفاقی بنیادی ڈھانچے کے کئی معاملات ریاستوں کے کنٹرول میں ہیں۔ بی جے پی زیر اقتدار مرکزی حکومت ان مسائل میں بھی مداخلت کر رہی ہے۔ ممتا بارہا یہ الزام لگا چکی ہیں۔ انہوں نے مرکزی محرومیوں کو اجاگر کیا ہے۔ سیاسی حلقوں کے مطابق ممتا نے ایک بار پھر شمالی بنگال کی سرزمین پر کھڑے ہو کر اس ہتھیار کو تیز کر دیا ہے۔

نیپال میں پھنسے مغربی بنگال کے سیاحوں کی جلد واپسی ہوگی: ممتا

کولکاتا:10 ستمبر (پی ٹی آئی) وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے یقین دہانی کرائی ہے کہ نیپال میں جاری ہنگامہ خیزی کے سبب پھنسے مغربی بنگال کے سیاحوں کو جلد از جلد واپس لانے کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے سیاحوں کو گھبرانے سے گریز کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت حالات پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ جلپائی گوڑی میں ایک سرکاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بنرجی نے کہا، میں نیپال میں موجود تمام سیاحوں سے کہنا چاہتی ہوں کہ فکر نہ کریں، ہم آپ کو بہت جلد بحفاظت واپس لے آئیں گے۔ خیال رہے کہ حال ہی میں نیپال میں بدعنوانی اور سوشل میڈیا پر عائد پابندی کے خلاف عوامی غصہ شدت اختیار کر گیا تھا۔ پیر کے روز پولیس کی کارروائی میں کم از کم 19 افراد کی ہلاکت کے بعد مظاہرین نے وزیر اعظم کے پی شرما اولی کے استعفے کا مطالبہ کیا اور منگل کو بڑے پیمانے پر پارلیمنٹ صدارتی دفتر، وزیر اعظم ہاؤس اور دیگر سرکاری و سیاسی عمارتوں کو نشانہ بنایا۔ بالآخر اولی کو اپنے عہدے سے مستعفی ہونا پڑا۔ اگرچہ سوشل میڈیا پر پابندی اٹھالی گئی ہے، لیکن احتجاج کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔

اسی دوران ممتا بنرجی نے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بنگالی بولنے والے مزدوروں پر مبینہ حملوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ میں سب سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ بلا خوف و خطر بنگالی زبان میں گفتگو کریں۔ بنگال کی ترقی کے لیے میری کوششوں کی وجہ سے مجھے روزانہ ذلت برداشت کرنی پڑتی ہے، مگر میں پیچھے ہٹنے والی نہیں ہوں۔

چندریما کی ذمہ داریاں بڑھ گئیں

وزیر خزانہ 'ہڈکو' کی چیئرمین مقرر

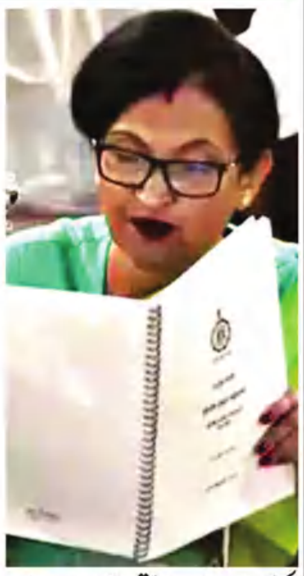

کولکاتا: 10 ستمبر (عوامی نیوز سروس) وزیر خزانہ چندریما بھٹاچاریہ ریاست کے ہاؤسنگ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ بورڈ 'ہڈکو' کے نئے چیئرمین ہیں۔ نبانو ذرائع کے مطابق، وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کی صبح اپنے شمالی بنگال کے دورے پر روانہ ہونے سے عین قبل یہ اہم انتظامی ردوبدل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

محکمہ خزانہ کی آزاد ذمہ داری کے علاوہ چندریما صحت، ماحولیات، پناہ گزینوں کی بحالی، اراضی اور زمینی اصلاحات، منصوبہ بندی اور شماریات کے محکمے کی وزیر بھی ہیں۔ پارٹی کی تنظیم میں، وہ مغربی بنگال ترنمول مہیلا کانگریس کی صدر اور ترنمول لیگل سیل، آنگن باڑی، سہایکا اور آشا کارکنوں کی تنظیم کی ریاستی صدر کے طور پر بہت مؤثر طریقے سے کام کر رہی ہیں۔ اب وزیراعلیٰ نے 'HIDCO' جیسی 'مالی طور پر خود کفیل' سرکاری تنظیم کے سربراہ کی ذمہ داری بھی سونپی ہے، جو ریاست میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ فطری طور پر وزیر خزانہ کو پارٹی اور انتظامیہ دونوں میں زیادہ اہمیت حاصل ہوگئی ہے۔

ذرائع کے مطابق وہ جمعرات کو ہڈکو آفس جائیں گی اور نئی ذمہ داری کا چارج سنبھالیں گی۔ اسی دن، ہڈکو کے افسران اور انجینئروں کے ساتھ ابتدائی بات چیت کے بعد، وزیر خزانہ، وزیراعلیٰ کے اعلان کردہ کئی پروگراموں پر عمل درآمد شروع کریں گے، جیسے جگناتھ دھام کے انداز میں نیو ٹاؤن میں 'درگنگن' بنانا۔ نئی ذمہ داری ملنے پر چندریما نے کہا کہ چیف منسٹر نے مجھے یہ اہم ذمہ داری سونپی ہے، میں شکرگزار ہوں، میں ان کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے دل و جان سے کام کروں گی۔

اس سے پہلے 'ہڈکو' کے چیئرمین ریاست کے بلدیات اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم تھے۔ لیکن وزیراعلیٰ نے گزشتہ سال دسمبر میں کابینہ کے فیصلے کے مطابق ہڈکو کی ذمہ داری سنبھال لی تھی۔ سابق چیف سکریٹری ہری کرشن دویدی کو وائس چیئرمین بنایا گیا۔ اس کے ساتھ ہی، ہڈکو کو میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ سے وزیراعلیٰ کے انتظامی اصلاحات اور پرسنل ڈیپارٹمنٹ کے تحت لایا گیا۔ اصل ہدف یہ ہے کہ وزیراعلیٰ خود HIDCO کے مستقبل کے منصوبوں کی براہ راست نگرانی کریں گی۔ نبنو کے مطابق درحقیقت، یہی وجہ ہے کہ چندریما جیسی وفادار اور قابل اعتماد خاتون کو HIDCO لایا گیا۔

☆☆

چندن نگر میں بانس بگان میں ایک نامعلوم خاتون کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی

ہگلی:10 ستمبر (محمد شبیب عالم) بانس بگان سے خاتون کی لاش برآمد یہ واقعہ آج دوپہر چندن نگر میں پیش آیا۔ چندن نگر میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 29 کے نوگرام میں چندن نگر اسٹیشن روڈ کے پاس بانس بگان میں ایک خاتون کی لاش پڑی ہوئی ملی۔ بھدریشور تھانہ پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مزدور چندن نگر نوگرام میں بانس بگان کے قریب ایک بلڈر کی دکان سے پتھر ہٹانے کا کام کر رہے تھے۔ انہیں لوگوں نے وہاں پڑی لاش کو دیکھا۔ اس کے بعد اس کی اطلاع بھدریشور پولیس اسٹیشن کو بھیجی گئی۔ پولیس نے آکر لاش کی ویڈیو گرافی کی۔ خاتون نے ساڑھی پہن رکھی تھی اور دونوں ہاتھوں میں چاقو تھا۔ لاش کے پاس ایک پرس پڑا تھا۔ اس میں کچھ سکے پڑے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ کاربولک ایسڈ کی ایک بوتل اور اس کے ڈھکن لاش کے ساتھ چند فٹ کے فاصلے پر پڑی تھی۔ خاتون کی شناخت نامعلوم ہے۔ مقامی لوگوں کو شبہ ہے کہ وہ باہر سے آئی تھی۔ ابتدائی طور پر بتایا گیا ہے کہ جسم پر کوئی زخم کے نشانات نہیں پائے گئے۔ چنسورہ امام باڑہ صدر اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ خیال کیا جارہا ہے کہ موت کی اصل وجہ اس کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ دن کیا جالے میں اسطرح سے بانس بگان سے نامعلوم خاتون کی لاش برآمد ہونے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔

☆☆

ریاستی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر رشڑا ر بندر بھون میں شیرامپور سب ڈویژن کے تحت درگا پوجا کمیٹیوں کے درمیان چیک کی تقسیم۔ اس تقریب میں چندن نگر پولیس کمشنر امیت پی جولگی، چاپدانی کے ایم ال اے ارندم گوئن، رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان اور دیگر مدعو تھے۔ (محمد شبیب عالم)

ڈائمنڈ ہاربر میں کٹاؤ سے روڈ جیٹی دریا میں ڈوب گئے

ڈائمنڈ ہاربر:10 ستمبر (عوامی نیوز سروس) کل سڑک پر دراڑیں اور لینڈ سلائیڈنگ دیکھی گئی۔ ڈائمنڈ ہاربر کے بلاک 2 میں نور پور جیٹی گھاٹ کے قریب بنی بند سڑک عملی طور پر ہگلی کے پانی میں ڈوبنا شروع ہوگئی ہے۔ علاقہ مکینوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ رائچک میں نور پور جیٹی اور محکمہ ٹرانسپورٹ کا فیری سروس آفس منگل کی رات سے عملاً دریا میں ڈوب گیا ہے۔ اس صورتحال میں فیری سروس بند کردی گئی ہے۔ یہ فیری سروس اس علاقے کے رہائشیوں اور ہوڑہ اور مشرقی مدنی پور کے درمیان رابطے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ جب سے اس سروس کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے، روزانہ مسافروں سے لے کر لاتعداد عام لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔

چندروز قبل ایک غیرملکی مال بردار جہاز بے قابو ہو کر نور پور میں دریائے ہگلی کے پشتے سے ٹکرا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے منگل کی صبح سے ہی پشتے سے ملحقہ سڑک پر دراڑیں پڑنے لگیں۔ منگل کی رات سے صورتحال نے خوفناک رخ اختیار کرلیا ہے۔ لوگوں کو کٹاؤ سے متاثرہ علاقے سے نکال لیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے سکیورٹی کے پیش نظر پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ تقریباً 120 میٹر کے رقبے پر لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے۔ لینڈ سلائیڈنگ میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ آبپاشی اور کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کے افسران صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے موقع پر گئے ہیں۔ ذیلی ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی موجود ہیں۔ محکمہ آبپاشی نے لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقے کی مرمت کے لیے فوری کام شروع کر دیا ہے۔ جیٹی سے کچھ فاصلے پر پورٹ ٹرسٹ کی ایک جیٹی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایم پی ابھیشیک بنرجی نے پورٹ ٹرسٹ کی جیٹی کو عام لوگوں کے لیے فیری سروس شروع کرنے کے لیے استعمال کرنے کی درخواست کی ہے۔ لیکن معلوم ہوا کہ وہاں بھی ایک مسئلہ ہے۔ کٹاؤ کے باعث سڑک کے کچھ حصے زیر آب آگئے ہیں اور ندی کا پانی بہہ رہا ہے۔ نتیجتاً اس سڑک پر سفر کرنا عملی طور پر ناممکن ہوگیا ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر کے ایم ایل اے پنالال ہلدر نے موقع پر جا کر صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے محکمہ آبپاشی کے عہدیداروں سے صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ حالات کو معمول پر آنے میں کئی دن لگیں گے۔ مٹی ڈال کر پشتوں کی سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اندازہ ہے کہ لوگ اگلے دو ہفتوں سے پیدل چل سکیں گے۔ لیکن ابتدائی اطلاعات کے مطابق گاڑیوں کی نقل و حرکت پر مکمل پابندی ہوگی۔

پوربی ریلوے

مفصل ٹنڈر نمبر: 02-ڈبلوئی-سی اے او-سی-آر ایس پی-ای آر-25-26 (کھلا ٹنڈر) ای-ٹنڈرنگ، بتاریخ: 09.09.2025
ٹنڈر برائے ای-ٹنڈرنگ مطلوب ہے بذریعہ چیف ایڈ منسٹریٹو، آفیسر/کون/ آر ایس پی/ پوربی ریلوے، چوتھی منزل، 14، اسٹرنڈ روڈ، این کے جی، کولکاتا-700001 سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے۔ **کام کانام:** تیاری پورے ڈیزائن اور خاکہ تعمیرات راستے کا پل کیلئے، پیدل راہ داری اور چھاؤنی کے ماتحت سی اے او/کون/آر ایس پی/ پوربی ریلوے سے۔ **تخمینہ لاگت:** 6,89,34,781/- روپے۔ **زربیعانہ:** 4,49,700/- روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** 0.00 روپے۔ **پورا ہونے کی مدت:** 36 (چھتیس) مہینے۔ **بند ہونے کی تاریخ:** 08.10.2025 کو 15.00 بجے۔ ٹنڈر ڈکومنٹ ودیگر تفصیلات ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں: www.ireps.gov.in، ٹنڈر کیلئے بڈنگ داخل کیا جائے گا بذریعہ ای-ٹنڈرنگ سے مذکورہ ویب سائٹ کے۔ دستی پیشکش اس ٹنڈر کیلئے اجازت نہیں ہے کوئی بھی دستی پیشکش لے لیا گیا تو لینے کے بعد اسے پورے طریقے سے مسترد کر دیا جائے گا۔
CON-37/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس. ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس ٹی-اوٹی-واسلوگر-کے جی پی، بتاریخ: 09.09.2025 کی طرف سے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل سگنل وٹیلی کام انجینئر (کو)/کھڑگپور-721301 سے ای-ٹنڈرس مندرجہ ذیل کاموں کیلئے مطلوب ہے جو کھلے گا بوقت 12.00 بجے۔ **کاموں کی تفصیلات:** آغاز برائے مرکزشدہ ریکارڈنگ آواز لاگنگ آسانیاں سسٹم کے اسٹیشن ماسٹر اور نن انٹر لاکنگ ایل سی گیٹ کے درمیان کھڑگپور ڈویژن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 2,24,54,548.83 روپے۔ **ای ایم ڈی:** 2,62,300/- روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی لاگت:** صفر۔ **کھلنے کی تاریخ:** 07.10.2025۔ **پورا ہونے کی مدت:** 9 مہینے۔ **داخل کرنے کی تاریخ:** 12.00 بجے تک مورخہ 07.10.2025 کو۔ خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کریں گے: www.ireps.gov.in پوری تفصیلات، حالات، ٹنڈر کے نمونے کیلئے صرف آن لائین سے ہی داخل کیا جائے گا کسی بھی حالت میں ان کاموں کیلئے دستی ٹنڈر کی اجازت نہیں۔
(PR-613)

بازیاب ہونے والے بچے کے اہل خانہ نے پولیس کو مبارکباد دی

کولکاتا: 10 ستمبر، نورالاسلام خان) پولیس نے ہوڑہ کے امتا دیہی سرکاری اسپتال سے چوری کیا گیا بچہ چند گھنٹوں میں واپس کر دیا۔ جنگ کے وقت کی اس سرگرمی میں اس شاندار کامیابی پر مقامی لوگوں نے پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ چندر پور دھرا پاڑہ، امتہ کا رہنے والا مندرا باغ جب اچانک بیمار ہوگیا، نوزائیدہ بچے اور ماں کو امتا اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ایک نامعلوم خاتون نے خود کو ہیلتھ ورکر کے طور پر متعارف کرایا اور بچے کو گلے لگاتے ہوئے بھاگ گئی! یہ خبر ملتے ہی ہاوڑہ دیہی پولیس کے ایس پی سبیمل پال کے حکم پر امتہ پولیس اسٹیشن کے او سی مفضل عالم سمیت پولیس فورس اسپتال پہنچی۔ بڑے پیمانے پر تلاش شروع کر دی گئی۔ امتہ اور بکنان سمیت کئی مقامات پر ناکوں کی چیکنگ کی گئی۔ اہل خانہ اور عام لوگ ہسپتال میں جمع ہو گئے۔ مشتعل ہجوم نے اسپتال میں توڑ پھوڑ کی۔ سکیورٹی پر سوالات اٹھے۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے بڑی پولیس فورس اور آر اے ایف کو تعینات کیا گیا تھا۔ ہاوڑہ کے چیف ہیلتھ آفیسر کشلوئے دتہ نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں۔ منگل کی شام 6 بجے کے بعد، پولیس نے نوزائیدہ کو ملیچک گاؤں سے بچایا، جو اسپتال سے زیادہ دور نہیں تھا۔ اسی دوران پنکی بیگ نامی خاتون کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق بچہ صحت مند ہے۔ ایم ایل اے دختر نرمل ماجھی نے اس معاملے میں اہم رول ادا کیا۔ اہل خانہ کو اطمینان ہے کہ پولیس کی کارروائی سے بچے کو بغیر کسی نقصان کے بچالیا گیا۔ بدھ کو بچے کی ماں اور اہل خانہ نے پولیس کو اس اقدام پر مبارکباد دی۔

حالی شہر میں چوری کی واردات دو ملزمان گرفتار

چوری شدہ سامان برآمد

حالی شہر: 10 ستمبر (عوامی نیوز سروس) گزشتہ ہفتے حالی شہر کے معروف الیکٹریکل اسٹور 'رنگو الیکٹرک' سے متعدد قیمتی برقی آلات چوری ہونے کا واقعہ پیش آیا تھا۔ متاثرہ اسٹور کے مالکان کی جانب سے حالی شہر تھانے میں چوری کی رپورٹ درج کروائی گئی تھی، جس کے بعد پولیس نے فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے محنت اور مہارت سے کام لیتے ہوئے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمان کے قبضے سے چوری شدہ برقی آلات بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق ملزمان چوری شدہ سامان مختلف جگہوں پر فروخت کرنے کی نیت سے لے جارہے تھے۔ حالی شہر پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی نے بھی مشکوک سرگرمی یا افراد کو دیکھا ہو تو فوری طور پر اطلاع دیں تاکہ مزید جرائم کی روک تھام کی جاسکے۔ تھانے کی جانب سے اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہیں اور آئندہ دنوں میں مزید پیش رفت کی اطلاع دی جائے گی۔

شدید گرمی میں بارش، جنوبی بنگال کے یہ آٹھ اضلاع متاثر ہوسکتے ہیں

جنوبی بنگال: 10 ستمبر (عوامی نیوز سروس) اگرچہ پوجا کے لیے بارش کی پیشین گوئی کی گئی ہے، لیکن گزشتہ چند دنوں سے گرمی ناقابل برداشت ہے۔ گھروں سے نکلے بغیر ہر کوئی سانس لینے میں دشواری کا شکار ہے۔ دریں اثنا، بارش متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جنوبی بنگال کے 8 اضلاع آج یعنی بدھ کو متاثر ہوسکتے ہیں۔ شمالی بنگال میں بھی تیز بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ایک گہرا ڈپریشن جنوب مشرقی پاکستان میں واقع ہے۔ یہ مغرب اور جنوب مغرب کی طرف بڑھے گا اور شمال مشرقی بحیرہ عرب اپنی طاقت کھو دے گا اور اگلے 12 گھنٹوں میں ایک واضح ڈپریشن بن جائے گا۔ دریں اثنا، مانسون کا محور ایک بار پھر بنگال میں موجود ہے۔

کولکاتا اور سائرنگ کے درمیان نئی ٹرین کا تعارف

کولکاتا اور سائرنگ کے درمیان ایک نئی ٹرین سروس شروع کی جائے گی۔ افتتاحی طور پر چلنے والی اسپیشل ٹرین جیسے۔ 03126 بیرابی-**کولکاتا افتتاحی خصوصی** کو بیرابی اسٹیشن سے عارضی طور پر 10.00 بجے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا جائے گا۔ 13.09.2025 (ہفتہ) کو اور مندرجہ ذیل عارضی خلاصہ کے اوقات اور اسٹاپیجز کے مطابق چلیں گے:

دن	اسٹیشن	03126 بیرابی- کولکاتا افتتاحی خصوصی: آمد	روانگی
سنیچر	بیرابی ↓	–	10.00
	گواہاٹی	21.25	21.35
	کامکھیا	21.55	22.00
اتوار	نیو جلپائی گوڑی	05.55	06.05
	مالدہ ٹاؤن	10.15	10.25
	نیو فراکا جنکشن	10.57	10.59
	جنگی پور روڈ	11.35	11.37
	عظیم گنج جنکشن	12.28	12.33
	مرشدآباد	12.43	12.45
	برہام پور کورٹ	13.03	13.05
	کرشن نگر سٹی جنکشن	14.18	14.20
	نیہٹی جنکشن	15.35	15.37
	کولکاتا	17.00	–

مذکورہ افتتاحی اسپیشل راستے میں ہیلا کنڈی، بدر پور جنکشن، نیو ہالفلانگ، ہوجائی، گولپارہ ٹاؤن، ابھے پوری آسام، بلاسی پارا، گوری پور، گولک گنج جنکشن، طوفان گنج، نیو کوچ بہار اور کشن گنج اسٹیشنوں پر بھی رکے گا۔ ساخت: AC 2 tier-2، AC 3 tier-5، 3 AC tier اکانومی 2، سلیپر کلاس-7، جنرل سیکنڈ کلاس (WS)-4، LSLRD-1، پاور کار-1، 22 کوچز۔

کولکاتا اور سائرنگ کے درمیان نئی ایکسپریس ٹرین کی باقاعدہ دوڑ

کولکاتا اور سائرنگ کے درمیان نئی ٹرین کی باقاعدہ سروس 16.09.2025 کو کولکاتا سے 13125 کولکاتا-سائرنگ سہ ہفتہ وار ایکسپریس کے طور پر اور 18.09.2025 سے سائرنگ سے 13126 سائرنگ-کولکاتا سہ ہفتہ وار ایکسپریس کے طور پر درج ذیل شیڈول کے مطابق شروع ہوگی۔

کولکاتا- سائرنگ ایکسپریس: دن	آمد	روانگی	اسٹیشن (13125 ↓ / 13126 ↑)	سائرنگ- کولکاتا ایکسپریس: آمد	روانگی	دن
سنیچر منگل بدھ	–	12.25	کولکاتا	14.30	–	منگل جمعہ سنیچر
	13.00	13.02	نیہٹی جنکشن	13.25	13.27	
	14.28	14.30	کرشن نگر سٹی جنکشن	12.08	12.10	
	15.28	15.30	برہام پور کورٹ	10.53	10.55	
	15.40	15.42	مرشدآباد	10.33	10.35	
	15.55	16.00	عظیم گنج جنکشن	10.18	10.23	
	16.41	16.43	جنگی پور روڈ	09.25	09.27	
	17.40	17.42	نیو فراکا جنکشن	08.47	08.49	
	18.25	18.35	مالدہ ٹاؤن	08.05	08.15	
	21.40	21.50	نیو جلپائی گوڑی	03.50	04.00	
اتوار بدھ جمعرات	05.50	05.55	کامکھیا	19.35	19.40	سوموار جمعرات جمعہ
	06.30	06.40	گواہاٹی	19.10	19.20	
	19.45	–	سائرنگ	–	07.15	

مذکورہ ٹرینیں دونوں سمتوں میں کشن گنج، نیو کوچ بہار، طوفان گنج، گولک گنج، گوری پور، بلاسی پارہ، ابھے پوری آسام، گولپارہ ٹاؤن، ہوجائی، نیو ہالفلانگ، بدر پور جنکشن، ہیلا کنڈی اور بیرابی اسٹیشنوں پر بھی رکیں گی۔ کولکاتا سے 13125 رن کے دن ہر ہفتہ، منگل، بدھ (سہ ہفتہ وار) w.e.f.(JCO) 16.09.2025 اور 13126 سائرنگ سے ہر پیر، جمعرات، جمعہ (سہ ہفتہ وار) w.e.f.(JCO) 18.09.2025۔ **ساخت:** AC 2-tier-2، AC 3-tier-5، 3AC-tier اکانومی-2، سلیپر کلاس-7، جنرل سیکنڈ کلاس (WS)-4، LSLRD-1، پاور کار-1، 22 کوچز۔

چیف پیسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس آئی آر تنازع کے درمیان آدھار پر ممتا کا پیغام

کولکاتا،10رستمبر: (عوامی نیوز سروس) بہار کی ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے سخت عمل سے لے کر مغربی بنگال میں انڈسٹریل اسٹیٹ پلان تک، ترنمول کانگریس نے ہر جگہ مخالفت کا واضح لہجہ اٹھایا ہے۔حال ہی میں مغربی بنگال میں ایس آئی آر پراجیکٹ پر حکمراں جماعت کا اعتراض شدت اختیار کر گیا ہے۔اس دوران سپریم کورٹ کا فیصلہ نیا موڑ لے آیا ہے۔صرف دو دن پہلے سپریم کورٹ نے ہدایت دی تھی کہ ایس آئی آر سے متعلق مختلف سرکاری عمل میں آدھار کارڈ کی درستگی ضروری ہے۔ اس فیصلے کے بعد سے انتظامی اور سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔بدھ کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جلپائی گوڑی میں ایک سرکاری تقریب کے اسٹیج پر کھڑے ہو کر آدھار کارڈ کے حوالے سے ایک اہم پیغام دیا۔انہوں نے ضلع مجسٹریٹ اور انتظامی عہدیداروں کو ہدایت دی۔جن کے پاس آدھار کارڈ نہیں ہیں وہ انہیں جلد حاصل کریں۔ نئے آدھار کارڈ کے لیے درخواستیں دہلیز پر سرکاری کیمپوں کے ذریعے قبول کی جائیں اور جلد از جلد کارروائی کی جائے۔ اپوزیشن کیمپ کا الزام ہے کہ ترنمول ایک طرف ایس آئی آر کی مخالفت کر رہی ہے، وہیں دوسری طرف انتظامی عمل میں آدھار پر اپنا انحصار بڑھا رہی ہے۔بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کانگریس کی پوزیشن واضح نہیں ہے، عام لوگوں کو گمراہ کیا جا رہا ہے۔سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ مختلف سرکاری پروجیکٹوں کے لیے آدھار کارڈ لازمی ہے۔یعنی سرکاری فوائد، صنعتی علاقوں کے لیے معاوضہ، زمین کی اصلاح یا رجسٹری کسی بھی عمل میں آدھار کے بغیر آگے بڑھنا ممکن نہیں ہوگا۔اس تناظر میں، ممتا بنرجی کی ہدایت انتظامی نقطہ نظر سے بہت اہم ہے۔کیونکہ ریاست کے لوگوں کے ایک بڑے طبقے کے پاس اب بھی آدھار کارڈ نہیں ہے یا اس میں طرح طرح کی غلطیاں ہیں۔ اس کے نتیجے میں، دہلیز پر سرکاری کیمپوں کے ذریعے آدھار کو اپ ڈیٹ کرنے یا نئے کارڈ بنانے کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت بڑھ رہی ہے تاکہ سرکاری پروجیکٹوں میں ان کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ریاست میں ایس آئی آر پروجیکٹ کو نافذ کرنے کا معاملہ نیا نہیں ہے۔ ریاستی حکومت ایک عرصے سے صنعت کاری کی ضرورت کے بارے میں بات کر رہی ہے، لیکن دیہی علاقوں میں زمین کے حصول اور معاوضے کو لے کر سخت مخالفت ہو رہی ہے۔ ترنمول کانگریس نے حال ہی میں اعلان کیا ہے کہ صنعتی علاقوں کو ترقی دینے کے لیے زرعی زمین زبردستی حاصل نہیں کی جائے گی۔جلپائی گوڑی میں ایک سرکاری تقریب میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تقریر میں جہاں ایک طرف آدھار کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا جا رہا تھا وہیں دوسری طرف عوام کے فوائد کو یقینی بنانے کا پیغام بھی واضح تھا۔انہوں نے کہا کہ تاکہ کوئی بھی عام آدمی سرکاری فوائد سے محروم نہ رہے،اس لیے جن کے پاس آدھار کارڈ نہیں ہے، ان کو جلد از جلد شامل کیا جائے۔

ہردیب پور اجتماعی عصمت دری کیس کا مرکزی ملزم بردوان سے گرفتار

کولکاتا، 10رستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ہردیب پور علاقے میں مبینہ اجتماعی عصمت دری کے دو اہم ملزمین میں سے ایک کو بدھ کو گرفتار کر لیا گیا۔سینئر پولس حکام کے مطابق ملزم کو بردوان ریلوے اسٹیشن سے فرار ہونے کی کوشش کے دوران گرفتار کیا گیا۔ دیگر ملزمان کی تلاش جاری ہے۔واضح ہو کہ متاثرہ نے ہردیب پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی،جس میں اس نے کہا کہ یہ واقعہ جمعہ کی رات کو سالگرہ کی تقریب کے دوران پیش آیا۔ ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ متاثرہ کا گرفتار ملزم سے تعارف مشترکہ دوست کے ذریعے ہوا تھا۔ملزم نے خود کو جنوبی کولکاتا کی ایک ممتاز درگا پوجا کمیٹی کے رکن کے طور پر متعارف کرایا۔اس کے ذریعے اس کی ملاقات دیپ نامی ایک اور نوجوان سے ہوئی۔ ملزم نے اسے کمیٹی سے جوڑنے کا وعدہ کیا۔ 5 ستمبر کو متاثرہ کی سالگرہ کے موقع پر دونوں ملزمان اسے پارٹی کے لیے ریجنٹ پارک علاقے کے ایک فلیٹ میں لے گئے۔

جنوبی کولکاتا ترنمول کانگریس نے بی جے پی کے بنگالی اور بنگلہ مخالف موقف کے خلاف دھرمتلہ کے ڈورینا کراسنگ پر دھرنا دیا، جس میں وزیر اور میئر فرہاد حکیم، ایم پی مالا رائے، اور ایم ایل اے دیباشیش کمار و دیگر نے شرکت کی۔

مدرسہ سروس کمیشن میں بھرتی کا تعطل ختم، ہائی کورٹ سے گرین سگنل

کولکاتا،10رستمبر: (عوامی نیوز سروس) سنگل بنچ کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ مدرسہ سروس کمیشن بھرتی کا عمل جاری رکھ سکے گا۔امتحان کے نتائج کو 21 دن کے اندر شائع کرنا ہوگا اور بھرتی کی جائے گی۔طویل انتظار کے بعد عدالتی فیصلے سے 292 آسامیوں کو پر کرنے کا تعطل ختم ہو گیا۔تاہم کیس دوبارہ ڈویژن بنچ میں دائر کر دیا گیا ہے۔اس بار ڈویژن بنچ نے بھی بھرتی کو گرین سگنل دے دیا۔واضح رہے کہ بائیں بازو کی حکومت کے دوران بھرتی کی پیچیدگیوں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ نے 15 سال بعد مدرسہ سروس کمیشن کے گروپ ڈی ملازمین کو بھرتی کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ جسٹس سومن سین کی ڈویژن بنچ کے حکم سے پیچیدگیاں دور ہوئیں۔ڈویژن بنچ نے جسٹس پارتھوسارتھی سین کی سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔خیال رہے کہ 2010 میں بائیں بازو کی حکومت کے دوران مدرسہ اسکولوں میں عملے کی بھرتی کے لیے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا۔ اگلے سال امتحان ہوا۔ ملازمت کے متلاشیوں کی جانب سے امتحان پر سوالات اٹھائے جانے کے بعد کمیشن نے دوبارہ امتحان کا انعقاد کیا۔امتحان کے طریقہ کار پر سوال اٹھاتے ہوئے کئی مقدمات درج کیے گئے۔طویل عرصے سے مقدمات کے نتائج جاری نہیں کیے گئے۔ بدھ کو ہائی کورٹ نے کہا کہ مدرسہ کمیشن 2010 کے بھرتی قوانین کے مطابق بھرتی کا عمل شروع کرے گا۔ مدعی کے وکیل ادے شنکر چٹرجی نے کہا کہ 15 سالہ بھرتی کے عمل کی پیچیدگیاں ختم ہو گئی ہیں۔ 300 لوگوں کو روزگار ملے گا۔

راشن گھوٹالہ: جیوتی پریہ کی ضمانت پر ہائی کورٹ میں 12 ستمبر کو سماعت

کولکاتا،10رستمبر: (عوامی نیوز سروس) راشن گھوٹالہ معاملہ پھر سے خبروں میں ہے۔ای ڈی ملزم سابق وزیر جیوتی پریا ملک اور ان کے قریبی ساتھی انیس الرحمٰن سمیت تین دیگر کی ضمانت کی درخواست کو ہلا کر رکھ رہی ہے۔کلکتہ ہائی کورٹ میں 12 ستمبر کو سماعت ہوگی۔اس واقعہ نے ایک بار پھر ریاستی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔واضح ہو کہ 27 اکتوبر 2023 کو ای ڈی نے اس وقت کی وزیر جنگلات جیوتی پریا ملک کو گرفتار کیا تھا۔ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ وہ راشن کی تقسیم میں کروڑوں روپے کے راشن گھوٹالے میں براہ راست ملوث تھے۔جیوتی پریہ جنہیں پارٹی کے اندر اور باہر بہت سے لوگ بالو دا کے نام سے جانتے تھے،طویل پوچھ تاچھ اور ثبوت جمع کرنے کے بعد گرفتار کر لیا گیا۔رواں سال جنوری میں عدالت کے حکم پر انہیں ضمانت ملی تھی۔ بعد ازاں ان کے قریبی ساتھی انیس الرحمان کو بھی اسی کیس میں ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔مرکزی تفتیشی ایجنسی نے عدالت کو بتایا کہ ملزم ضمانت پر رہا ہونے کے بعد تفتیش کو متاثر کر سکتا ہے۔اای ڈی گواہوں کو متاثر کرنے یا اہم دستاویزات کو چھپانے کے امکان کو رد نہیں کر رہی ہے۔ان کے مطابق بدعنوانی (راشن اسکام) کی رقم ایک ہزار کروڑ سے زیادہ ہو سکتی ہے۔اس لیے ضمانت منسوخی کی درخواست دائر کی ہے تاکہ تفتیش متاثر نہ ہو۔ہائی کورٹ کی یہ سماعت کیس کے مستقبل کا تعین کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ کیونکہ حکمراں جماعت کے بااثر رہنما کے خلاف کرپشن کے الزامات اب سیاسی میدان میں بھی اپوزیشن کے ہاتھ میں ایک بڑا ہتھیار ہیں۔اپوزیشن پہلے ہی اس مسئلے کو ریاست میں ترنمول حکومت کو گھیرنے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ماہرین کا ماننا ہے کہ ای ڈی کے اس اقدام سے سیاسی میدان مزید متحرک ہونے والا ہے۔سماعت 12 ستمبر کو جسٹس شورا گھوش کی عدالت میں ہوگی۔ ہائی کورٹ کا موقف جیوتی پریہ ملک اور ان کے ساتھیوں کے مستقبل کا تعین کرے گا۔تاہم ترنمول ایم ایل اے کے وکلاء نے دعویٰ کیا ہے کہ انہیں ابھی تک دستاویزات نہیں ملے ہیں۔تاہم معاملہ (راشن اسکام) کے سامنے آنے کے بعد قانونی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔اس دوران جیوتی پریہ بیماری سے صحت یاب ہونے کے بعد دوبارہ سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم ہو گئے ہیں جس سے سیاسی میدان میں نئی قیاس آرائیاں شروع ہو گئی ہیں۔

ہائی کورٹ کا تلوتما کی ماں کے زخمی ہونے کی تازہ جانچ کا حکم

کولکاتا،10رستمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے تلوتما کی ماں کے نبانہ مہم کے دوران زخمی ہونے کے واقعہ کی دو تھانوں کی تحقیقات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ بدھ کو جسٹس تیرتھنکر گھوش نے کولکاتا پولس کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات ڈپٹی پولیس کمشنر کے عہدے کے کسی فرد سے کرائیں۔ایف آئی آر درج کرائی جائے کہ آیا واقعہ مجرمانہ ہے یا نہیں۔ جس اسپتال میں اس دن تلوتما کی ماں کا علاج کیا جا رہا تھا اس نے چوٹ کا سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا۔ ہائیکورٹ نے حکم دیا کہ اسپتال انجری سرٹیفکیٹ جاری کرے۔واضح ہو کہ تلوتما کے والدین اپنی بیٹی کے لیے انصاف کا مطالبہ کرنے کے لیے 9 اگست کو سڑکوں پر نکل آئے۔تلوتما کی ماں اس دن نبانہ مہم کے دوران زخمی ہو گئی تھی۔انہوں نے الزام لگایا کہ پولس نے انہیں مارا پیٹا تو وہ زخمی ہو گئی۔اس کی پیشانی سوجی ہوئی تھی۔مگر پولس کا دعویٰ ہے کہ پولس نے تلوتما کی ماں کو کسی طرح سے تکلیف نہیں پہنچائی۔تلوتما کی ماں کی چوٹ کے معاملے میں تلوتما کی والدہ کے وکیل فیروز ایڈوجی نے بدھ کو کہا کہ میڈیکل رپورٹ میں سر کے اگلے حصے میں چوٹ کے نشانات دکھائے گئے ہیں۔ تاہم پولس نے اسے قبول نہیں کیا۔انہوں نے ایف آئی آر میں تلوتما کی ماں کی میڈیکل رپورٹ نہیں لی۔ابتدائی طور پر جسٹس تیرتھنکر گھوش نے مشاہدہ کیا کہ نیو مارکیٹ اور شیکسپیئر پولس اسٹیشنوں کے افسران کی طرف سے کی گئی تحقیقات تسلی بخش نہیں تھی۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے واضح کیا کہ میڈیکل رپورٹ میں سر پر چوٹ کے ثبوت ملے ہیں۔اس کے بعد، جج نے کولکاتا پولس کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کی تحقیقات کریں کہ آیا یہ واقعہ مجرمانہ تھا یا نہیں اور ڈپٹی پولیس کمشنر کے عہدے کے ایک افسر کے ذریعہ ایف آئی آر درج کروائیں۔ پھر، کمشنر فیصلہ کرے گا کہ مزید تحقیقات کی جائیں گی یا نہیں۔ہائی کورٹ کے حکم کے بارے میں تلوتما کی والدہ نے کہا کہ جب مجھے اسپتال میں داخل کرایا گیا تو میں نے انہیں بتایا کہ پولس نے مجھے مارا، جس کی وجہ سے چوٹ لگی۔پولس کی لاٹھی سے میرا سر سوج گیا، اس وقت اسپتال نے یہی لکھا، بعد میں ڈسچارج کے دوران رپورٹ میں کہا گیا کہ میرا سر گرنے سے سوج گیا ہے، اگر عدالت میں چلتے ہوئے اس حکم کا خیر مقدم کیا جائے تو میں اس کی دوبارہ تحقیقات کروں گی۔جس نے مجھے مارا ہے وہ سامنے آئے۔

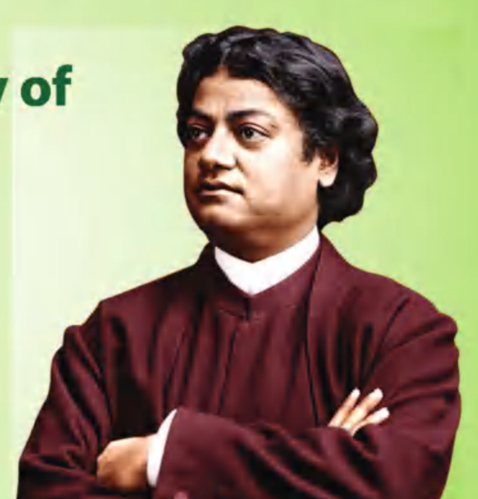

To be inaugurated by
Sri Aroop Biswas
Hon'ble Minister-in-Charge, Power, Housing and Youth Welfare and Sports Department, Government of West Bengal

In glorious presence of
Shri Manoj Tiwari
Hon'ble Minister of State, Department of Youth Services & Sports, Government of West Bengal

And

Shri Ajit Banerjee
President, I.F.A.

along with other distinguished guests

Grand inauguration and opening match of the championship
Venue: Ramakrishna Mission Vidyamandir Playground, Belur Math
Date: September 11, 2025 | Time: 2:00 PM

- The Football Championship will begin on September 11, 2025 and will continue until March 2026. There will be a total of 348 matches.
- The competition will be held in all the districts of the state, with 8 clubs from each district. This competition will be held in a total of 23 districts.
- The champion club of one district will play against the champions of other districts. This will determine the state champion and state runner-up club.

ICA- D 1855(17)/2025

Department of Youth Services & Sports, Government of West Bengal

دنیا میں مسلم ہی وہ واحد قوم ہے جس کے پاس قرآن وہ حضورؐ کی سیرت پوری طرح محفوظ ہے: عبدالعزیز

عرفان لائبریری، کلکتہ میں آئی ڈی بی اور studentsMET کا جلسہ

کولکاتا (ساجد پرویز)
12 ربیع الاول کے موقع پر ائی ڈی بی اور مسلم ایجوکیشن ٹرسٹ کی جانب سے میڈیکل و انجینئرنگ کے طلبہ و طالبات کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی، جس میں "موجودہ صورتحال اور حضورؐ کی سیرت" پر طلبہ وطالبات نے اپنی معلوماتی تقریر سے سامعین کو مخاطب کیا اور کہا کہ دنیا اور اخرت کی کامیابی صرف اور صرف حضور کے طریقہ زندگی میں ہے. اس وقت دنیا میں مسلم قوم ہی وہ خوش قسمت قوم ہے جس کے پاس قران اور حضورؐ کی سیرت پوری طرح سے محفوظ ہے۔ دنیا کی کوئی مذہب یہ دعوی نہیں کر سکتا کہ جو تعلیمات ان کے مذہب میں ہے وہ مداخلت سے پاک ہے۔ صرف قران ہی وہ واحد کتاب ہے جس میں ایک زیر و زبر کا فرق نہیں. یہ باتیں اسلامی اسکالر عبدالعزیز صاحب نے کہی۔ انہوں نے کہا کہ قران کا اعجاز ہے کہ شروع سے اج تک کروڑوں لوگ زیرو زبر کے ساتھ پورا قرآن حفظ کرتے ہیں اور شاید ہی دنیا کی کوئی مذہبی کتاب کس طرح حفظ نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ قرآن اور سائنس میں شروع سے آج تک ایسی کوئی ٹکراؤ نہیں ۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ ایک انگریز مفکر مورس بوکاء نے قران بائبل اور سائنس پر ایک تحقیقی کتاب لکھی، جس میں اس نے قرآن وسائنس کے حوالے کے ساتھ کہا کہ کہیں بھی قرآن میں جو بیان کیا گیا کچھ سائنس سے انحراف نہیں ہے بلکہ تعجب ہوتا ہے کہ آج سے 1400 سال پہلے یہ چیز قرآن میں بیان کی گئی ہے جو آج سچ ثابت ہو رہی ہے۔ معروف سماجی کارکن عرفان شیر نے کہا کہ حضور کا طریقہ زندگی ہی ایک سچا اور نیک انسان بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے بہت سے سکھ گرو اور عیسائی فادر سے تعلقات ہیں لیکن انکے کیریکٹر انکی مزہبی تعلیمات سے ہٹ کر ہے مثلاً عیسائی فادر شادی نہیں کر سکتا مگر وہ ریلیشنشپ کو برقرار رکھتا ہے۔ المامون انٹرنیشنل اسکول کے روح رواں قاضی یاسین صاحب نے کہا کہ آپ لوگ جس پیشے سے ہیں وہ اس میں تحقیق اور کھوج کا رواج ہے لہٰذا آپ بھی اسلام اور حضورؐ کی سیرت میں زندگی کے مسائل کے حل کے لیے تحقیق کریں۔ عورتوں کے حقوق کا سب سے زیادہ اسلام میں باتیں کی گئی ہیں پھر چار شادی تک کا حکم کیوں دیا گیا اس طرح سے بہت سے سوالات ہیں جن کا جاننا ضروری ہے۔ گورنمنٹ اسکول کے ہیڈ ماسٹر اشرف جعفری صاحب نے کہا کہ اج دنیا مختلف نظریات میں گم ہے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اسلام کے صحیح نمائندگی کریں تا کہ دنیا میں اور آخرت دونوں میں کامیاب ہو سکے۔ کلکتہ کے معروف سماجی خدمت گار جناب قمرالدین ملک صاحب نے کہا کہ آپ خوش قسمت افراد ہیں جن کو ائی ڈی بی اور میٹ اسکالرشپ ملا ہے۔ یہ نہ صرف اپ کے تعلیم میں مدد کرتی ہے بلکہ اس طرح کا تربیتی پروگرام کر کے اپ کے اخلاق و کردار کو سنوارنے کی کوشش کرتی آئی ڈی بی اور میٹ کے کوارڈینیٹر غلام محمد نے نہایت حسن خوبی سے پروگرام کو مکمل کیا اور طلبہ وطالبات کو اور ایوارڈ تقسیم کیے۔

مسلم انسٹی ٹیوٹ پبلیکیشنز سب کمیٹی کی پہلی میٹنگ

مسلم انسٹی ٹیوٹ پبلیکیشنز سب کمیٹی کی پہلی میٹنگ سب کمیٹی کے چیئر مین محمد جہانگیر صاحب کی صدارت میں کمپیوٹر روم میں ہوئی۔ ادارے کے اعزازی جنرل سیکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس نیممبران کا خیر مقدم کرتے ہوئے کمیٹی کی سرگرمیوں اور اس کی تشکیل کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔ سب کمیٹی کے سینئر ممبر اور ادارے کے ٹریزرار ڈاکٹر دبیر احمد نے سب کمیٹی کی نگرانی میں شائع ہونے والے جرنل کے حوالے سے تفصیلی گفتگو پیش کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی میں آپ سب کی شمولیت سے جرنل کی اشاعت میں یقیناً ہمیں کامیابی ملے گی۔ کمیٹی کے ممبران میں سے معروف صحافی شکیل افروز، ڈاکٹر محمد فاروق اور اشفاق احمد نے جرنل کی اشاعت، طریقہ کار اور اہم بنیادی باتوں پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے اپنے مفید مشورے پیش کیے۔ ڈاکٹر اقبال احمد، ڈاکٹر شاہد اقبال، اور شیخ پرویز صاحبان نے بھی اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ شکریہ کی رسم ادارے کے ایجوکیشن سیکرٹری شمس الصالحین نے ادا کی۔

عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا دوارے سرکار اور آمار دیر پاڑہ آمار دیر سمادھان کے طرز پر ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کا دوارے لائسنس کیمپ کا اہتمام ہوڑہ مشہور پان مارکیٹ کیا گیا تھا۔ ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کی نگرانی میں بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے چیئر مین ڈاکٹر سجئے چکرورتی نے اپنے ہاتھوں سے پان مارکیٹ کے تاجروں کو دیئے۔ اس موقع پر لائسنس ڈپارٹمنٹ کے او۔ ایس۔ ڈی۔ الوکیش گوچیت، بڑا بابو رام چندر پاسوان، لائسنس انسپکٹر شبھا سیس دتہ اور پان مارکیٹ کے دیگر عہدادران موجود تھے۔ لائسنس ملتے ہی تاجروں نے خوشی خوشی چیئر مین ڈاکٹر سجئے چکرورتی اور ریاض احمد کا شکریہ ادا کیا اور آپس میں مٹھائیاں تقسیم کی۔ واضح رہے اس سیقبل ہوڑہ کے مچھلی مارکیٹ کے تاجروں کو اور کارپوریشن کے قریب کے تاجروں کو لائسنس دیا گیا تھا۔

اگمیر آلو پریوار کی جانب سے خون عطیہ کیمپ، مفت صحت جانچ، اور 500 سے زائد طلباء وطالبات کو حوصلہ افزائی کی گئی۔ ادارے کے صدر قاضی مکلیش الرحمٰن نے اس پروگرام میں شرکت کرنے والے سبھی مہمان کا شکریہ ادا کیا، تصور میں قاضی مکلیش الرحمٰن، کے جی این گروپ کے ڈائریکٹر شیخ راجہ دکھے جاسکتے ہیں۔

جہاں انجم کا بسیرا ہے

علی حسین
ریسرچ اسکالر، شعبۂ اُردو، کلکتہ یونیورسٹی

کلکتہ یونیورسٹی ایک مایہ ناز تاریخی تعلیمی ادارہ ہے، جس کی بنیاد مدراس اور ممبئی یونیورسٹیوں کے ساتھ برطانوی حکومت کے ہاتھوں ۱۸۵۷ء میں ڈالی گئی۔ یہ پروقار ادارہ آج بھی اسی جاہ و جلال اور شان و شوکت کے ساتھ قائم و دائم ہے۔ اس کے دروازے ہمیشہ علم کے طلب گاروں کے لیے کھلے رہتے ہیں۔ علم و آگہی کے اس مقدس چشمے نے نہ جانے کتنوں کو فیض پہنچایا اور یہاں کی خاک سے نہ جانے کتنے لعل و گوہر پیدا ہوئے۔ اس کا سہرا ان عظیم اساتذۂ کرام کے سر جاتا ہے، جنھوں نے اپنے طلباء کو خاک سے اٹھا کر فلک پر بٹھایا اور ان کے سینوں کو منور کیا۔ ستاروں کی ایک ایسی ہی جھرمٹ کلکتہ یونیورسٹی کے شعبۂ اُردو میں بھی آباد ہے۔ ہمارے اساتذہ اپنے شعبے، طلبا و طالبات اور رفقائے کار سے والہانہ محبت کرتے ہیں۔ یہاں شعبے کا ماحول کافی خوشگوار ہے۔ یہاں کئی علمی کہکشاں ایک ساتھ دیکھے جاسکتے ہیں۔ جن کی تابندگی سے ہم طالب علم کی زندگی منور ہے۔ ڈاکٹر ندیم احمد کے ساتھ ساتھ عزت مآب پروفیسر زرینہ زرین اور ہر دل عزیز استاد ڈاکٹر امتیاز وحید ہمارے اساتذہ کرام ہیں۔ ان کے علاوہ شعبے میں چار مہمان اساتذہ بھی موجود ہیں، جن سے شعبے میں رونق بنی رہتی ہے۔

استاد ذی وقار ڈاکٹر ندیم احمد شعبے کے سربراہ ہیں۔ وہ ایک زندہ دل انسان ہیں۔ فکشن، شاعری اور تنقید کے آدمی ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان سے ان کی کئی کتابیں شائع ہوچکی ہیں۔ ان کی عالمانہ گفتگو سے ہم لوگ اکثر محظوظ ہوتے رہتے ہیں۔ وہ ایک گوشہ گیر اور تنہائی پسند آدمی ہے۔ خلوت میں رہ کر بڑی خاموشی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ شہرت کے بھوکے ہیں اور نہ خود تشہیریت کے طالب۔ ان کا کام خود سر چڑھ کر بولتا ہے۔ اپنی علمیت اور حکمتِ عملی کے سہارے انھوں نے شعبے کا معیار بلند کر رکھا ہے۔ وہ اپنے رفقائے کار کو اپنا دست و بازو سمجھتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ مل کر شعبے کی صحت مندی اور ہمہ جہت ترقی کے لیے سرگرداں رہتے ہیں۔ ان کے احباب بھی ان کے بہی خواہ اور ہمنوا ہیں اور ان کو بے حد عزیز رکھتے ہیں۔ انھیں شعبے سے قلبی محبت ہے یہی وجہ ہے کہ وہ یونیورسیٹی کے ساتھ ساتھ گھر پر بھی شعبے کے کام کو عبادت سمجھ کر انجام دیتے ہیں۔ ندیم سر لکھنے پڑھنے والے آدمی ہے اور ان کی نگاہ میں لکھنے پڑھنے والے شخص کی بڑی عزت ہے۔ وہ کثرتِ مطالعہ کے خوگر ہے۔ شعر فہمی میں ان کو قدرت حاصل ہے۔ جب شعر پڑھتے ہیں تو ایک سماں بندھ جاتا ہے۔ ان کا تنقیدی شعور بھی کافی بالیدہ ہے۔ دوٹوک رائے صادر کرتے ہیں۔ حق بولنے اور حق کو برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتے اور کشادہ ظرفی سے کام لیتے ہیں۔

استاذی پروفیسر زرینہ زرین کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ مغربی بنگال کی ادبی فضا میں تانیثیت کے فروغ و استحکام میں ان کا اہم کردار ہے۔ شاعری اور تنقید نگاری کے میدان میں ان کی اپنی شناخت ہے۔ امتیاز سر اور ندیم سر انھیں بڑی بہن کا درجہ دیتے ہیں اور انھیں 'خواہرِ مہربان' کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ شعبۂ اُردو اور اپنے رفقائے کار کے لیے ان کے دل میں بڑی گنجایش پائی جاتی ہے۔ وہ اردو اور دیگر حلقوں میں شعبے کی نمائندگی کرتی ہیں اور شعبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ہمیشہ اپنے احباب کے شانہ بہ شانہ کھڑی رہتی ہیں۔ ان کے طرز تدریس کی ایک الگ پہچان ہے۔ ان کی توجہ متن کی تدریس پر ہوتی ہے۔ متن کی ہیئت اور تلفظ کی صحیح ادائیگی پر وہ زور دیتی ہیں۔ پڑھاتے وقت وہ ہمیں عملی زندگی سے بھی روشناس کراتی ہیں ساتھ ہی اخلاقی و روحانی پہلوؤں پر بھی ہمیں متوجہ رکھتی ہیں۔ وہ ہمیں ایک بہترین انسان اور شہری دیکھنا چاہتی ہیں۔ ان کا تعلق ایک معزز صوفی گھرانے سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے اندر بھی وہی صوفیانہ رنگ و آہنگ پایا جاتا ہے۔ بعض اوقات وہ تصوف پر گفتگو کرتے ہوئے جذباتی ہوجاتی ہیں اور اللہ کے ذکر و اذکار کو مقدم جانتی ہیں۔ وہ اکثر کہا کرتی کہ "ایمان کا سب سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ سونے سے پہلے یہ دیکھ لو کہ تمہارا پڑوسی بھوکا تو نہیں"۔

استادِ گرامی ڈاکٹر امتیاز وحید ذاتی طور پر ملنسار، با اخلاق، بلند کردار اور محبت اور مروت کے آدمی ہیں۔ ان کی کثیر الجہات شخصیت میں ایک ترجمہ نگار، طنز و مزاح نگار، تنقید نگار اور ادبی صحافی نظر آتا ہے۔ استادِ گرامی کا طرزِ تدریس بہت دلکش ہے۔ ایک لفظ کے کئی کئی معنی بتاتے ہیں، اُس لفظ کے مترادف اور متضاد الفاظ سے بحث کرتے ہیں، اُس کے مصدر اور ماخذ پر روشنی ڈالتے ہیں اور اُس لفظ کے انگریزی معنی بتاتے ہیں۔ وہ اردو، عربی اور انگریزی زبانوں سے واقفیت رکھتے ہیں۔ سر کلاس میں ہمیشہ دو طرفہ ترسیل (Two way communication) کو ترجیح دیتے ہیں۔ بچوں کو سوال کرنے پر ابھارتے ہیں۔ انھوں نے ٹیچر اور اسٹوڈنٹس کے درمیان حائل فاصلاتی طلسم کو توڑا ہے۔ طلباء کے لیے ان کی تدریس اکسیر حیات کا کام کرتی ہے۔ وہ ایک سلسبیل ہیں، جس سے طلباء کا ہر طبقہ سیراب ہوتا ہے۔ وہ قیمتی مشورے دیتے ہیں، مطالعے کی تلقین کرتے ہیں اور علم سے محبت کا درس دیتے رہتے ہیں۔ اکثر اوقات علمی اور عملی زندگی کے تجربات سے واقف کراتے ہوئے ہمیں حوصلہ بخشتے ہیں۔ جے آر ایف، نیٹ اور صوبائی سطح کے مقابلا جاتی امتحان کے لیے وہ ہمیشہ تحریک فراہم کرتے ہیں، ان کی آمد کے بعد ہم طلبہ نے اس رخ پر سختی سوچنا شروع کیا، جس کا نتیجہ ہے کہ ہمارے بیشتر اسکالر اور طلبہ نیٹ، سیٹ اور بعض جے آر ایف پانے میں کامیاب ہوئے۔ امتیاز سر! اپنی فیملی، اپنے اسٹوڈنٹس اور اپنے رفقائے کار؛ ان تین چیزوں کو بڑی فوقیت دیتے ہیں۔ ان کی خاطر نہ وہ صرف ہمیشہ پر جوش نظر آتے ہیں بلکہ ان کی بھلائی اور خیر طلبی کی راہ میں کوئی مزاحم ہو، تو اس سے لوہا لینے کے لیے بھی تیار بیٹھے رہتے ہیں۔ شعبے سے ان کی والہانہ وابستگی مثالی ہے۔ بالکل ڈاؤن تو ارتھ انسان ہیں۔ ان کے سبب بلکہ سبھی اساتذہ کے سبب شعبے کا ماحول بڑا خوشگوار رہتا ہے۔ ندیم سر اور زرینہ میم ان سے بڑی محبت کرتے ہیں۔ ہمارے شعبے میں اختلاف کی کوئی گنجائش نہیں۔ یہاں آپس میں اتحاد ہے۔ سب مل جل کر کام کرتے ہیں اور ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہیں۔ گاہے بگاہے شعبے میں کسی نہ کسی موضوع پر گفتگو بھی ہوتی رہتی ہے، جس میں اساتذہ اور طلباء ایک ساتھ شریک رہتے ہیں۔ میں نے یہ غور کیا ہے کہ یہاں کے اساتذہ میں شوآف والی صفت قطعی نظر نہیں آتی۔ یہی وجہ ہے کہ جب یہاں کے اساتذہ کی کوئی کتاب شائع ہوتی ہے تو کسی بھی طرح کی رسم رونمائی کا کوئی پروگرام منعقد نہیں ہوتا بلکہ آپس میں ہی کتابیں تقسیم کر دی جاتی ہیں۔ یہ لوگ اسٹیجی نہیں بلکہ زمینی ہیں۔ یہاں ہیڈ شپ کسی کا غم نہیں، سب برابر ہیں۔ شعبے کے پُرسکون ماحول میں کسی طرح کی ہنگامہ آرائی اور سیاست نہیں۔ اس کی خوشبو کلکتہ بلکہ ملک کی دیگر جامعات میں بھی محسوس کی جاتی ہے۔

مہیش تلہ کے پوٹ کھالی شریف میں بارہ روزہ جشن عید میلادالنبی منایا گیا

(پریس ریلیز) جنوبی چوبیس پرگنہ کے مہیش تلہ پوٹ کھالی شریف میں ولادت معلم کائنات کے پندرہ سو سال مکمل ہونے کی خوشی میں تاجدار مدینہ کمیٹی کے زیر اہتمام خلیف ? حجت الاسلام حضرت حامد رضا علیہ الرحمہ حضرت سید شاہ انعام الحق القادری کے صاحبزادے پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت الحاج حضور مسعود ملت مولانا مسعود الرحمٰن القادری کی سرپرستی میں دینی و سماجی تقریبات کے ذریعہ بارہ روزہ جشن عید میلادالنبی عظیم الشان پیمانے پر منایا گیا۔ بتاریخ 6 ستمبر جشن کے آخری دن بعد نماز عشاء ؁ جلس ? اعزازیہ منعقد ہوا۔ جس میں ادارہ ضیاء ؁ السلام کے صدر استاذ الاساتذہ پیر طریقت مصنف کتب کثیرہ حضرت علامہ الحاج ابوالکلام ? حسن القادری حضرت علامہ مفتی نورالعارفین صاحب پیر بھوم، حضرت علامہ مفتی نعیم الدین صاحب مرشد آباد، شاعر اسلام حضرت مخدوم ارشد حبیبی اور شاعر اسلام حضرت حافظ ذیشان متھراوی صاحبان کو تاجدار مدینہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: باغیوں کی پسندیدہ

پورے زوروں پر دیکھی گئی اور بغاوت کے بعد گدی سے اتر جانا پڑا۔ بام نواز کے پی شرما کو بدھ نواز ملک کا پورا انتظام وانصرام اس وقت فوج کے ہاتھوں میں ہے۔ اتنا کچھ ہو جانے کے بعد "سشیلا کارکی" کو منتخب کرنے کے بعد کیا نیپال میں یہ خونریزی ختم ہوگا؟ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ سیاسی طور پر نیپال اب کس رخ پر گامزن ہوگا۔ شہنشاہی دور رہے گا نا کہ عوامی حکومت ہی جلا پائے گا؟ اور اب باغیوں کی سیاسی وسماجی مطالبے بھی آنے شروع ہو گئے۔ بنگلہ دیش کی طرح باغی طالب علموں کی تحریک بھی سیاسی وسماجی اصلاحات کا مطالبہ کر رہا ہے۔ جین جی کے باغی، اب دستوری نظام میں بھی ترمیم کی آواز اٹھا رہے ہیں اور گزشتہ کئی دہائی سے بدعنوان سیاسی لیڈروں نے جس طرح سے ملک کی ملکیت کو لوٹ پاٹ کیا ہے۔ باغیوں نے ان پر بھی جانچ کرنے کی پرزور آواز اٹھائی ہے۔ علاوہ ازیں ستمبر کے بغاوت میں جو 22 نوجوان احتجاجیوں نے جان گنوائی ان کو شہید کا مرتبہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔

بقیہ: نیپال کے بعد فرانس

اوران کا مالیاتی انتظام بہت خراب رہا ہے۔ ان مظاہروں کی شروعات سوشل میڈیا پر 'Everything Bloc' کی اپیل سے ہوئی اور لوگ اب منظم ہو کر احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں۔

جو خبریں سامنے آرہی ہیں، اس کے مطابق پولیس اہلکار مظاہرین کو روکنے کی کوشش کر رہے ہیں، لیکن ان پر قابو حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ مظاہرین پورے فرانس میں مختلف مقامات پر توڑ پھوڑ اور آگ زنی کر رہے ہیں۔ انھوں نے ٹریفک کو بھی پوری طرح روک دیا ہے۔ کوڑے دانوں کو نذرِ آتش کیا جا رہا ہے اور جگہ جگہ پولیس و مظاہرین کے درمیان تصادم کی خبریں بھی سامنے آرہی ہیں۔ مظاہرین کی کوشش ہے کہ وہ ہر طرح کی سرگرمی کو پوری طرح سے روک دیں۔

افسران نے موجودہ حالات کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ملک بھر میں سیکورٹی فورسز کی تعیناتی کی گئی ہے، تا کہ جلد از جلد سبھی رخنات کو ہٹایا جا سکے۔ بتایا جا رہا ہے کہ درجنوں مظاہرین کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'اے پی' کی ایک رپورٹ کے مطابق فرانس کے وزیر داخلہ نے ملک گیر احتجاجی مظاہرہ کے شروعاتی مرحلے میں تقریباً 200 گرفتاریوں کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ: شمالی بنگال کے دورے

کا اظہار کیا۔ اس کے بعد ممتا بنرجی پنڈال کی طرف روانہ ہوگئیں۔ وہ جمعرات کو کولکاتہ واپس آنے والی ہیں۔

بقیہ: یوپی: گھریلو جھگڑے کا

شوہر سے تنازعہ میں اپنی معصوم بیٹیوں کو موت کے گھاٹ اتار سکتی ہے؟ مہلوکین کی شناخت تیج کماری عرف مایا (29) اور اس کی بیٹیوں گنجن (7)، کیتو (2) اور میرا (4 مہینے) کے طور پر ہوئی ہے۔ ان بچیوں میں گنجن اس عورت کی سوتیلی بیٹی تھی۔ گنجن کا 12 ستمبر کو یوم پیدائش بھی تھا۔ خاتون اسے بوا کے گھر سے بلا کر لائی تھی لیکن یوم پیدائش سے قبل ہی ایسا خوفناک سانحہ انجام دیا کہ پورے گاؤں میں ہنگامہ مچ گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ تیج کماری کے شوہر وکاس نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی سے طلاق کے بعد اس نے تیج کماری سے 'لو میرج' کیا تھا۔ واقعہ کے بعد بڑوت کے افسر وجے کمار نے بتایا کہ پولیس کو دوگھٹ تھانہ علاقے کے ٹیکری گاو?ں میں منگل کی دیر شام اس واقعہ کی اطلاع ملی۔ موقع پر جا کر دیکھا تو وہاں چار لاشیں ملیں۔ پوچھ تاچھ میں پتہ چلا کہ خاتون نے پہلے اپنی تینوں بیٹیوں کا گلا گھونٹ دیا اور پھر دوپٹے سے پنکھے سے لٹک کر خودکشی کر لی۔ جس وقت خاتون نے یہ واقعہ انجام دیا اس وقت اس کا شوہر ایک پیڑ کے نیچے سو رہا تھا۔ بعد میں جب اس نے کمرے کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی اور اسے بند پایا تو اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ موقع پر پہنچ کر پولیس نے دروازہ توڑا تو تینوں بچیوں کی لاش چارپائی پر اور خاتون کو پنکھے سے لٹکا ہوا پایا۔

ایس پی سورج کمار رائے نے بھی دیگر افسروں کے ساتھ رات میں جائے واقعہ کا دورہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جوڑے کے درمیان مبینہ طور پر اس بات کو لے کر تنازعہ ہوا تھا کہ خاتون اپنی بیٹیوں کی پڑھائی کے لیے شہر جانا چاہتی تھی جبکہ شوہر راضی نہیں ہو رہا تھا۔ اسی کو لے کر شوہر-بیوی میں آئے دن جھگڑا ہوتا تھا۔ الزام ہے کہ شوہر وکاس نے بیوی سے بات کرنا بھی بند کر دیا تھا، اسی سے ناراض ہو کر تیج کماری یہ خوفناک قدم اٹھایا۔

بقیہ: روسی صدر پوتن نے

ناٹو کا رکن ملک ہے اور ناٹو کے اصول وضوابط کے مطابق اس کے کسی ایک رکن پر کوئی ملک حملہ کرتا ہے، تو یہ سبھی شریک ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ اس طرح دیکھا جائے تو روس کے اس حملے کو تیسری عالمی جنگ کو ہوا دینے والا قدم ماننا غلط بھی نہیں ہے۔ اب سبھی کی نظریں ناٹو کے اہم رکن امریکہ پر ہے، کیونکہ ابھی تک روسی حملہ سے متعلق امریکہ کا کوئی رد عمل سامنے نہیں ا?یا ہے۔ ایک نیوز رپورٹ کے مطابق بدھ کے روز پولینڈ میں روسی ڈرون کو دیکھا گیا۔ پولینڈ کا اس تعلق سے کہنا ہے کہ یہ ڈرون اسے مارنے کے لیے روس نے بھیجے تھے۔ حالانکہ روس نے اس معاملے میں ابھی تک کوئی رد عمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ یہ امکان ضرور ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ڈرون کیف (یوکرین) پر داغنے کی کوشش تھی، جو پولینڈ کی سرحد میں داخل ہو گیا۔ روسی ڈرون کو مارنے کے لیے پولینڈ نے ایف-35 کا استعمال کیا۔ اب پولینڈ کی حکومت ڈرون کا ملبہ تلاش کر رہی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ امریکہ اور ناٹو بھی ملبہ کے انتظار میں کوئی بیان نہیں دے رہے ہیں۔

اس درمیان پولینڈ کے وزیر اعظم نے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بات چیت کی ہے۔ سی این این سے بات کرتے ہوئے روبیو نے کہا کہ سبھی معاملے ہماری جانکاری میں ہیں۔ توجہ دینے والی بات یہ بھی ہے کہ 1939 میں پولینڈ پر حملہ کے بعد ہی دوسری عالمی جنگ کی شروعات ہوئی تھی۔ اس وقت جرمنی کے ایڈولف ہٹلر نے پولینڈ پر ہی پہلا حملہ کیا تھا۔ اس بار بھی روس کے خلاف یوروپی ممالک مضبوطی سے محاذ پر ہے۔ روس کے خلاف جرمنی، برطانیہ، فرانس جیسے اہم ممالک کافی جارحانہ رخ اختیار کیے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پولینڈ پر روسی حملے کو عالمی جنگ سے جوڑ کر دیکھا جا رہا ہے۔ خود پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونالڈ ڈسک نے روسی حملہ کو 'عالمی جنگ' سے جوڑا ہے۔

واضح رہے کہ ناٹو ایک فوجی تنظیم ہے، جس میں امریکہ، فرانس، برطانیہ، ترکی سمیت 32 ممالک شامل ہیں۔ ناٹو کے ا?رٹیکل-4 کے مطابق اگر کسی ساتھی ملک پر کوئی حملہ کرتا ہے تو اس کی اطلاع سبھی ممالک کو دینی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں ا?رٹیکل-5 کہا گیا ہے کہ اگر کسی ایک ملک پر حملہ ہوتا ہے تو اسے سبھی ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ ایسی حالت میں حملہ کرنے والے ممالک سے سبھی مل کر لڑیں گے۔

بقیہ: پرتشدد مظاہرے

پر نکل آئے جب حکومت نے سوشل میڈیا سائٹس سمیت 26 ویب سائٹس پر پابندی عائد کی۔ تاہم احتجاج کے بعد حکومت نے سوشل میڈیا پر عائد پابندی ختم کر دی تھی۔ دوسری جانب نیپال کے وزیر اعظم کے پی شرما اولی نے پُرتشدد ہنگاموں کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور دیگر شہروں میں کرفیو کے باوجود صدر رام چندر پوڈیل اور وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کو نذرِ آتش کر دیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیپال کے سابق وزرائے اعظم پشپا کمل دہل عرف پراچندا، شیر بہادر دیوبا اور وزیر توانائی دیپک کھڑکا سمیت متعدد سیاسی رہنماؤں کے گھروں کو بھی مظاہرین نے نقصان پہنچایا اور ان پر حملہ کیا۔

بقیہ: قطر پر حملے

فضائی حملہ کر کے فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس کی مرکزی قیادت کو نشانہ بنایا تھا۔ تاہم اس حملے کی مشرق وسطیٰ اور اس سے باہر وسیع پیمانے پر مذمت کی گئی کیونکہ یہ ایک ایسا عمل ہے جو پہلے سے کشیدہ خطے میں مزید تناؤ کو بڑھا سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکاف کو قطر کو حملے کی پیشگی اطلاع دینے کی ہدایت کی تھی، لیکن حملے کو روکنے کے لیے بہت دیر ہوچکی تھی۔ تاہم قطر نے وائٹ ہاؤس کے ان دعوؤں کی تردید کی اور کہا کہ حملے سے پہلے اطلاع ملنے کی رپورٹس غلط ہیں اور ایک امریکی عہدیدار کا فون اس وقت آیا جب قطری دارالحکومت دوحہ میں دھماکوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ قطر کے اندر یکطرفہ بمباری، جو ایک خودمختار قوم اور امریکہ کے قریبی اتحادی ہے، جو ہمارے ساتھ مل کر امن کے لیے مذاکرات میں بہادری سے خطرات مول لے رہا ہے، نہ تو اسرائیل اور نہ ہی امریکہ کے مقاصد کو آگے بڑھاتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ مارکو روبیو کو قطر کے ساتھ دفاعی تعاون معاہدے کو حتمی شکل دینے کا کہا ہے، حماس نے کہا کہ دوحہ میں اسرائیلی حملے میں اس کے پانچ ارکان شہید ہوئے، جس میں سربراہ خلیل الحیا کے بیٹے بھی شامل ہیں۔ واضح رہے کہ واشنگٹن قطر کو خلیج میں ایک مضبوط اتحادی سمجھتا ہے۔ قطر اسرائیل اور فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس کے درمیان جنگ بندی، حماس کے زیر حراست اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور تنازع کے بعد غزہ کے منصوبے کے لیے مذاکرات میں ثالث رہا ہے۔ حملے کے بعد ٹرمپ نے نیتن یاہو اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی دونوں سے بات کی۔ انہوں نے قطر کے رہنما کو یقین دلایا کہ "ایسی چیز ان کے علاقے میں دوبارہ نہیں ہوگی،[?] اور مزید کہا کہ انہیں حملے کے مقام کے بارے میں "بہت برا[?][?] لگا۔

نتیش کمار کی قیادت میں بہار انصاف کے ساتھ ترقی کر رہا ہے

گزشتہ 20 سالوں میں وزیر اعلیٰ نے انصاف کے ساتھ ترقی کی مثال قائم کی ہے: امیش

جہان آباد (اے این بی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے بدھ کو کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے گزشتہ 20 سالوں میں انصاف کے ساتھ ترقی کی مثال قائم کی ہے، جس کی وجہ سے ترقی کی روشنی سماج کے ہر طبقے تک پہنچی ہے۔ جہان آباد اسمبلی حلقہ میں منعقدہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) ورکرس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کشواہا نے کارکنوں کو باہمی ہم آہنگی اور اتحاد کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ پانچوں حلیف جماعتوں کے کارکنوں کو بند مٹھی کی طرح متحد ہو کر اپوزیشن کے جھوٹ اور انتشار پھیلانے کے منصوبوں کو خاک میں ملانا ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار بہار کے ہر شہری کے مفاد میں دن رات محنت اور لگن کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 20 سالوں میں مسٹر کمار نے انصاف کے ساتھ ترقی کی مثال قائم کی ہے جس کی وجہ سے ترقی کی روشنی سماج کے ہر طبقے تک پہنچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ

وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کی مجموعی ترقی کے لیے مرکزی حکومت کا خزانہ کھول دیا ہے۔ مسٹر کشواہا نے زور دے کر کہا کہ ڈبل انجن این ڈی اے حکومت کے تحت بہار سماجی انصاف، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، صنعتی ترقی اور جامع ترقی کی طرف بھی مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار اب دن دوگنی اور رات چوگنی رفتار سے ترقی کر رہا ہے۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ نتیش حکومت کی طرف سے حال ہی میں شروع کی گئی وزیر اعلیٰ مہیلا روزگار یوجنا غربت سے نجات دلانے میں ایک کارگر قدم ثابت ہوگی۔ نیز 125 یونٹ مفت بجلی کا اعلان غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کو براہ راست معاشی فوائد فراہم کر رہا ہے جس سے ان کی روزی روٹی آسان ہوگئی ہے۔ انہوں نے حلیف جماعتوں کے کارکنان سے اپیل کی کہ جہان آباد کی تینوں اسمبلی سیٹوں پر این ڈی اے کی جیت کا جھنڈا لہرا کر 2025 میں 225 پھر سے نتیش کے ہدف کو حاصل کرنا ہے۔

علاقے میں سنسنی

سمستی پور: سمستی پور ضلع کے انگارگھاٹ تھانہ علاقے میں واقع بوڑھی گنڈک ندی میں پیر کے روز ایک نوجوان کی سرکٹی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ اطلاع کے مطابق کچھ لوگ صبح نہانے کے لئے ندی پر گئے تھے، اسی دوران ان کی نظر ندی کنارے پڑی ایک سرکٹی لاش پر گئی۔ لاش دیکھتے ہی گاؤں میں خبر پھیل گئی اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موقع پر جمع ہو گئے۔ بعد ازاں گاؤں کے لوگوں نے پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ خبر ملتے ہی پولیس فوراً موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ نوجوان کی شناخت اور موت کی اصل وجہ جاننے کے لئے پولیس ضروری کارروائی میں مصروف ہے۔ تادم تحریر لاش کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوک کی سر نہیں ملنے کے سبب مہلوک کی پہنچان میں دشواری ہو رہی ہے۔

ویر عبدالحمید کا 60واں یوم شہادت ہندوستان کی تاریخ کا ایک اہم باب: نریش پرساد اکیلا

بہارشریف (مرشد دسنوی) ویر عبدالحامد کا 60واں یوم شہادت غیر منظم سیکٹر ورکرز یونین کے ضلعی صدر اصغر بھارتی کی صدارت میں منایا گیا۔ پروگرام کی نظامت لیگل سیل کے ضلعی صدر سرفراز ملک نے کی۔ انہوں نے پروگرام کے انعقاد کی ذمہ داری کانگریس کے سینئر لیڈر اور کسان کانگریس کے ریاستی نائب صدر راجیو کمار منا کو سونپی۔ اس موقع پر ضلع کانگریس کے صدر نریش پرساد اکیلا نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ویر عبدالحمید نے مادر ہند کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کی۔ ان سے تحریک لے کر ہمیں ملک کی تعمیر کا عزم کرنا چاہیے۔ یہ ویر عبدالحمید کو سچا خراج عقیدت ہوگا۔ اس موقع پر پٹنہ ہائی کورٹ کے وکیل محمد خورشید عالم نے کہا کہ ویر عبدالحمید نے آپسی بھائی چارے کا پیغام دیا اور اس ملک کے دشمنوں سے لڑتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا آج پورے ملک کو اس پر فخر ہے۔ سنیل کمار سنہا نے بھی ان کی بات کی تائید کی اور اپنے خطاب میں افتتاحی دویک سنگھ نے ویر عبدالحمید کو ایک عظیم انسان قرار دیا۔ حیدر عالم نے ویر عبدالحمید کی قربانیوں کو بھی یاد کیا اور ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لیے نالندہ کے لوگوں سے اپیل کی کہ ہم آپسی بھائی چارے کے ساتھ مل جل کر رہیں اور مادر ہند کی حفاظت کریں۔ اس موقع پر سرفراز ملک ایڈوکیٹ نے کہا کہ ویر عبدالحمید کا یوم شہادت کو کبھی بھی بھلایا نہیں جاسکتا ہے اور ہم اسے بلندیوں تک لے جانے کا عزم رکھتے ہیں۔ دوسری جانب اصغر بھارتی کا کہنا تھا کہ جس طرح سے مجھے عوام کی حمایت ملی ہے، یقیناً آنے والے دنوں میں ویر عبدالحمید کو حکومتی اعزاز سے نوازا جائے گا اور ملک کی راجدھانی دہلی میں جشن منایا جائے گا۔ میں ان بہادر جنگجوؤں کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے اس ملک کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اس موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی نالندہ کی مکمل تجویز میں ایک تجویز لائی گئی کہ شہر کے ایک اہم چوک کو ویر عبدالحمید کے نام سے منسوب کیا جائے جس کی وہاں موجود تمام برادریوں کے لوگوں نے متفقہ طور پر تائید کی اور اس کے لیے ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے اپنی مرکزی قیادت کو بھی آگاہ کرنے کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر رمیش کمار، اجیت کمار، شیونندن سنگھ، سنیل سنگھ، سنتو کمار، وبیتا دیوی، رینا سنگھ، منجو دیوی، سنجو پانڈے، جیڈ اسلام، میر ارشد حسین، انجینئر، ٹیپو، محمد آزاد، محمد عمران، رام دیو راجونشی، منی راجونشی، ہری ہرناتھ، انیل چندراونشی، موجر کمار دیوی، پاوندر سنگھ، راج ونشی اور دیگر موجود تھے۔

امن وامان کیلئے کئی پولیس افسروں کا تبادلہ، راجمانی دیپ نگر کے ایس ایچ او بنے

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ بھارت سونی نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر امن و

امان برقرار رکھنے کے مقصد سے پولیس افسران کے تبادلے کیا ہے۔ پولیس انسپکٹر کم استھانواں ایس ایچ او راجمانی کو دیپ نگر پولیس اسٹیشن کا نیا ایس ایچ او بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سائبر پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر اتم کمار کو استھانواں کا ایس ایچ او، استھانواں کے سرکل انسپکٹر ساکیت کمار کو سرکل انسپکٹر بہار، پولیس لائن سے مکیش کمار ورما کو نورسرائے زون کا سرکل انسپکٹر، پولیس لائن سے جیتیندر رام کو سرکل انسپکٹر اسلام پور، اسلام سرکل انسپکٹر سنجے پاسوان کو ایس سی/ایس ٹی تھانہ صدر بنایا گیا ہے۔ استھانواں کے پولیس لائن سے دھرمیندر کمار کو سائبر پولیس اسٹیشن بنایا گیا ہے، زون انسپکٹر اسلام پور سنجے پاسوان کو ایس سی ایس ٹی ایس ایچ او بنایا گیا ہے۔ پولیس لائن کے ایس آئی گوربھ سندھو کو چکسورہ تھانے کا افسر، پولیس لائن سے ایس آئی سنجے کمار کو تھرتھری تھانے کا افسر بنایا گیا۔

NCC قائدانہ صلاحیتیں اور حب الوطنی کا جذبہ پیدا کرتا ہے: کرنل بہاری

بہارشریف (مرشد دسنوی) مشترکہ سالانہ این سی سی کیمپ جو ضلع جے پی ایڈ میں

دس دن تک جاری رہا۔ کالج کیمپس بدھ کے روز جوش وخروش کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ کیمپ کمانڈنٹ کرنل راجیش بہاری نے اختتامی خطاب کرتے ہوئے کیڈٹس کی نہ صرف حوصلہ افزائی کی بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں نظم وضبط اور خود اعتمادی کو اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ این سی سی نہ صرف تربیتی پروگرام ہے بلکہ نوجوانوں کی شخصیت سازی کا محور ہے۔" این سی سی میں شامل ہونے سے، نوجوان نہ صرف جسمانی اور ذہنی طور پر مضبوط ہوتے ہیں، بلکہ ان میں قائدانہ صلاحیتیں اور حب الوطنی کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔" کیمپ کی سرگرمیاں توجہ کا مرکز بن گئیں۔ اس کیمپ میں 500 سے زائد کیڈٹس نے حصہ لیا۔ اس دس روزہ کیمپ میں صبح سے شام تک کئی طرح کی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ کیڈٹس نے مارچ کر کے نظم وضبط اور ہم آہنگی کا مظاہرہ کیا۔ فائرنگ کی تربیت، کیڈٹس نے شوٹنگ میں اپنی مہارت دکھائی۔ فیلڈ کرافٹ اور نقشہ پڑھنا، مشکل حالات میں سمت کی شناخت اور حکمت عملی بنانے کا فن سیکھا۔ یوگا اور جسمانی ورزش، جسمانی صلاحیت کے ساتھ ساتھ ذہنی توازن کی مشق بھی کی گئی۔ ثقافتی پروگرام۔ گانوں، رقص اور ڈراموں کی پیشکشوں کے ذریعے حب الوطنی اور سماجی پیغامات دیے گئے۔ صفائی مہم اور سماجی بیداری پروگرام کے ذریعے سماجی خدمت کا پیغام دیا گیا۔ کیڈٹس نے اپنے تجربات شیئر کیے، نئی سمت ملی۔ اختتامی سیشن میں بہت سے کیڈٹس اسٹیج پر آئے اور اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔ ایک کیڈٹ نے کہا۔" اس کیمپ نے ہمیں سکھایا کہ مشکل حالات میں بھی صبر اور اعتماد کے ساتھ مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں"۔ ایک اور کیڈٹ نے کہا۔ "ٹیم ورک اور باہمی تعاون ہی کامیابی کی بنیاد ہے، ہم نے اسے یہاں سمجھا۔" کیمپ کمانڈنٹ نے کیڈٹس سے فیڈ بیک لیا اور ان کے مسائل اور تجاویز پر تبادلہ خیال کیا۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے تقریباً 50 کیڈٹس کو اعزازات کی صورت میں اسناد اور مراعات سے نوازا گیا۔ اس اعزاز سے ان کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی اور دیگر کیڈٹس میں بھی جوش وخروش بھر گیا۔ کیڈٹس ملک کی خدمت کا عہد لے کر واپس آئے۔ اختتامی تقریب میں تمام کیڈٹس نے عہد کیا کہ وہ نظم وضبط، اتحاد اور حب الوطنی کے جذبے کو اپنی زندگیوں میں اپنائیں گے اور معاشرے اور ملک کی خدمت کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں گے۔

چھپرہ سول کورٹ میں 13 ستمبر کو لوک عدالت کا اہتمام

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع ہیڈکوارٹر کے چھپرا کی دیوانی عدالت میں 13 ستمبر بروز ہفتہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا۔ سرن ڈی ایل ایس اے کے سکریٹری برجیش کمار سریواستو نے بدھ کو ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ کے حکم پر نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی اور اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی سارن نے 13 ستمبر کو پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے حکم پر لوک عدالت کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی لوک عدالت میں تمام تصفیہ طلب مقدمات کے ساتھ ساتھ این آئی ایکٹ، ازدواجی رشتوں، بینک قرض، فاریسٹ ایکٹ اور دیگر مقدمات کا تصفیہ کیا جائے گا۔ اس کے لیے تقریباً 20 بنچ تشکیل دیے گئے ہیں۔ قومی لوک عدالت میں ایک بنچ ریلوے سے متعلق ہوگی۔ اس کے لیے ضلعی انتظامیہ ضلع میں بڑے پیمانے پر اس کی تشہیر کر رہی ہے۔

15 ستمبر سے پورنیہ سے شروع ہونے والی فلائٹ پورے سیمانچل کے لیے تاریخی ثابت ہوگی

رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو سے ملاقات کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ہوائی اڈے سے مسافروں کی سروس 15 ستمبر سے شروع کرنے کی تجویز ہے۔ اس سے پہلے آج دہلی میں پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو کے ساتھ طویل ملاقات کی اور ہر نکتے پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران وزیر نے رکن پارلیمنٹ کو یقین دلایا کہ 15 ستمبر سے یہاں سے فلائٹ سروس شروع ہوگی۔ یہ سروس پورنیہ اور پورے سیمانچل کے لیے تاریخی ثابت ہوگی۔ وزیر نے انہیں بتایا کہ انڈیگو ایئرلائنز کی پرواز اب دہلی اور کولکتہ کو براہ راست رابطہ فراہم کرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ سٹار ایئر نے احمد آباد سے پورنیہ تک اپنی پرواز چلانے کے بارے میں پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے اسے سیمانچل میں کاروبار تعلیم صحت اور سیاحت کے نئے امکانات کا دروازہ قرار دیا انہوں نے کہا کہ یہ قدم سیمانچل کی تقدیر اور تصویر بدلنے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس میٹنگ میں رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے پورنیہ

ہوائی اڈے کی مستقبل میں توسیع پر بھی تبادلہ خیال کیا وزیر نے انہیں یقین دلایا کہ آنے والے وقت میں ہوائی اڈے کو ایک بڑا اور جدید شکل دی جائے گی، تاکہ یہاں سے زیادہ سے زیادہ شہروں کو فضائی خدمات سے جوڑا جا سکے پپو یادو نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لیے یہاں بین الاقوامی سطح کی فضائی خدمات کی بنیاد رکھی جائے گی۔ غور طلب ہے کہ رکن پارلیمنٹ پپو یادو طویل عرصے سے پورنیہ ہوائی اڈے کے آپریشن کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ مدھے پورہ سے رکن پارلیمنٹ تھے اپریل 2018 میں انہوں نے اس وقت کے وزیر ہوا بازی سریش پربھو کو ایک میمورنڈم پیش کیا تھا جس میں اس ہوائی اڈے سے سروس شروع کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ 20 سال قبل پورنیہ کے ایم پی رہتے ہوئے بھی وہ اس مسئلہ کو مسلسل اٹھاتے رہے۔ انہوں نے اس وقت کے مرکزی وزیر ہوابازی شرد یادو راجیو پرتاپ روڈی اور شاہنواز حسین کو کئی بار خط لکھ کر پورنیہ ہوائی اڈے سے پروازیں شروع کرنے کی اپیل کی تھی۔ اس کے باوجود اس وقت سروس شروع نہیں ہوسکی۔ لیکن 2024 میں جب پورنیہ کے لوگوں نے انہیں ایک بار پھر پارلیمنٹ میں بھیجا تو اس نے سب سے پہلے اس مسئلے کو ترجیح دی اور اسے حقیقت بنانے میں کامیاب ہوئے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پورنیہ ہوائی اڈے سے پروازیں شروع کرنا صرف نقل وحمل کی سہولیات میں توسیع نہیں ہے بلکہ یہ خطے کی اقتصادی اور سماجی ترقی کی بنیاد بنے گا سیمانچل کے لوگ اب صحت کی بہتر سہولیات روزگار کے مواقع اور تعلیم کے لیے بڑے شہروں سے براہ راست رابطہ کر سکیں گے۔ اس سے نہ صرف مسافروں کو سہولت ملے گی بلکہ مقامی کاروبار اور صنعت کو بھی فروغ ملے گا۔ پورنیہ ایرپورٹ سے فلائٹ سروس شروع کرنے کے اعلان سے پورے علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے تاجروں طلباء، مریضوں اور عام مسافروں نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ یہ کامیابی عوام کی جیت ہے اور یقین دلایا کہ وہ مستقبل میں بھی پورنیہ اور سیمانچل کے ہر مسئلہ کے حل کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔

15 ستمبر کو وزیر اعظم کی پورنیہ آمد تاریخ ساز ہوگی: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) وزیر اعظم نریندر مودی کی 15 ستمبر کو پورنیہ آمد کو تاریخی بنانے کے لیے تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں 15 ستمبر کو پورنیہ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی آمد کو تاریخی بنانے کی تیاریاں زوروں پر ہیں پورنیہ اسمبلی کے تحت نگر پورب نگر مغربی اور نگر مدھیہ منڈلوں میں بوتھ سطح پر کارکنوں کی ایک جائزہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر علاقائی تنظیم کے وزیر کرم ویر جی نے کارکنوں کو سیوا پکھواڑا کے آئندہ پروگرام کے ساتھ ساتھ بوتھ پر ہونے والے کام کے بارے میں جانکاری دی رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے سب سے مقبول اور مشہور وزیر اعظم نریندر مودی پورنیہ کے گلاب باغ میں واقع ایس ایس بی کیمپ زیرو میل گراؤنڈ میں ایک بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب کریں گے اسی دن وزیر اعظم مودی پورنیہ ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے اور تقریباً 40 سے 45 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیموں کا تحفہ دیں گے۔ ایم ایل اے نے بوتھ صدور اور کارکنوں سے اپیل کی کہ ہر بوتھ سے بڑی تعداد میں کارکنان اور حامی اس تاریخی ریلی میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی ریلی میں پورنیہ اسمبلی کے کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد شرکت کرے گی ریلی کے انچارج روہت پانڈے، بی جے پی لیڈر اودھیش شاہ، سنجے مشرا، چندن پاسوان، سنجے پٹوا، سریتا رے، پنکج کماری کے علاوہ تینوں ڈویژنوں کے بوتھ صدر اور کارکنان کی بڑی تعداد میٹنگ میں موجود تھی۔

دیپ نگر تھانہ علاقہ میں معصوم کی موت، لواحقین کا تھانہ گھیراؤ کر انصاف کی التجا

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقہ کے گاؤں لکھراں وں میں آپسی تنازع میں ایک معصوم بچے کی موت ہوگئی۔ متوفی ششی بھوشن کمار کے 2 سالہ بیٹے بٹو کمار ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ گاؤں کے کچھ لوگوں نے 16 اگست کو مار پیٹ کی تھی جس کے سبب معصوم بچے اور دادا شدید زخمی کر دیا جس کے بعد 25 دن تک علاج کے باوجود اس کی جان نہ بچائی جا

سکی۔ اس واقعہ سے مشتعل ہو کر لواحقین نے معصوم کی لاش کو لے کر دیپ نگر تھانے کا گھیراؤ کیا اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ متوفی کے والد ششی بھوشن کمار نے بتایا کہ 16 اگست کو ان کا بیٹا بٹو کمار اپنے دادا رام چندر پرشاد کے ساتھ کریانہ کی دکان پر سامان خریدنے گیا تھا۔ اس دوران اسی گاؤں کے اکھلیش کمار نے جان بوجھ کر دادا اور پوتا کو سائیکل سے ٹکر مار دیا تھا اس سے ناراض دادا رام چندر پرشاد نے اکھلیش کو ایک تھپڑ مار دیا۔ اس دوران جھگڑا بڑھ گیا اور اکھلیش کے ساتھی موقع پر پہنچ گئے۔ الزام ہے کہ ملزم نے دادا کی پٹائی کی اور بٹو کو اٹھا کر زمین پر پٹک دیا۔ اس دوران دادا اور پوتا دونوں شدید زخمی ہو گئے۔ دونوں کو علاج کے لیے بہار شریف ماڈل صدر ہسپتال لایا گیا، جہاں سے انہیں بہتر علاج کے لیے ویمس پاواپوری ریفر کر دیا گیا پھر پٹنہ ریفر کر دیا وہاں نجی کلینک میں علاج درمیان 25 دن کے بعد معصوم بچے کی بدھ کے روز موت ہوگئی۔

نیپال تشدد میں 4 بھارتی شہریوں کی بے دردی سے پٹائی، ہوٹل میں چھپ کر جان بچائی

بہارشریف (اے این بی) نیپال میں تشدد کے دوران 4 بھارتی شہریوں کو ہجوم نے زدوکوب کیا۔ وہ زخمی حالت میں ایک نجی ہوٹل میں چھپ گئے۔ مشتعل افراد نے اپنی گاڑی کو بھی نہیں چھوڑا۔ انہوں نے اسکارپیو کار کو بھی توڑ پھوڑ کی۔ یہ سبھی نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف کے لہری تھانہ علاقوں کے رہائشی ہیں۔ ہوٹل آپریٹر کی مدد سے اس نے واٹس ایپ کال کے ذریعے اپنے اہل خانہ کو فون کر کے آگاہ کیا۔ اسی دوران متاثرہ سبودھ کمار نے فون کر کے بتایا کہ کسی طرح ہماری جان بچ گئی لیکن احتجاج کرنے والے کچھ نیپالی شہریوں نے ہمیں مارا پیٹا اور ہماری گاڑی کی توڑ پھوڑ کی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ بھارت نیپال سرحد سے متصل بہار کے رکسول بارڈر سے 100 کلومیٹر پہلے ایک ہوٹل میں چھپے ہوئے ہیں۔ یہاں سے کل 8 لوگ 5 ستمبر کو نیپال میں پشوپتی ناتھ مندر کی زیارت کرنے گئے تھے۔ ان میں سے کچھ اپنی جان کے خوف سے ایک مقامی آٹو ڈرائیور کی مدد سے کل رات چپکے سے وہاں سے بھاگ گئے، جبکہ 4 لوگ اب بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ ان میں نیرج کمار، سنجیو کمار، سبودھ کمار، وپن سنگھ اور شبھم کمار شامل ہیں۔ سبھی ہندوستانی اور بہار کی ریاستی حکومتوں سے بحفاظت وطن واپسی کی درخواست کر رہے ہیں۔ اس کی سبب پورا خاندان خوفزدہ ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 7 ستمبر کی شام کو طلبہ نوجوانوں میں بدعنوانی کو لے کر بھڑکنے والے تشدد نے ایک بڑی تحریک کی شکل اختیار کر لی تھی۔ جس میں اب تک کئی لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ جس کی سبب نیپال کے وزیر اعظم کے پی شرما اولی نے ملک چھوڑ دیا ہے۔ جبکہ تحریک کے کارکنوں نے پارلیمنٹ ہاؤس، سپریم کورٹ وغیرہ کے ساتھ ساتھ دیگر رہنماؤں اور وزراء کو جلانے اور لوٹ مار کے واقعات بھی کیے ہیں، یہی نہیں، تحریک کے کارکنوں نے کئی رہنماؤں کو زدوکوب بھی کیا ہے۔ حالات پر قابو پانے کے لیے نیپالی فوج نے چارج سنبھال کر کرفیو نافذ کر دیا ہے اب حالات قابو میں ہیں۔

تیسری قومی لوک عدالت کا انعقاد سول کورٹ پورنیہ میں 13 ستمبر سے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) کنہیا چودھری پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ عوام الناس کو مطلع کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کے زیر اہتمام اس سال کی تیسری قومی لوک عدالت کا اہتمام سول کورٹ پورنیہ تینوں ڈویژن بنگی اور بنگی عدالت کے احاطے میں کیا جا رہا ہے یعنی 13 ستمبر 2025 دوسرا ہفتہ صبح 10:30 بجے اس قومی لوک عدالت میں چھوٹے چھوٹے فوجداری مقدمات، این آئی ایکٹ کیسز بینک لون ریکوری سے متعلق کیسز موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم سوٹ کیسز، مزدوری کے تنازعات بجلی سے متعلق کیسز ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے (اراضی کے حصول کے کیسز تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز صارفین سے متعلق کیسز ریونیو سے متعلق کیسز، پیمائش اور تول سے متعلق کیسز، جنگلات سے متعلقہ مقدمات جنگلات سے متعلقہ مقدمات اور دیگر مقدمات کی سماعت کی جائے گی۔ سمجھوتہ کے معاہدے کی تمام مدعیان 13.09.2025 کو اپنے دیوانی عدالت کے احاطے میں حاضر ہوں اور سمجھوتہ کی بنیاد پر اپنے مقدمات کا تصفیہ کرنے کا موقع حاصل کریں۔ اس قومی لوک عدالت میں دیوانی عدالت کے تقریباً 4200 زیر التوا مقدمات کی نشاندہی کی گئی ہے متعلقہ تھانے کے ذریعے تمام فریقین اور شناخت شدہ مقدمات کے متاثرین کو نوٹس بھیج دیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی قانونی چارہ جوئی سے پہلے کے معاملات میں قومی بینکوں، نجی بینکوں بی ایس این ایل اور دیگر سے متعلق تقریباً 32000 نادہندگان/ دیندارو ں کو نوٹس بھیجے گئے ہیں متعلقہ عدالت کی طرف سے 30.08.2025 سے پری سیٹنگ/ پری کونسلنگ کی جا رہی ہے، جو مدعی اور مخالفین لوک عدالت سے قبل باہمی تصفیہ کی بنیاد پر مقدمات کا تصفیہ کرنا چاہتے ہیں وہ متعلقہ عدالت میں جا کر معاملہ نمٹا سکتے ہیں مقدمے کی یکسوئی کے لیے سول کورٹ پورنیہ کے لیے 16 بنچ تشکیل دیے گئے ہیں جبکہ سب ڈویژنل سول کورٹس، بنما نکھی، دھمداہا اور بیسی کے لیے 01 بنچ تشکیل دی گئی ہے فریقین کی سہولت کے لیے جن کا مقدمہ عدالت میں زیر التوا ہے ان کا مقدمہ اسی عدالت میں سمجھوتہ کی بنیاد پر طے کیا جائے گا عام لوگوں کی سہولت کے لیے پانچ ہیلپ ڈیسک بنائے گئے ہیں جہاں پیرا لیگل رضا کاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔

پاواپوری میں نرسوں کی ہڑتال تیسرے روز بھی جاری

بہارشریف (اے این بی) بھگوان مہاویر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (BIMS) پاواپوری

میں اے گریڈ نرسوں کی ہڑتال مسلسل تیسرے دن بھی جاری رہی۔ ہڑتال کے باعث ہسپتال کا طبی نظام درہم برہم ہونے لگا ہے اور مریضوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ ہڑتال کا اثر اب ہسپتال میں صاف نظر آرہا ہے۔ او پی ڈی اور وارڈ دونوں اس سے متاثر ہیں۔ جس کی سبب مریضوں کو علاج کے لیے بھٹکنا پڑتا ہے۔ اہل خانہ نے بھی اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ تحریک زیادہ دیر تک جاری رہی تو سنگین مریضوں کی جانیں خطرے میں پڑ سکتی ہیں۔ دھرنے پر بیٹھی نرسوں رشمی کماری، اپیتا کماری، انجو کماری، سونم کماری اور دیگر نے کہا کہ ان کا مطالبہ ہے کہ پرانی پنشن اسکیم کو بحال کیا جائے اور ریٹائرمنٹ کی عمر کی حد بڑھا کر 70 سال کی جائے۔ نرسوں کا الزام ہے کہ طویل عرصے سے یقین دہانیاں کرائی جارہی ہیں لیکن، ابھی تک کوئی ٹھوس حل نہیں نکلا ہے جس کی سبب انہیں ہڑتال پر جانا پڑا۔ نرسوں کا کہنا تھا کہ وہ جمہوری طریقے سے اپنے مطالبات منوانے کے لیے پیر سے ہڑتال پر ہیں لیکن، کچھ ہیلتھ ورکرز انہیں ہراساں کر رہے ہیں۔ اس شدید گرمی میں بجلی کاٹ دی جارہی ہے جس کی سبب کئی نرسوں کی صحت بھی خراب ہونے لگی ہے۔ ہڑتال سے نمٹنے کے لیے صدر ہسپتال کی 30 نرسوں کو میڈیکل کالج کم ہسپتال میں تعینات کیا گیا ہے۔ تاکہ یہاں داخل مریضوں اور دیگر مریضوں کا صحیح علاج ہو سکے۔ ہڑتال پر بیٹھے کارکنوں سے بات کر کے حل نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ڈاکٹر سرویل کماری، پرنسپل کم ہسپتال سپرنٹنڈنٹ، پاواپوری میڈیکل کالج نے بتایا۔

وگیان کیندر اررریہ میں قدرتی کھیتی کی 5 روزہ ٹریننگ جاری

اررریہ: وگیان کیندر اررریہ میں قدرتی کھیتی پر مبنی پانچ روزہ ٹریننگ جاری ہے، اس ٹریننگ سے اررریہ ضلع سمیت تمام نو بلاکوں کے کسان مستفید ہو رہے ہیں۔ اس ٹریننگ کا مقصد کسانوں کو کیمیکل سے پاک، ماحول دوست اور پائیدار زرعی طریقوں سے آگاہ کرنا ہے۔ اس ٹریننگ میں ڈاکٹر ونود کمار (سینئر سائنٹسٹ اور ہیڈ، کے وی کے، اررریہ)، ڈاکٹر سنجیت کمار (سائنسدان، پلانٹ پروٹیکشن)، ڈاکٹر رام نریش (سائنس دان، ایگرانومی)، محترمہ سمن کماری (سائنسدان، باغبانی) اور مسٹر ہر بردھن ٹھاکر (فارمر ماسٹر ٹرینر) خصوصی طور پر کسانوں کو ٹریننگ دے رہے ہیں۔ ٹریننگ میں ضلع کی 16 کرشی ساکھیوں نے حصہ لیا ہے، جنہیں قدرتی کاشتکاری کی مختلف تکنیکوں جیسے جیوا امرت، گھنجیو امرت، بیج کی صفائی، ملچنگ، مخلوط کھیتی اور نیوٹریشن گارڈن کی تعمیر کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے۔ یہ تربیت KVK کے سائنس دان نظریاتی اور عملی دونوں شکلوں میں فراہم کی جارہی ہے۔ کے کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر مسٹر گورو پرتاپ سنگھ نے کہا کہ قدرتی کاشتکاری آج کے وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بھبھوا: سائبر تھانے نے دھوکہ دہی کے شکار شخص کو 7.5 لاکھ روپے واپس دلایا

کیمور (اے این بی) بہار کے کیمور ضلع کے سائبر تھانے نے ایک نوجوان کو آن لائن دھوکہ دہی کی وجہ سے گنوا چکے 7 لاکھ 50 ہزار روپے کی پوری رقم کامیابی کے ساتھ واپس دلا دی ہے۔ معاملہ سائبر تھانہ علاقہ کے تحت لال پور، کدرا باشندہ سنیل کمار کے بیٹے ششی کمار کا ہے۔ سائبر جعلسازوں نے آن لائن فراڈ کے ذریعے اس کے اکاونٹ سے 7 لاکھ 50 ہزار روپے نکال لیے۔ درخواست گزار کی تحریری شکایت پر سائبر تھانہ کیمور نے فوری تحقیقات کرتے ہوئے بینک اور متعلقہ ایجنسیوں کی مدد سے کامیابی کے ساتھ پوری رقم درخواست گزار کے اکاونٹ میں واپس کروادی ہے۔ تھانے کی جانب سے یہ کارروائی چند دنوں میں کی گئی جس سے نہ صرف متاثرہ شخص کو راحت ملی بلکہ عام شہریوں کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوا کہ اب پولیس سائبر کرائم کے معاملات میں موثر کارروائی کر رہی ہے۔

لوٹ کے 3 ملزمان کو پولیس نے کیا گرفتار

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے سنگھیا تھانہ علاقے میں ہوئے لوٹ معاملے کا انکشاف ڈی ایس پی سنجے کمار سنہا نے کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ 17 مارچ 2025 کو سنگھیا تھانہ علاقے کے راج گھاٹ پل گاچھی کے قریب کوشیشور تھانہ علاقے کے سوبھاش یادو سے نامعلوم جرائم پیشہ افراد نے موٹر سائیکل اور موبائل لوٹ لیا تھا۔ اس معاملے میں سنگھیا تھانے میں کیس درج کیا گیا تھا۔ واقعے کے بعد ڈی ایس پی روسرا کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ اس معاملے میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا جن میں مونو کمار ولد سنتوش کمار یادو، روبن کمار عرف بلّا ولد رام وینود یادو اور سنیل کمار عرف بڑھیا ولد شیو چندر یادو، تینوں باشندہ منگل گڑھ تھانہ حسن پور شامل ہیں۔ ان کے پاس سے لوٹی گئی موبائل اور موٹر سائیکل برآمد کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ان سب کا پہلے بھی حسن پور تھانے میں مجرمانہ ریکارڈ رہا ہے۔

اُمت مسلمہ کے مسائل اور سیرت النبیؐ کی روشنی میں ان کا حل

ترتیب: عبدالعزیز

موجودہ دور امت مسلمہ کے لیے سخت ابتلا اور کڑی آزمائش کا دور ہے۔ دنیا کے مختلف خطوں میں مسلمان ظلم، جبر اور ناانصافی کا شکار ہیں۔ فلسطین کی سرزمین مسلسل خون سے رنگین ہے۔ اسرائیلی جارحیت نے انسانیت کو شرمندہ کر دیا ہے اور عالمی ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ کشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے اپنے حق خودارادیت کے لیے قربانیاں پیش کر رہے ہیں لیکن دنیا کے بڑے بڑے دعویدار ادارے اور طاقتور ممالک ان کی جدوجہد کو نظرانداز کرتے ہیں۔ شام کی بربادی، یمن کی تباہی، عراق اور افغانستان کی خانہ جنگی نے لاکھوں خاندانوں کو اجاڑ دیا ہے۔ روہنگیا کے مسلمانوں کی مظلومیت آج بھی تاریخ کے صفحات پر ایک ایسا زخم ہے جو بھرنے کا نام نہیں لیتا۔ یہ سب واقعات صرف بیرونی سازشوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ہماری اپنی کوتاہیوں، غفلتوں اور نااتفاقیوں کا بھی شاخسانہ ہیں۔

ہم دنیا کی سب سے بڑی امت ہیں۔ ہمارے پاس وافر افرادی قوت ہے۔ تیل، گیس اور معدنی دولت بے حساب ہے، اور ہمارے پاس ایک شاندار ماضی کی عظیم وراثت ہے لیکن اس سب کے باوجود آج ہم دنیا میں بے وزن اور بے اثر دکھائی دیتے ہیں۔ ہمارے حکمران مغربی طاقتوں کے تابع ہیں، ہمارے عوام فرقہ واریت اور تعصب میں الجھے ہوئے ہیں اور ہماری نوجوان نسل اپنی اصل شناخت سے غافل ہو کر مغربی تہذیب کی نقالی میں مصروف ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ زوال کیوں آیا؟ کیا واقعی یہ امت بے بس ہو چکی ہے؟ یا ہم نے اپنے سب سے بڑے سرمایہ، یعنی قرآن اور سیرت النبی کو چھوڑ دیا ہے، جس کی وجہ سے ہم اپنے مسائل میں دن بدن الجھتے جا رہے ہیں؟ اس سوال کا جواب صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ میں مل سکتا ہے۔

اگر ہم دیانت داری سے جائزہ لیں تو ہماری زبوں حالی کے کئی اسباب ہیں۔ سب سے پہلا بحران قیادت کا ہے۔ اکثر مسلم حکمران اپنی پالیسیوں کو مغرب کی خوشنودی کے مطابق ڈھالتے ہیں۔ وہ اپنے عوام کے دکھ درد کو نظرانداز کر کے بیرونی طاقتوں کے ایجنڈے کو نافذ کرتے ہیں۔ قیادت جب اقتدار اور دولت کی ہوس کا کھیل بن جائے تو قومیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ دوسری بڑی کمزوری فرقہ واریت ہے۔ امت ایک ملت بننے کے بجائے شیعہ و سنی، عرب و عجم، مشرق و مغرب اور قومیتوں میں بٹ گئی ہے۔ یہ تقسیم ہماری سب سے بڑی کمزوری ہے، جسے دشمن نے ہمیشہ ہمارے خلاف استعمال کیا ہے۔ سیاسی اور فکری غلامی نے بھی ہمیں کمزور کیا ہے۔ ہمارے تعلیمی ادارے مغربی فکر کے زیراثر ہیں۔ ہمارے میڈیا پر مغربی اقدار مسلط ہیں اور ہماری معیشت سودی نظام کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے۔ نوجوان نسل اپنی اصل پہچان کھو چکی ہے۔ وہ اپنی تاریخ سے ناواقف ہے اور مغربی کلچر کی نقالی کو ترقی سمجھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ایک عام مسلمان اپنی اسلامی شناخت پر فخر کرنے کے بجائے شرمندگی محسوس کرتا ہے۔ معاشی استحصال نے بھی امت کو بدحال کر دیا ہے۔ وسائل کی کمی نہیں لیکن ان پر دوسروں کا قبضہ ہے۔ ہم اپنی معدنی دولت اور وسائل کو خود استعمال کرنے کے بجائے مغربی طاقتوں کے مفاد کے لیے کھپاتے ہیں۔ سودی نظام نے ہماری معیشت کی بنیادیں ہلا دی ہیں۔ دولت چند ہاتھوں میں سمٹ گئی ہے جبکہ عوام غربت اور افلاس کی چکی میں پس رہے ہیں۔

ہمارے ہاں تعلیم کو صرف روزگار کے حصول تک محدود کر دیا گیا ہے۔ دینی شعور، اخلاقی تربیت اور کردار سازی کو یکسر نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ ہمارے پڑھے لکھے نوجوان بھی مقصدِ زندگی سے ناواقف ہیں۔ میڈیا نے اس صورتِ حال کو مزید پیچیدہ کر دیا ہے۔ فلموں، ڈراموں اور اشتہارات کے ذریعے مغربی کلچر اور فحاشی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ اسلاموفوبیا کو اس شدت سے پھیلایا گیا ہے کہ خود مسلمان بھی اپنی پہچان کو بوجھ سمجھنے لگے ہیں۔ یہ سب مسائل اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ہماری کمزوری اصل میں روحانی اور فکری ہے۔ ہم نے قرآن اور سیرتِ رسول کو پس پشت ڈال دیا ہے، جس کے نتیجے میں ذلت و رسوائی ہمارا مقدر بن گئی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسی اُمت بنائی جو عدل، قربانی، علم اور حکمت کی بنیاد پر دنیا کی قیادت کرنے کے قابل ہوئی۔ قیادت کے معاملے میں آپؐ نے فرمایا: ”تم سب چرواہے ہو اور تم سے تمہارے ریوڑ کے بارے میں سوال کیا جائے گا“۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ قیادت امانت ہے، طاقت یا وراثت کا کھیل نہیں۔ آپؐ نے مدینہ کی ریاست میں عدل، شوریٰ اور مساوات پر مبنی نظام قائم کیا، جہاں کسی کے لیے رشوت یا سفارش کی گنجائش نہ تھی۔ آپؐ نے مدینہ پہنچ کر ’میثاقِ مدینہ‘ بنایا، جس نے مختلف قبائل اور مذاہب کو ایک ریاستی نظم میں جمع کر دیا۔ قرآن نے بھی واضح حکم دیا کہ ”سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو“ (آل عمران 103)۔ اگر ہم واقعی اس حکم کو اپنا ئیں تو ہمارے درمیان فرقہ واریت اور تقسیم کی کوئی جگہ باقی نہیں رہتی۔ آپؐ نے اپنے ساتھیوں کے دلوں میں ایمان اور اللہ پر بھروسا پیدا کیا۔ غزوۂ بدر میں قلیل لشکر نے ایمان کی طاقت سے بڑی فوج کو شکست دی۔ یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایمان کے بغیر تعداد اور وسائل بے معنی ہیں۔

آپؐ نے ظلم اور باطل کے نظام کو بدلنے کے لیے قربانیاں دیں۔ ہجرت کی اور جہاد کیا۔ آپؐ نے فرمایا: ”جو کوئی ظلم دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے نہ روک سکے تو زبان سے، اور اگر زبان سے بھی نہ روک سکے تو دل میں برا جانے، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے“۔ آج اُمت کو فلسطین، کشمیر اور دیگر مظلوم خطوں میں اسی جذبے کو زندہ کرنا ہوگا۔

آپؐ نے فرمایا: ”علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے“۔ تعلیم کو آپؐ نے صرف دنیاوی فائدے کے لیے نہیں بلکہ کردار سازی اور اللہ کی معرفت کا ذریعہ بنایا۔ یہی وجہ تھی کہ صحابہؓ کی زندگیاں علم، حکمت اور قربانی سے بھری ہوئی تھیں۔ آپؐ نے سود کو حرام قرار دیا اور تجارت کو دیانتداری کے اصولوں پر قائم کیا۔ آپؐ نے فرمایا: ”سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن صدیق اور شہداء کے ساتھ ہوگا“ (ترمذی)۔ آج اگر ہم سود سے پاک اور عدل پر مبنی معیشت قائم کریں تو نہ صرف امت مضبوط ہوگی بلکہ دنیا میں بھی ایک مثبت تبدیلی آ سکتی ہے۔

یہ سب اصول ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ امت کی بحالی صرف نعروں یا جذباتی تقریروں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے ممکن ہے۔ ہمیں ایسی قیادت پیدا کرنی ہوگی جو دیانت دار، باصلاحیت اور قرآن و سنت کو نافذ کرنے کا عزم رکھتی ہو۔ ہمیں اپنے فرقہ وارانہ اور قومی تعصبات کو ختم کر کے صرف ”مسلمان“ کی شناخت اپنانی ہوگی۔ ہمیں مظلوم مسلم خطوں کی عملی مدد کرنی ہوگی، محض قراردادوں اور بیانات سے کچھ نہیں ہوگا۔ ہمیں اپنے تعلیمی اداروں کو جدید سائنس اور اسلامی فکر کے امتزاج پر استوار کرنا ہوگا تاکہ ایک ایسی نسل تیار ہو جو ایمان دار بھی ہو اور مہارت یافتہ بھی۔ اسی کے ساتھ معاشی خودمختاری لازم ہے۔ ہمیں اپنے وسائل پر بیرونی قبضہ ختم کرنا ہوگا اور اپنی معیشت کو سود سے پاک اور عدل پر مبنی بنانا ہوگا۔ زکوٰۃ اور صدقات کے نظام کو فعال کرنا ہوگا اور دیانت دار تجارت کو فروغ دینا ہوگا۔ نوجوانوں کو قربانی اور خدمت کے جذبے سے سرشار کرنا ہوگا۔ انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ زندگی صرف دنیاوی آسائشوں کے لیے نہیں بلکہ ایمان، قربانی اور خدمت کے لیے ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ امت مسلمہ کی زبوں حالی کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ ہم نے سیرت النبی کو چھوڑ دیا ہے۔ حالانکہ رسول اللہؐ نے ایک ایسا کامل ضابطۂ حیات دیا تھا جس نے جاہلیت میں ڈوبی ہوئی قوم کو دنیا کی سب سے بڑی امت بنا دیا۔ اگر آج ہم پھر سے وہی اصول اپنائیں۔ عدل پر مبنی قیادت، امت کی وحدت، جہاد، علم، معیشت میں انصاف اور اللہ پر بھروسا — تو ہم دوبارہ دنیا کی قیادت کر سکتے ہیں۔

قرآن ہمیں یاد دلاتا ہے: ”تم سب سے بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے نکالی گئی ہو، تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو“ (آل عمران 110)۔ یہی اعلان ہمارے وجود کی اصل ہے۔ اگر ہم اپنی اصل کی طرف پلٹ آئیں تو یہ امت ایک بار پھر دنیا میں روشنی، امن اور عدل کا پیغام بن سکتی ہے اور وہ مقام دوبارہ حاصل کر سکتی ہے جو کبھی اسے عطا کیا گیا تھا۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

گجرات پولس کارول ماڈل قابل مذمت

نوجوان مسلم لڑکے کو شرمناک اذیت سے دوچار کیا

خورشید فرازی

بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں مسلمانوں کے ساتھ جس طرح کا ناروا اور غیر انسانی سلوک ہو رہا ہے اسے زبان پر لاتے ہوئے بھی شرم سی محسوس ہو رہی ہے اور سوچنا پڑ رہا ہے یہ بی جے پی کے ماننے والے بھی تو انسان کی اولاد ہیں پھر ان کی طرف سے ایسے گندے سلوک جو مسلمانوں کے ساتھ ہو رہے ہیں تو کیا وہ صحیح ہے ان کی حرکتوں کو دیکھ کر تو ایسا نہیں لگتا کہ وہ بھی انسان کی اولاد ہیں۔ انہیں مسلمانوں کے ساتھ اس قدر برا سلوک کرتے ہوئے کچھ احساس نہیں ہوتا کہ انہیں بھی ایک دن مرنا ہے اور اپنے بھگوان کو منہ دکھانا ہے۔ آخر وہ کون سامنہ لیکر اپنے بھگوان کے پاس جائیں گے۔ جہاں تک مسلمانوں کی بات کریں تو وہ صرف اس اصول کو مان کر چلتے ہیں کہ درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو........ ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں‘ اور ہندوؤں کی بات کریں تو وہ بھی قابل ستائش ہیں اور وہ جو سیکولر ہیں اور جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس ملک کو فرنگیوں سے آزاد کرانے میں دونوں مذاہب کے لوگوں کا بھرپور ہاتھ ہے لیکن ان فرقہ پرستوں کو کیا کہا جائے جو اس وقت فرنگیوں کے زرخرید بنے ہوئے تھے اور مجاہدین آزادی کی مخبری کر کے انہیں تختہ دار پر چڑھا کر فرنگیوں سے شاباشی اوور انعام حاصل کرتے تھے اور وہی فرقہ پرست ٹولی ہے جس ہندستان کے مہاتما گاندھی کا قتل کیا اور یہ وہی ٹولی ہے جو مہاتما کے قاتل ناتھورام گوڈسے کی پوجا کرتی ہے اور اس کے نام سے مندر بنائی گئی ہے یعنی ایک خطرناک قاتل جس نے مہاتما کو قتل کیا، اس قاتل کی پوجا یہ ٹولی کرتی ہے جس ٹولی کو بھرپور حمایت پی ایم مودی کرتے ہیں۔

اس وقت گجرات سے موصولہ ایک افسوسناک خبر سامنے آئی ہے جس میں پتہ چلا کہ ایک 17 سالہ کمسن مسلم نوجوان لڑکا جس کا نام آرین کھیالہ ہے اور وہ اپنے خاندان کے دادا داری کی کفالت کرنے والا واحد نوجوان ہے جو اپنے والدین کی کم عمری میں موت ہو جانے کے بعد اپنے دادا، دادی کے ساتھ رہنے لگا تھا اور وہ لوگ زمانے کے بیحد ستائے ہوئے تنہا اس ضعیفی میں کوئی امید لگا کر زندگی کے دن گزار رہے جب ان کا پوتا ان کے ساتھ آ کر رہنے لگا اور یومیہ مزدوری کر کے ان کی کفالت کرنے لگا۔ وہ گجرات کے بوناڈ ضلع میں رہتا تھا اور ہر روز کسی نہ کسی ریلوے اسٹیشن میں مزدوری کر کے گھر واپس لوٹتا تھا لیکن وہ لوگ اس وقت پریشان ہو گئے جب وہ دو دنوں تک گھر نہیں لوٹا۔ تیسرے دن جب وہ لوگ تھانہ میں گمشدگی کی رپورٹ لکھانے آئے تو پتہ چلا کہ وہ اسی تھانہ میں بند ہے جبکہ تھانہ کے افسر انچارج کا یہ فرض ہے کہ وہ کسی کو کسی بھی معاملے میں گرفتار کرے تو اس کے گھر والوں تک اطلاع پہنچا دے کہ اس گھر کا کوئی فرد تھانے کی کسٹڈی میں ہے لیکن پولس والوں نے سنگین جرم کیا جب اس کے گھر والوں کو مطلع نہیں کیا اور اس نوجوان لڑکے کو اس قدر اذیت پہنچائی اور اس کے ساتھ تھانے افسران شراب پی کر اس کا جنسی استحصال کرتے رہے اور جب گھر والوں نے لگاتار 9 دنوں تک پولس والوں سے مطالبہ، کیا کہ اسے پولس والوں نے ایک میلہ سے گرفتار کیا جب اس پر شبہہ کیا گیا تھا کہ وہ وہاں چوری کی نیت سے آیا ہے۔ یعنی چوری نہیں کی اور پولس والے اتنے شریف زادے کہ انہیں اس معصوم کی نیت کا اندازہ ہو گیا اور تھانہ لے جا کر اسے تھرڈ ڈگری کا نشانہ بنایا اور ساتھ ہی اس کا جنسی استحصال بھی کیا۔ پولس والوں نے اس کے گھر والوں سہیل بھائی کھیالہ کو بتایا کہ وہ لڑکا سول اسپتال میں ہے شاید اسے سانپ یا بچھو نے کاٹ لیا ہے اس لئے اسے اسپتال میں داخل کرنا پڑا جب وہ لوگ سہیل کے ساتھ سول اسپتال پہنچے تو دیکھا 17 سالہ آرین کھیالا موت وزیست کی کشمکش میں مبتلا ہے لہٰذا وہ فورا اسے ایک پرائیوٹ اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اس کا چیک اپ کرنے کے بعد بتایا کہ اسے اندرونی چوٹ پہنچائی گئی ہے اور تھرڈ ڈگری کے استعمال کے ساتھ اس لڑکے کا بری طرح سے جنسی استحصال کیا گیا ہے۔ سہیل نے جنسی استحصال کے معاملے میں جووینائل جسٹس بورڈ میں شکایت درج کرانے کی کوشش کی لیکن انہوں نے شکایت درج نہیں کی اور کہا کہ یہ لڑکا کمسن نہیں ہے۔ اس دوران گجرات پولس کے لوگ آرین کے گھر پر وارد ہوئے اور 50 ہزار روپے جو اس کی بہن کی شادی کیلئے جمع کر رکھے تھے اسے نکال کر لے گئے لیکن پولس والوں نے اس الزام سے بھی انکار کیا ہے۔ یہ ہے مودی کی اقلیتی نواز حکومت کی ایک مثال۔ جو باعث شرم ہے۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ شدت اذیت کی بنا پر آرین کے گردے کام نہیں کر رہے ہیں۔

نیپال: کھاں تک ٹھیک ھے نئی نسل کا غصہ اور تشدد؟

نیپال اس وقت بدترین سیاسی اور سماجی بحران سے گزر رہا ہے۔ ملک کے وزیرِ اعظم کے پی شرما اولی کو شدید عوامی احتجاج کے بعد مستعفی ہونا پڑا۔ حالات اس حد تک خراب ہو گئے کہ احتجاجی مظاہرین پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک سابق وزیرِ اعظم کی اہلیہ کو زندہ جلا دیا، دوسرے سابق وزیرِ اعظم کو بری طرح زدوکوب کر کے لہولہان کر دیا، کئی سابق وزراء کو تشدد کا نشانہ بنایا اور اہم عمارتوں کو نذرِ آتش کر دیا۔ یہاں تک کہ پارلیمنٹ کی عمارت کو بھی آگ لگا دی گئی۔ یہ سب واقعات اس بات کا اظہار ہیں کہ عوام اور خاص طور پر نوجوان نسل میں کتنا شدید غصہ اور بے چینی موجود ہے۔

ان مظاہرین کو دنیا بھر میں ’جنریشن زیڈ‘ یعنی ’جین زی‘ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ وہ نسل ہے جس کی پیدائش 1997 سے 2012 کے درمیان ہوئی اور جس نے آنکھ کھولتے ہی انٹرنیٹ کا زمانہ دیکھا۔ اس نسل کے لئے انٹرنیٹ صرف ایک سہولت نہیں بلکہ زندگی کا لازمی حصہ ہے۔ جب حکومت اس نسل سے ان کی پسندیدہ ویب سائٹس اور ایپس چھیننے کی کوشش کرتی ہے تو ان کے غصے کا پھوٹنا لازمی امر بن جاتا ہے۔ نیپال کی حکومت نے حال ہی میں فیس بک، واٹس ایپ اور ایکس جیسی بڑی کمپنیوں پر پابندی عائد کر دی کیونکہ ان کمپنیوں نے مقررہ مدت میں اپنے آپ کو حکومت کے ساتھ رجسٹر نہیں کرایا۔ اس فیصلے کو نوجوانوں نے براہِ راست اپنے خلاف سمجھا اور ان کا غصہ سڑکوں پر نظر آیا۔

یہ صورتحال صرف نیپال تک محدود نہیں۔ اس سے پہلے سری لنکا اور بنگلہ دیش بھی ایسے ہی بحران سے گزر چکے ہیں۔ سری لنکا میں مظاہرین نے صدر اور وزیرِ اعظم کے گھروں پر دھاوا بول کر انہیں ملک چھوڑنے پر مجبور کیا۔ اس وقت کہا گیا کہ حکومت معیشت کو بہتر بنانے میں مکمل ناکام ہو گئی ہے۔ اچانک حکومت بدلتے ہی ملک کے معاشی حالات آہستہ آہستہ سنبھلنے لگے، اس کو کیا سمجھا جائے؟ کچھ ایسا ہی بنگلہ دیش میں بھی ہوا جہاں شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد حالات بہتری کی طرف مڑ گئے۔

نیپال میں بھی یہی صورتحال سامنے آ رہی ہے۔ امکان ہے کہ نئی حکومت کے قیام کے بعد حالات آہستہ آہستہ پٹری پر آ جائیں گے اور عوام کو ریلیف ملے گا۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ عوامی غصے کی بنیادی وجہ مہنگائی اور بے روزگاری ہے۔ ذرائع ابلاغ نے اس بحران کے مختلف پہلوؤں کا تجزیہ کیا، لیکن اصل جڑ یہی دو مسائل نکلے جنہوں نے عوام کو سراپا احتجاج بنایا۔ سیاسی مخالف جماعتوں نے بھی اس غصے کو اپنے حق میں استعمال کیا اور عوام کو حکمرانوں کے خلاف مزید مشتعل کیا۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال تینوں ممالک کے حکمران عوام کی نبض کو سمجھنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے اپنی مرضی اور مشیروں کے مشوروں کو عوامی خواہشات پر ترجیح دی۔ یہی رویہ ان کے زوال کی اصل وجہ بنا۔ عوام جب یہ دیکھتے ہیں کہ حکومت ان کی تکالیف کو سنجیدگی سے لینے کے بجائے اپنے مفادات کی فکر کر رہی ہے تو وہ احتجاج کی طرف بڑھتے ہیں۔ اور جب احتجاج کو طاقت کے زور پر دبانے کی کوشش کی جاتی ہے تو نتیجہ اکثر تشدد اور انتشار کی صورت میں نکلتا ہے۔

تاہم، اس ساری صورتحال کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ غصے میں آ کر تشدد کا راستہ اختیار کرنا کسی بھی لحاظ سے درست نہیں ہے۔ سیاسی اختلاف اور عوامی احتجاج جمہوریت کا حصہ ہیں، مگر کسی کو جلا دینا، زخمی کرنا یا قومی اثاثوں کو نذرِ آتش کر دینا کسی طور پر بھی قابلِ قبول نہیں۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف ملک کا نقصان ہوتا ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی منفی تاثر پیدا ہوتا ہے۔

اسی طرح حکمرانوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ عوامی مسائل کو نظر انداز نہ کریں۔ مہنگائی اور بے روزگاری جیسے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرنے کی کوشش کریں اور ایسے فیصلے نہ کریں جو براہِ راست عوام کے جذبات کو ٹھیس پہنچائیں۔ عوامی رائے اور خواہشات کو اہمیت دینا ہی ایک صحت مند جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۱۱ر ستمبر ۲۰۲۵ء

گلفشاں فاطمہ نے بالآخر عدالتِ عظمیٰ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا

دہلی ہائی کورٹ کے متنازع فیصلے جس میں عمر خالد، شرجیل امام، گلفشاں فاطمہ سمیت آٹھ افراد کو پانچ برسوں کے دوران پہلی مرتبہ سماعت کرتے ہوئے ان سبھی کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ ویسے تو عمر خالد اور شرجیل امام و دیگر کے حق میں لڑنے والے وکیل سابق ممبر پارلیمنٹ اور سابق مرکزی وزیر کپل سبل نے جج سے وضاحت چاہی کہ پانچ برسوں کے دوران پہلی مرتبہ اس کیس کی سماعت کرتے ہوئے آپ نے چھان بین کرنے والے پولس افسروں کو کٹہرے میں کھڑا کر کے ان سے یہ نہیں پوچھا کہ ان لوگوں کو جو گزشتہ 2025 کے فروری سے جیل میں بند کر رکھا ہے تو ان لوگوں کا جرم بتایا جائے اور پولس نے ان پانچ برسوں کے دوران کافی تحقیق، چھان بین کر لی ہوگی اور پولس والوں کے پاس ان گرفتار طلبا وطالبات کے خلاف پکے ثبوت ضرور ہوں گے کہ یہ لوگ دہلی میں 2020 کے فرقہ وارانہ فسادات میں ملوث تھے اور ان کے ملوث ہونے کا ثبوت تو چھان بین کرنے والے افسر انچارج کے پاس ضرور ہوگا۔ لہٰذا ان افسروں کو طلب کیا جائے اور ان کو ثبوت پیش کرنے کو کہا جائے لیکن ان پولس افسروں کے پاس ان لوگوں (شرجیل، عمر گلفشاں و دیگر) کے خلاف کوئی بھی ثبوت نہیں تھا پھر وہ کس بل بوتے پر جرح کا سامنا کرتے۔ چونکہ کپل سبل کو بھی احساس ہے کہ یہ سبھی اچھا ناٹک کر رہے ہیں اور ایسے میں ان کے معاملات انہیں پر چھوڑ دیا جائے اور دیکھا جائے کہ وہ جھوٹ کی ناؤ کو کتنی دور تک لے جا سکتے ہیں۔ ان کی قسمت میں جب گناہوں کے پیش نظر ان سے پوچھا جائے گا کہ پولس کی وردی پہن کر جو قسم انہوں نے اپنی تربیت ختم ہونے کے موقع پر کھائی تھی ان قسموں کا پاس کیوں نہ کیا اور کیوں فرقہ پرستوں کے اشارے پر عدالت میں ایمان فروشی کرنے چلے آئے۔ دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے سے مایوس ان گرفتار شدگان دہلی یونیورسٹی کے طلبا طالبات میں سے کسی کے اقربا نے ابھی تک سپریم کورٹ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹایا ہے اگرچہ ان کے والدین نے فیصلہ کیا تھا کہ دہلی ہائی کورٹ ایک خاص اشارے پر فیصلہ سنا رہی ہے اور یہ بھی ممکن ہے وہ خود بہت مجبور ہوں گے لہٰذا اب معاملے کو سپریم کورٹ تک لے جایا جائے جہاں ان کے وکیل کپل سبل ان جھوٹے پولس والوں کے بدن پر تھرتھری پیدا کر سکتے ہیں لیکن ابھی تک کسی نے بھی سپریم کورٹ سے رجوع نہیں کیا ہے، جس پر سبھی کو حیرت ہوئی تھی۔

لیکن عمر خالد، شرجیل امام و دیگر کے ساتھ گرفتار گلفشاں فاطمہ جو دہلی یونیورسٹی کی گریجویٹ اور طلباء کارکنان میں شامل تھی اور اس کی گرفتاری کے پانچ سال گزر جانے کے بعد بھی جب دہلی ہائی کورٹ نے حقیقت سے چشم پوشی کرتے ہوئے ان سبھوں کو ضمانت دینے سے انکار کیا تو گلفشاں فاطمہ نے کہا کہ اب تو حد کی بھی حد ہو گئی اور پولس والوں کے جھوٹے عائد کردہ الزامات پر انہیں پھانس رکھا گیا ہے کہ 2020 میں شمالی دہلی میں ہوئے فرقہ وارانہ فسادات میں وہ لوگ فسادیوں کو بھڑکانے والی تقریر سے ان کی ہمت افزائی کر رہے تھے۔ وکیل کپل سبل نے یہی تو پوچھا تھا کہ پولس کوئی ثبوت پیش کرے یا ان کی تقریر کا کوئی اڈیو کیسٹ ہو تو اسے پیش کرے لیکن پولس کے پاس بھلا کوئی ثبوت کیونکر ہونے لگا جب تمام گرفتار شدگان کا اس فساد سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا لیکن اب عدالت اور پولس والے ان کی ضمانت ہونے نہیں دے رہے ہیں کہ انہیں ضمانت مل گئی تو ان کے وکیل سپریم کورٹ میں انہیں گھسیٹیں گے اور ان کی بری طرح سے بھد ہوگی اور ممکن ہے انہیں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑے گلفشاں فاطمہ نے بہرکیف 2 ستمبر 2025 دیئے گئے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فاطمہ کو 25 سال کی عمر میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس وقت اس کی عمر 31 سال ہو چکی ہے چونکہ وہ بھی این آر سی اور سی اے اے کے خلاف احتجاجی تحریک کاروں میں شامل تھی اس وجہ سے دہلی ہائی کورٹ نے ایک خاص اشارے پر انہیں ضمانت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ دہلی پولس نے جو فرد جرم عائد کیا ہے اس کے مطابق شرجیل امام، عمر خالد، اور خالد سیفی نے بہت بڑی سازش رچی تھی اور شمالی دہلی کے جعفر آباد میں ہوئے اس فرقہ وارانہ فسادات کے ماسٹر مائینڈ یہی تھے لیکن پولس جس طرح سے الزام عائد کر رہی ہے اس کے لئے اس کے پاس ثبوت تو ہونے چاہئے کیونکہ عدالت صرف ثبوتوں کی بنیاد پر فیصلہ کرتی ہے اور قانون اندھا ہوتا ہے، لیکن اس معاملے میں جب پولس والے کوئی ثبوت پیش کرنے سے معذور ہیں تو قانون اندھا ہونے کے بجائے آنکھ والا بن گیا یا انجان بن گیا جو اس معاملے میں ایک جھٹکے سے انکار کر دیا ہے۔ (خ الف ف)

عہد رسالتؐ میں عورت کی تربیت کا اسلوب

عالیہ شمیم

اسلام اوّلین مذہب ہے جس نے حجاب کے ذریعے مسلم عورت کی عزت ووقار کو سر بلند کیا ہے۔ عہد رسالت کا اسلوب یہ تھا کہ عورت کو صرف نظری نہیں، عملی میدانوں میں بھی آزمایا جائے۔ غزوات میں زخمیوں کی مرہم پٹی، مجاہدین کو پانی پلانا، غرباء کی خدمت اور تعلیم و تربیت میں حصہ لینا اس کی شخصیت کا حصہ بنایا گیا۔ اسلام نے عورت اور مرد کو بحیثیت انسان بنیادی انسانی حقوق میں مساوات اور یک رنگی عطا فرمائی، مرد و خواتین دونوں ہی کے لیے ایک ہی نظام عقائد ہے، اخلاقی لحاظ سے دونوں میں مساوات ہے، یعنی فضائل اخلاق اور رذائل اخلاق کی راہیں ایک جیسی ہیں، نیکی اور بدی کا بدلہ یکساں ہے اور دونوں میں سے جو جتنا تقویٰ میں بڑھ جائے مرتبہ پاسکتا ہے۔

عہد رسالتؐ سے مراد وہ زمانہ یا دور ہے جب پیغمبر اسلام سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ یہ وہ وقت ہے جب آپؐ نے نبوت اور رسالت کے فرائض سرانجام دیے۔ عہد رسالت سے مراد وہ زمانہ ہے جب پیغمبر اسلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغامبر بنا کر بھیجا گیا اور آپؐ نے وہ پیغام لوگوں تک پہنچایا۔ عہد رسالت مسلمانوں کے لیے بہت اہم ہے کیونکہ اسی دور میں قرآن نازل ہوا اور اسلام کی بنیاد رکھی گئی۔ یہ وہ دور ہے جب رسول اللہؐ نے اسلام کی تعلیمات کو عملی طور پر پیش کیا۔ عہد رسالت محض تاریخ کا ایک باب نہیں، یہ زندگی کے ہر گوشے کو روشن کرنے والا چراغ ہے۔ یہ وہ دور ہے جس نے انسانیت کو ظلمت سے نکال کر نور کی شاہراہ پر گامزن کیا۔ یہ دور کردار کی تعمیر کا ایسا مدرسہ تھا جہاں انسانیت نے اپنی اصل پہچان پائی اور عورت کو عزت عطا کی۔ یہ دور زندگی کے ہر گوشے کو نور الٰہی سے منور کرنے کا دور رہا جس کا فیضان دلوں کو ایمان کی حرارت اور کردار سے روشناس کر گیا۔ یہی وہ دور ہے جب انسانیت نے بندگی کا اصل مفہوم پایا اور عورت، جو جاہلیت کے اندھیروں میں دبی ہوئی تھی، عزت ووقار کے بلند مقام تک پہنچی۔ وحیِ الٰہی کی روشنی نے عورت کے شعور کو بیدار کیا، اس کی شخصیت کو جلا بخشی اور اسے گھر کے دائرے سے بڑھا کر معاشرت، خدمت اور علم کے میدانوں میں ایک فعال کردار عطا کیا۔ عہد رسالت میں عورت کی تربیت کا اسلوب نہ سختی میں لپٹا تھا نہ جبر میں بلکہ محبت، حکمت اور عمل کے نور سے لبریز تھا۔ آپؐ کی تربیت کا آغاز دلوں کو ایمان کی روشنی سے منور کرنے سے ہوتا اور کردار کو عمل کے زیور سے آراستہ کرنا تھا۔ آپؐ نے حکمت کو نصیحت کا جوہر اور محبت کو اصلاح کا وسیلہ بنایا۔ ہر قدم بتدریج، ہر نصیحت موقع ومحل، حالات کے مطابق رہنمائی دی۔ آپؐ کی تربیت محض الفاظ تک محدود نہ تھی بلکہ آپ خود عملی نمونہ بن کر سامنے آئے۔ آپؐ نے بحیثیت ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کے عورت کے کردار کو حیا، صداقت اور ایثار سے مزین کیا اور عورت کے دل کو ایمان کی حرارت، ذہن کو علم کی وسعت سے سنوارا۔ آپ کا اسلوب تربیت محبت وعزت کے لمس، حکمت سے پر تھا۔ ہر نصیحت کے پیچھے آپؐ کی شخصیت کی روشنی تھی جو الفاظ سے زیادہ اثر کرتی تھی۔ خواہ وہ سیدہ اسماءؓ کو موٹی اور بڑی اوڑھنی اوڑھنے کا حکم دینا ہو یا سیدہ عائشہ کو نابینا صحابی ابن مکتوم کے سامنے آنے سے روکنا ہو۔ ہر رہنمائی میں پاکیزگی، حیا اور بلند کردار کا درس چھپا ہوتا تھا۔ آسان احکام سے آغاز ہوا اور مشکل ذمے داریوں کی طرف نرمی سے رہنمائی کی۔ آپؐ کی ذات وہ آئینہ ہے جس میں اخلاق، حکمت اور استقامت کا کامل عکس دکھائی دیتا ہے۔ آپؐ نے صرف الفاظ سے نہیں، اپنے عمل سے تربیت دی اور ہر پہلو میں نمونہ بنے۔ عہد رسالت میں عورت کو کردار کا زیور پہنایا گیا۔ حیا کو وقار کا حصار بنایا گیا، عفت کو زینت اور صبر کو طاقت کا سمبل دیا۔ امہات المومنینؓ کا طرزِ عمل عملی نصاب تھا۔ عورت کو علم کا پیاسا بنایا گیا۔ اسے سوال کرنے کا حق ملا، غور وفکر کا موقع ملا۔ سیدہ عائشہؓ کی بصیرت، فقہ اور حدیث کا علم اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت کو فکری دنیا میں بھی قیادت کے درجے تک پہنچایا گیا۔ عہد رسالت میں اگر عورتوں کے حقوق کی بات کی جائے تو صرف نظام اسلام ہی نے عورت کے شرف و وقار کو بحال کیا ہے، یہودیت اور عیسائیت کے نزدیک عورت گناہ کی جڑ تھی اسی لیے وہ کسی عزت واحترام کی مستحق نہیں بلکہ اس کا کام یہ ہے کہ وہ مرد کی دلربائی کا فریضہ انجام دے۔ ہندومت میں عورت کو پست ذلیل وحقیر سمجھا جاتا رہا اور شوہر کی چتا کے ساتھ عورت کو بھی جلا دینے کا رواج رہا، ہندو معاشرت اور قانون میں عورت کے لیے معاشی وتمدنی میدان میں کوئی حصہ نہیں، معیشت میں کوئی حصہ نہیں، عمل وفکر کی قطعاً آزادی نہیں، اس کے برعکس جدید مغربی عورت کو آزادی دی گئی، مگر اس مادر پدر آزادی نے عورت کو محض دل بستگی کا ذریعہ بنا دیا۔ قبل اسلام بیٹیوں کو زندہ جلا دیا جاتا رہا، لکھنے پڑھنے سے محروم رکھا جاتا رہا، قحبہ خانوں کی زینت بنائی جاتی رہی۔ صرف اسلام ہی نے عورت کو انسانی اور سماجی حقوق عطا کیے، اسے وراثت کا حقدار ٹھہرایا، عملاً حق مہر دلوایا۔ نازک آبگینے کہہ کر نرمی و درگزر کی تاکید کی، انتخاب رفیق کا حق دیا اور ماں بہن بیوی اور بیٹی کے روپ میں مجموعی طور پر وہ شرف و وقار اور تحفظ عطا کیا جس کی نظیر کہیں نہیں ملتی۔ اصل المیہ یہ ہے کہ اسلام نے عورت کو قرآن وسنت کے جن اصولوں پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی تھی، دور حاضر کی عورت نے ان کی نفی کر کے بے حجاب ہو کر اپنے آپ کو پھر سے دور جاہلیت کی طرح مظلوم ومحروم اور مرد کے لیے کھلونا بنا دیا۔ اللہ تعالیٰ نے عورت کو معظم بنایا لیکن انسانوں نے اس پر ظلم وستم کی انتہا کردی تاریخ کے اوراق سے پتا چلتا ہے کہ ہر عہد میں عورت کیسے کیسے مصائب ومکروہات جھیلتی رہی اور کتنی بے دردی سے کیسی کیسی پستیوں میں پھینک دی گئی لیکن جب اسلام کا ابرِ رحمت برسا تو عورت کی حیثیت یکدم بدل گئی۔ محسن انسانیت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانی سماج پر احسان عظیم فرمایا عورتوں کو ظلم، بے حیائی، رسوائی اور تباہی کے گڑھے سے نکالا انہیں تحفظ بخشا ان کے حقوق اجاگر کیے۔ اور انہیں شمع خانہ بنا کر عزت واحترام کی سب سے اونچی مسند پر فائز کر دیا۔ عورت کا حقیقی دائرہ کار اس کا گھر ہے جہاں وہ بچوں کی نگہداشت، نشوونما اور تعلیم و تربیت کے فرائض سرانجام دیتی ہے۔ عورت کو فکرِ معاش سے آزاد کیا گیا ہے۔ اسلام اوّلین مذہب ہے جس نے حجاب کے ذریعے مسلم عورت کی عزت و وقار کو سر بلند کیا ہے۔ عہد رسالت کا اسلوب یہ تھا کہ عورت کو صرف نظری نہیں، عملی میدانوں میں بھی آزمایا جائے۔ غزوات میں زخمیوں کی مرہم پٹی، مجاہدین کو پانی پلانا، غرباء کی خدمت اور تعلیم وتربیت میں حصہ لینا اس کی شخصیت کا حصہ بنایا گیا۔ اسلام نے عورت اور مرد کو بحیثیت انسان بنیادی انسانی حقوق میں مساوات اور یک رنگی عطا فرمائی، مرد وخواتین دونوں ہی کے لیے ایک ہی نظام عقائد ہے، اخلاقی لحاظ سے دونوں میں مساوات ہے، یعنی فضائل اخلاق اور رذائل اخلاق کی راہیں ایک جیسی ہیں، نیکی اور بدی کا بدلہ یکساں ہے اور دونوں میں سے جو جتنا تقویٰ میں بڑھ جائے مرتبہ پاسکتا ہے۔ حلال وحرام کی قیود بھی دونوں کے لیے یکساں مقرر ہیں۔ نیز دونوں کے ساتھ عدل وانصاف کے قوانین بھی یکساں ہیں لیکن اللہ کی اس کائناتی تقسیم میں مرد اپنی جگہ ذمے دار ہیں اور عورت اپنی جگہ ذمے دار۔ اسلام کی خوبی ہی دین فطرت کی بنا پر ہے اور فطری اعتبار سے مرد اور عورت کو جسم وصلاحیت کے مطابق دائرہ کار مقرر کر دیے گئے۔ مرد کو کسب معاش کا ذمے دار بنا کر بیرون خانہ کے تمام کام تجارت، زراعت، صنعت وحرفت، معیشت، فوجی دفاع سونپ دیا گیا۔ تمام سخت، بھاری اور مشقت کے کام مرد کے ذمے ڈالے گئے۔ عورت کو شمع حرم بنا کر آئندہ نسل کی تخلیق، پرورش، تربیت و جملہ خانہ داری کے فرائض سونپے گئے۔ عورت کی اصل بنیادی ذمے داری گھر کی فضا کو سنوارنا ہے، گھر بنانا ہے گھر توڑنا یا بگاڑنا نہیں ہے۔ اسلام میں مرد وزن کوئی حریف یا مخالف جنس نہیں، نہ ان میں کوئی معرکہ کارزار گرم ہے، نہ ہی مردوں کی بے جا حمایت ہے اور نہ ہی عورتوں کا استحصال ہے بلکہ رب کائنات کے نزدیک تمام عورتیں اور مرد من حیث الانسان برابر ہیں اور مقصد اسلامی وآئیڈیل معاشرے کی تخلیق ہے عورت اصلاً گھر کی مالکہ ہے، ماں کی گود ہی بچے کی پہلی درس گاہ ہے، شوہر کا خیال رکھنا، اس کو کسب معاش کے لیے گھر سے سکون وراحت فراہم کرنا، بچوں کو اچھے اور باشعور بنا کر قوم کے مستقبل کو سنوارنا ہی ماں کا اصل ہدف ہے۔ بڑے بڑے بزرگ ولی اللہ، نبی، ولی، شہید سب ماں ہی کی تربیت کا نمونہ بن کر ابھرے۔ اسلام ماں کے قدموں تلے جنت کہہ کر عورت کو خیر کی بنیاد قرار دیتا ہے۔ نکاح کے ذریعے عورت کو محصنات قرار دے کر باعزت مقام عطا کرتا ہے جبکہ مغربی معاشرے سے مستعار لیے گئے مساوات مرد وزن کے پرکشش نعروں اور سرمایہ داروں کی چال نے آج کی عورت کو امن وسلامتی کے حصار سے نکال کر اپنے ہی ملک اپنے ہی شہر اور اپنے ہی محلے میں غیر محفوظ ہے۔ اسلامی انقلاب دین کے صحیح ایمان وشعور سے پیدا ہوتا ہے۔ اسلام کے معاشرتی قوانین کا فیض ہے کہ زوجین میں بے حد محبت ہوتی ہے اور وہ ایک دوسرے پر جان دیتے ہیں۔ بطور بیوی کے سیدہ خدیجہؓ کا کردار سب خواتین کے لیے مشعل راہ ہے، جنہوں نے نہ صرف قبول اسلام میں سبقت کی بلکہ بارِ نبوت کو اٹھاتے وقت آپؐ کو تسلی دی۔ ان کی ڈھارس بندھائی پھر اپنا مال، اپنا دل ودماغ، اپنے غور وفکر کی پوری قوت، اپنی ہمدردیاں، جانثاریاں سب نبی پاکؐ کی محبت میں آپ کی ذات مبارک پر نچھاور کر دیں۔ تمام امہات المومنین رضی اللہ عنہن تمام صحابیاتؓ، راہ حق میں اپنے مردوں کی ڈھارس بندھانے والی، گھریلو پریشانیوں سے ان کو نجات دلا کر فریضۂ اقامت دین کے لیے ان کو زیادہ سے زیادہ وقت وسکون اور اطمینان مہیا کرنے والی، ان کو حرام سے بچا کر حلال کمائی پر قناعت کرنے والی، ہر تنگی ترشی میں انہیں اپنی غمگساری، ہمدردی اور تعاون کا یقین دلانے والی اور پورے خلوص وجانثاری سے ان کی اطاعت اور خدمت بجا لانے والی تھیں، سب اپنے شوہر کی خوشنودی پر جان دیتی تھیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بغیر محبت واطاعت کے رشتۂ نکاح ایک جسد بے روح ہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ روئے زمین پر جتنے بھی مسلمانوں نے کارنامے انجام دیے، ان میں بیویوں کی ترغیب وتحریص کو بہت دخل ہوتا تھا۔ گھر عورت کی واحد پناہ گاہ ہے اور دور جدید کے مساوات مرد وزن اور ترقی نسواں کے نعرے شیطان کے حربے ہیں جن سے بچ کر ہی عورت نہ صرف اپنے حقوق حاصل کر سکتی ہے بلکہ تحفظ وعزت بھی پاسکتی ہے۔ آج کی عورت اگر اپنی اصل پہچان چاہتی ہے تو اسے عہد رسالتؐ کے اس تربیتی اسلوب سے رہنمائی لینا ہوگی۔ ایمان کو زندگی کا مرکز بنانا، علم کو وقار کا زیور اور کردار کو سب سے بڑی طاقت سمجھنا ہی اس کی اصل تربیت ہے۔ یہ اسلوب ہمیں بتاتا ہے کہ عورت کو محدود نہیں، مقصدی بنایا جائے۔ اس کے اندر محبت، حکمت اور خدمت کی وہ روح پھونکی جائے جو صحابیاتؓ کے کردار میں نظر آتی ہے۔ یہی وہ چراغ ہے جو آج کے اندھیروں کو روشنی میں بدل سکتا ہے۔

ترتیب: عبدالعزیز

azizabdul03@gmail.com

رابطہ: 9831439068

''ادبی معشوقیت'' ایک عاشق کی نظر میں

طبیب احسن تابش

ہند پیڑھی، رانچی (جھارکھنڈ)

میرے مطالعے کی میز پر ''ادبی معشوقیت'' موجود ہے۔ اس کتاب کی مرتبہ پٹنہ، بہار سے تعلق رکھنے والی شاعرہ فریدہ انجم ہے۔ انہوں نے ایس معشوق احمد کے انشائیوں کو ترتیب دے کر بلاشبہ ایک اہم کارنامہ انجام دیا ہے۔ مرتبہ نے کتاب کا انتساب ''معشوق کے مستقبل کے نام'' کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ ایس معشوق احمد کے انشائیے شوق سے پڑھے جائیں گے اور قارئین ان کے انشائیے پڑھ کر محظوظ ہوں گے جیسے میں ہوتی ہوں۔ میں ان کی باتوں سے متفق ہوں سبب یہ ہے کہ میں بھی ان کے انشائیوں کو پڑھ کر محظوظ ہوتا ہوں۔ کتاب 2025 میں جی۔ این۔ کے پبلی کیشن سے شائع ہوئی ہے۔ 190 صفحات پر مشتمل کتاب کی قیمت 460 روپے ہیں۔ صفحہ پانچ پر ایک توشیحی نظم ہے جو مرتبہ فریدہ انجم کے قلم سے نکلی ہے۔ کتاب میں شامل پروفیسر مقبول احمد مقبول کا مضمون ایس معشوق احمد کی انشائیہ نگاری: ایک تاثر میں پروفیسر مقبول احمد مقبول لکھتے ہیں۔ ''نئی نسل کے قلم کاروں میں خال خال ہی ایسے قلم کار ہیں جو انشائیہ نگاری کے میدان میں اپنے جوہر دکھا رہے ہیں۔ ان میں دو چار نام جو نمایاں ہیں، ان میں ایک اہم نام ایس معشوق احمد کا ہے۔ یہ جس تیز رفتاری سے اس میدان میں آگے بڑھ رہے ہیں اور جس ڈھنگ سے مضامینِ نو کے انبار لگا رہے ہیں اس کے پیشِ نظر یہ کہا جاسکتا ہے کہ معشوق احمد انشائیہ نگاری کے تنِ مردہ میں روح پھونک رہے ہیں''۔ وہیں ڈاکٹر شوکت محمود شوکت ''ہدیہ تبریک'' میں لکھتے ہیں: ''ایس معشوق احمد کے انشائیے معیار کے اعتبار سے اپنی درست سمت کی طرف گامزن ہیں۔ آپ کے تحریر کردہ انشائیوں سے گاہے گاہے مختلف رسائل و جرائد میں نظر آشنائی ہوتی رہتی ہے۔ ان انشائیوں کو پڑھنے کے بعد یہ کہا جاسکتا ہے کہ آپ مستقل قریب میں انشائیہ نگاری کے حوالے سے اپنا ایک خاص مقام بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ آپ کے تحریر کردہ انشائیوں میں بیش تر جملے اتنے دل چسپ، برجستہ اور رواں ہیں کہ بے اختیار آپ کو داد دینے کو جی چاہتا ہے۔''

کتاب کی پشت پر ڈاکٹر جوہر قدوسی اپنی رائے دیتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:

''جب سے ایس معشوق احمد نے اس دشت کی سیاحی شروع کی ہے، وہ اُردو انشائیہ نگاری کے مرد میدان کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ ان کے انشائیوں کا مطالعہ قاری کو یہ کہنے پر مجبور کرتا ہے کہ وہ کشمیر میں انشائیہ نگاری کا مستقبل ہیں۔ موصوف کے انشائیے ایک کامیاب انشائیہ کی جملہ خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں، جن کو بلاشبہ اُردو دنیا کے کامیاب انشائیوں کے مدمقابل رکھا جاسکتا ہے۔'' فریدہ انجم نے ''اپنی بات'' کے عنوان سے کتاب مرتب کرنے کے پس منظر کو بڑی تفصیل سے لکھا ہے۔ ایس معشوق احمد کی انشائیہ نگاری کے حوالے سے وہ لکھتی ہیں کہ ایس معشوق احمد کی انشائیہ نگاری کی عمارت چار بنیادی ستونوں پر کھڑی نظر آتی ہے۔ ان کے انشائیوں میں کوئی نہ کوئی گل بدن اور نازنین حسینہ ضرور نظر آتی ہے۔ دوسرا اہم ستون بے روزگاری کی لعنت ہے، تیسرا ستون کشمیر کی خوبصورتی اور کشمیر کے حالات وواقعات ہیں اور چوتھے ستون کے طور پر انہوں نے شناساؤں کی غداری اور دوستوں کے رویوں کو موضوع بنایا ہے۔

ایس معشوق احمد ''پیغامِ مسرت'' میں لکھتے ہیں:

''دو تین سال قبل ایک طالب علم نے مجھ سے رابطہ کیا اور

یہ ارادہ ظاہر کیا کہ مجھے آپ پر لکھے گئے مضامین کو کتابی شکل دینی ہے، اگر آپ اجازت دے تو میں یہ کام کرنا چاہتا ہوں۔ وقت تیزی سے دوڑتا رہا اور ان کا اصرار بھی لگاتار بڑھتا رہا لیکن میں اس محققانہ جذبات رکھنے والے نوجوان کو اس لئے ٹالتا رہا کہ ہمارے پیش روؤں کے فکروفن اور ان کے کارناموں کو ابھی کتابی صورت نہیں دی گئی تو اجازت دے کر میں یہ گستاخی کیوں کر کرلوں اور روایت کو توڑ کر آگے قدم بڑھاؤں۔'' اس کتاب میں کل پنتالیس (45) انشائیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ سب کسی نہ کسی زاویئے سے ہماری آپ کی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔ عالم تصورات میں مَیں نے ایس معشوق احمد سے سوال کیا۔

آپ کا نام؟

انہوں نے کہا ''نام میں کیا رکھا ہے ''ویسے میرا ''قلمی نام'' ایس معشوق احمد ہے۔

میں نے کہا۔ ''کیا کرتے ہو''

انہوں نے کہا۔ ''شادی سے پہلے، یک طرفہ عشق اور

خوشامد''

میں نے کہا۔ کشمیر میں کیا کیا ہے؟

فرمایا ''کشمیر میں سب کچھ ہے پیارے''

آپ کچھ پریشان نظر آرہے ہیں؟ کس سے پریشان ہے؟

''دوست، دشمن اور بیوی'' سے

کیوں؟

دشمن ''گالی'' دیتے ہیں۔

آپ شاعر بھی ہیں۔

''میں شاعر تو نہیں''

آپ ''اپنے پیروں پر کھڑے ہو جاؤ'' اور کچھ کرو

''ہم فقط سنتے ہیں'' کرتے نہیں۔

خواب دیکھتے ہو

''بائیک خریدنے کا خواب'' ہے۔

کیا بننا چاہتے ہو

''بے چارہ میاں''

کسی نے کچھ دیا

''الماری کا تحفہ''

آپ نے بدلے میں کیا دیا

''مفت مشورے''

کبھی ہمارے غریب کھانے پر تشریف لائیں

صاحب ''اپنا پتہ دیجئے'' اور ''انتظار'' کیجئے۔

معشوق آگئے۔ ''آؤ چائے پیو''

بیگم نے کہا۔ کون آیا ہے؟

میں نے کہا ''میرے دوست''۔

ایس معشوق احمد کے انشائیوں میں آپ بیتی زیادہ ہے جو جگ بیتی بن گئی ہے، وہ ایسے ایسے موضوعات پر قلم اٹھاتے ہیں کہ پڑھنے والا دنگ رہ جاتا ہے کہ بھلا اس عنوان پر بھی کچھ لکھا جاسکتا ہے؟ مگر جب ایس معشوق احمد کا نوکِ قلم لگتا ہے تو پھر ادب کا شاہکار انشائیہ وجود میں آجاتا ہے۔ میں ذاتی طور پر ان کے انشائیوں سے بے حد متاثر ہوں۔ ان کے انشائیوں سے بطور نمونہ چند اقتباسات پیش کرتا ہوں۔۔ ''میری جب بھی کسی فرد سے ملاقات ہوتی ہے، اس کے بندوق سے پہلی گولی یہی نکلتی ہے کہ ''کیا کرتے ہو؟''۔ اس گولی سے سرکاری ملازم صاف بچ جاتے ہیں کہ ان کے پاس تنخواہ کی ڈھال ہوتی ہے جس کے پار یہ گولی نہیں جاتی لیکن ہم جیسے نکمے لوگ زخمی ہی نہیں بعض دفعہ شہید ہو جاتے ہیں۔ جواباً میں اگر کہوں کہ لکھتا ہوں تو دوسرا سوال یہ ہوتا ہے کہ لکھنا تو شوق ہوا کام کیا کرتے ہو۔؟ صاحبو! شوق اور کام میں وہی فرق ہے جو بیوی اور محبوبہ میں۔ بھلے ہی آپ میدان عشق کے فاتح ہوں اور دو تین محبوب بھی رکھتے ہوں پھر بھی آپ سے سوال یہی پوچھا جائے گا کہ شادی شدہ ہو۔؟'' (انشائیہ: کیا کرتے ہو؟) ''پھسل کر گرنا ضروری ہے کیونکہ گر کر ہی انسان میں اٹھ کھڑے ہونے کی صلاحیت اور ہمت پیدا ہوتی ہے۔ انسان میں پھسل پھسل کر گرنے اور گر کر اٹھنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی تو دنیا جہاں کی کامیابیاں اور کامرانیاں اس کی جھولی میں سمٹ کر آجاتی ہیں۔'' (انشائیہ: پھسلنا) ''پھل دار پیڑوں پر پھل آنا اور میاں بیوی کا جھگڑنا یقینی ہے۔ اسفند قادری کا فرمان ہے گر بیوی وکالت کرتی ہو تو میاں بیوی میں ان بن کے امکانات نہ کے برابر ہیں کہ میاں بچارے کو کھٹکا لگا رہے گا کہ کالے کوٹ والی سے الجھ گیا تو کالا پانی بھجوا دے گی۔ یہ سن کر مرزا کہنے لگے پھر تو وہ گھر جنت کا نمونہ ہوگا اور وہاں سکھ ہی سکھ ہوگا جس کی مالکن جج ہو۔ بے چارہ میاں سہم سہم کر اور احتیاط سے بات کر رہا ہوگا کہ مہارانی کو غصہ آیا تو پھانسی نہ لکھ دے پھر نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری۔۔۔'' (انشائیہ: بے چارہ میاں) اس طرح کے جملے ایس معشوق احمد کے انشائیوں میں جابجا ملیں گے جو آپ کو حیرت میں ڈال دیں گے اور آپ زیر لب مسکرانے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ایس معشوق احمد کے اندر منکسر المزاجی اور خاکساری ملتی ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں ایسی مسکین طبع اور متواضع شخصیت نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہیں۔ آج ہر شخص زندگی کے دوڑ میں آگے نکلنے کے لیے بے تاب ہے لیکن انہیں نہ ستائش کی تمنا ہے نہ صلے کی پرواہ۔ دعا گو ہوں کہ ان کا قلم اسی طرح رواں دواں رہے اور مسرت وشادمانی کی ہوائیں ان کی طرف بھی چلیں تا کہ وہ اپنے قلم سے اردو ادب کو مزید شاہکار انشائیے دے سکیں۔

رابطہ: 9534340212

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

وجاہت حسینؒ: انسان دوستی اور اخوت کی روشن مثال

طارق حسین

چھپرہ، بہار

انسان کی زندگی اُس وقت بامعنی بن جاتی ہے جب وہ دوسروں کے لیے جئے اور اپنی ذات سے بڑھ کر سماج اور قوم کے لیے سوچے۔ مرحوم جناب وجاہت حسین صاحبؒ انہی برگزیدہ ہستیوں میں سے ایک تھے، جن کی زندگی انسان دوستی، رواداری، قربانی اور اخوت کی لازوال داستان ہے۔ چھپرہ (بہار) کی دھرتی نے ایسے کئی سپوت پیدا کیے ہیں جنہوں نے قوم وملت کی خدمت اور ملک کی آزادی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ انہی میں ایک تابناک نام وجاہت حسینؒ کا ہے۔ وہ ایک ایسے سادہ مزاج مگر باوقار انسان تھے جن کی مسکراہٹ دلوں کو مسخر کر لیتی تھی اور جن کا خلوص ہر ملاقات کرنے والے کے دل میں گھر کر جاتا تھا۔ بچپن ہی سے ان کے دل میں انسانیت کا چراغ روشن تھا۔ ''سارن اکیڈمی'' میں تعلیم کے دوران ہی اُن کے اندر اخوت اور مساوات کے بیج پروان چڑھنے لگے۔ وہ نہ صرف اس ادارے کے طالب علم رہے بلکہ انتظامیہ کمیٹی کے رکن بھی بنے، اور یہی وہ دور تھا جب آزادی کی تحریک میں اُن کی شرکت نے انہیں عوام کے قریب کر دیا۔ جب کبھی گاندھی جی چھپرہ آتے تو جلسے کے آغاز میں قرآن پاک کی تلاوت کی سعادت وجاہت حسینؒ ہی کو حاصل ہوتی۔ آزادی کے بعد بھی اُن کی اہمیت اور مقبولیت برقرار رہی۔ مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر راجندر پرساد، مولانا مظہر الحق اور بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ شری کرشنا سنہا جیسے عظیم رہنما جب بھی چھپرہ آتے تو وجاہت حسینؒ کے دروازے پر ضرور حاضر ہوتے۔ اُن کا گھر صرف ایک مکان نہیں بلکہ قومی یکجہتی کا مرکز تھا۔ 1946ء کے فسادات میں اُن کی جرات وقربانی کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ وہ اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر متاثرہ محلوں میں پہنچتے، زخمیوں کو سہارا دیتے اور بے گھر لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچاتے۔ ہندو رہنماؤں کے ساتھ مل کر اُنہوں نے امن قائم کرنے کی جو کوششیں کیں وہ تاریخ کا روشن باب ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ وہ صرف مسلمانوں ہی کے نہیں بلکہ ہندو بھائیوں کے دلوں میں بھی عزت واحترام کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ وجاہت حسین کا دل صرف انسانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ پرندوں اور جانوروں کے لیے بھی دھڑکتا تھا۔ وہ چڑیوں، مچھلیوں اور چھوٹے جانوروں کو اپنے ہاتھ سے دانہ پانی دیتے۔ ان کی شفقت کا یہ عالم تھا کہ وہ مخلوقِ خدا کی ہر صورت سے محبت کرتے۔

فروری 1967ء میں جب ان کا انتقال ہوا تو پورے چھپرہ شہر نے سوگ منایا۔ دکانیں بند ہو گئیں، تعلیمی اداروں میں چھٹی دے دی گئی، میونسپل بورڈ نے اپنا کام روک دیا اور مختلف تنظیموں نے تعزیتی اجلاس منعقد کیے۔ یہ اس بات کا بین ثبوت تھا کہ وہ عوام کے دلوں میں کس قدر بسے ہوئے تھے۔ عطا اللہ پالی مرحوم نے اپنی کتاب تذکرۂ جمیل میں ان کی شخصیت کو قلمبند کر کے گویا ایک روشنی کا مینار بنا دیا ہے، جو آج بھی نئی نسل کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔ یہ کتاب وجاہت حسینؒ کی سادہ مگر عظیم زندگی کی عکاس ہے اور پڑھنے والوں کے لیے یقیناً باعثِ فخر اور سبق آموز ہے۔ میرے والد مرحوم ایک کامیاب بزنس مین ہونے کے ساتھ ساتھ ہندو مسلم اتحاد کے روشن علمبردار تھے۔ اُن کی شخصیت نے یہ پیغام دیا کہ انسانیت سب سے بڑھ کر ہے اور محبت وخلوص کے ذریعے ہی دل جیتے جاسکتے ہیں۔ آج ان کے یومِ پیدائش پر میں اُنہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد وجاہت حسینؒ اور ان کے عزیز دوست عطا اللہ پالی مرحوم دونوں کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔

اردو ہے مرا نام.........

کامران غنی صبا

صدر شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفر پور

بچپن سے سنتا آیا ہوں کہ اردو محبت کی زبان ہے لیکن اس چھوٹے سے جملے کے اسرار بہت بعد میں کھلے۔ اردو دراصل ایک معشوقہ ہے جس کے عاشق تو ہزاروں ہیں لیکن جانثار چند ایک۔ اردو ایک ایسی ضدی معشوقہ کی طرح ہے، جو نہ جینے دیتی ہے نہ مرنے پر آمادہ ہوتی ہے۔ اس کے حسن پر جلسوں میں قصیدے پڑھے جاتے ہیں، اس کی زلفوں کے خم پر مقالے لکھے جاتے ہیں، اور اس کی ''مظلومیت'' پر سیمینار منعقد ہوتے ہیں۔ مگر جیسے ہی ہال کی روشنیاں بجھتی ہیں اردو بھی اپنے بجھتے ہوئے وجود پر سسکیاں لیتی ہے۔ آج کل اردو کے جلسے خوب ہو رہے ہیں۔ ویسے اردو کے جلسے عموماً فروری ماہ میں ہوتے ہیں۔ فروری کو محبت کا مہینہ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اس ماہ میں ہونے والے مشاعروں، سیمیناروں اور اردو کے پروگراموں کا تعلق محبت سے قطعی نہیں ہے۔ اگر آپ ''مالیات'' کی جمالیات اور اخلاقیات سے واقف نہیں ہیں تو اس میں بیچاری اردو کا کیا قصور۔ خیر چھوڑیے، میں بھی کہاں موضوع سے بھٹک گیا۔ آج کل اردو کے نام پر بڑی بڑی محفلیں آراستہ ہو رہی ہیں۔ ان محفلوں کو آراستہ کرنے والوں کی نیت پر شک کرنا قطعی غیر مناسب ہوگا۔ میں تو بس اتنا چاہتا ہوں کہ بہار میں ہونے والے ''الیکشن'' سے پہلے کچھ لوگوں کا ''سلیکشن'' اردو کے سرکاری اداروں میں ہو جائے تو سمجھیے تیر ہدف پر لگ گیا لیکن امکانات تو کچھ اور ہی کہتے ہیں۔ ان امکانات کو سمجھنے کے لیے اگر آپ کے پاس ''عارفانہ'' نظر نہیں ہے تو مجھے آپ کی اردو دوستی پر شک کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ اردو سے عاشقی کا دم تو سبھی بھرتے ہیں لیکن سچ پوچھیے تو اردو کے اصل عاشق اور اس کے حسن کے اصل محافظ تو ہم اساتذہ ہیں۔ آپ یقین فرمائیں کہ غالب اور اقبال کے حقیقی وارث ہم ہی ہیں۔ ہماری جماعت طلبا سے بھلے خالی ہو، ہمارے جسم میں روح کی جگہ اردو رچی بسی ہے۔ اگر یقین نہ آئے تو آپ ہماری برادری کے کسی فرد سے مل دیکھیے۔ اردو کی محبت میں ہم نے کیسی کیسی قربانیاں پیش کی ہیں، اگر آپ ہماری زبان سے سن لیں تو اردو کی طرح آپ بھی سسکیاں لینے لگیں گے۔ اردو محاوروں کی زبان ہے لیکن سچ پوچھیے تو اردو کے کچھ محاورے تو بس ہمارے اساتذہ قبیلے کے افراد کو ہی زیب دیتے ہیں مثلاً ''اپنے منہ میاں مٹھو بننا''، ''اپنی ڈفلی اپنا راگ''، ''اپنا الو سیدھا کرنا''، ''بات کا بتنگڑ بنانا، بات لاکھ کی کرنی خاک کی''۔ ہم اساتذہ کے بعد اردو پر تھوڑا سا احسان مصنفین، کتابوں کے مرتبین اور ''صاحب کلام'' شعرا وشاعرات کا بھی ہے۔ یہ وہ جماعت ہے جو اپنے خرچ پر کتابیں چھاپتی ہے، مفت تقسیم کرتی ہے، تبصرے کے لیے مبصرین کی خوشامدیں کرتی ہے اور بسا اوقات خود ہی تبصرہ نگار کا کردار بھی ادا کرتی ہے۔ اتنی کاوشوں کے بعد چند ایک تبصرے اور تاثراتی مضامین شائع ہو جائیں تو اس قبیلے کا فرد خود کو دنیا کا سب سے مشہور ومعروف ادیب سمجھتا ہے۔ بسا اوقات وہ تمام تبصروں کو کتابی صورت میں شائع کروا کر اپنی روح کو تسکین مکرر کا سامان بہم پہنچانے کا ''نفسیاتی فریضہ'' بھی انجام دیتا ہے۔ کتابوں کی اشاعت کا حال بھی کچھ کم دلچسپ نہیں۔ پبلشر حضرات نے اردو کی محبت کو ایک مکمل کاروبار بنا دیا ہے۔ مصنف کی جیب سے چھپنے والی کتاب مصنف کو ہی خریدنی پڑتی ہے تاکہ وہ اپنے دوستوں اور شاگردوں میں مفت بانٹ سکے۔ لیکن مزے کی بات یہ ہے کہ مصنف کے چہرے پر اس ''خون پسینے کی قربانی'' کے بعد بھی وہی تبسم رہتا ہے جیسے کسی نے اسے ادب کا نوبل انعام دے دیا ہو۔ اب ذرا قاری کا ذکر بھی کر لیجیے، جسے اردو کا سب سے مظلوم کردار کہا جاسکتا ہے۔ کتابیں چھاپنے والے شکایت کرتے ہیں کہ قاری نہیں، قاری شکایت کرتا ہے کہ کتابیں ملتی نہیں۔ اور اگر کبھی قاری کو کتاب مل بھی جائے تو وہ قیمت دیکھ کر ہاتھ کھینچ لیتا ہے۔ قاری کی یہ مجبوری ہے یا لاپرواہی، اس کا فیصلہ تاریخ کرے گی۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ اردو کے عشق میں سب سے زیادہ زخم قاری ہی کھاتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس ساری محفل آرائی اور کاغذی محبت کے بعد اردو کا مستقبل کیا ہے؟ مستقبل کو کون جانتا ہے۔ حال کی پوچھیے تو میں کہوں گا کہ اردو کا حال ویسا ہی ہے جیسا ہمارے ہاں دلہن کا۔ پہلا دن سب مبارکباد دیتے ہیں، تحائف دیتے ہیں، لیکن اصل زندگی تو دوسرے دن سے شروع ہوتی ہے، اور وہاں نہ کوئی داد دیتا ہے، نہ اس کے حسن کی تعریف کرتا ہے۔ اردو بھی اپنے دوسرے دن کی تلاش میں ہے۔ اس دن جب وہ سیمیناروں کے شور اور مشاعروں کے ترنم سے نکل کر کمرۂ جماعت میں استاد کی زبان پر زندہ ہو، قاری کی آنکھ میں خواب بن کر اترے، اور شاعر کے دل میں دھڑکن کی طرح دھڑکے۔ تب ہی وہ اپنی ضدی معشوقہ والی حالت سے نکل کر ایک مطمئن بیوی کی طرح گھر بسا پائے گی۔

راجستھان میں تبدیلی مذہب مخالف بل پاس، عمر قید تک کا ہے التزام، کانگریس نے ایوان میں کی زبردست مخالفت

جے پور، 10 ستمبر: راجستھان میں اب لالچ، دھوکہ یا ڈر دکھا کر مذہب تبدیل کرانے والے اداروں پر سخت کارروائی کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ حکومت ایسا قانون لانے جارہی ہے، جس میں پہلی بار بلڈوزر کارروائی کو قانونی شکل دی جائے گی۔ نئے تبدیلی؟ مذہب مخالف بل میں التزام ہے کہ غلط طریقے سے تبدیلی؟ مذہب کرانے والے اداروں کی عمارتوں کو سیل کرنے اور منہدم کرنے تک کی کارروائی ہوگی۔ راجستھان اسمبلی میں منگل (9 ستمبر) کو غیر قانونی تبدیلی؟ مذہب بل 2025 کو دوبارہ پیش کیا گیا۔ اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان اس بل کو پاس کر دیا گیا۔

بل میں التزام ہے کہ قانون کی مخالفت کرتے یا غیر قانونی قبضے پر تعمیر عمارتوں پر ہی بلڈوزر کارروائی ہوگی۔ کارروائی سے قبل انتظامیہ اور بلدیاتی ادارے تحقیقات کریں گے۔ بل میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی جگہ پر اجتماعی تبدیلی؟ مذہب ہوتا ہے تو اس جائیداد کو انتظامیہ ضبط کرکے اسے منہدم کر سکے گی۔ بلڈوزر کارروائی سے قبل نوٹس دیا جائے گا اور 72 گھنٹے کے اندر کارروائی ہوگی۔ غیر قانونی تبدیلی؟ مذہب بل 2025 میں کئی سخت دفعات شامل کی گئی ہیں۔ نئے بل میں سزا اور جرمانے کی رقم میں کئی گنا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ نئے بل میں زبردستی، دھوکہ دہی یا لالچ کے ذریعے مذہب تبدیل کرانے پر 7 سے 14 سال قید اور 5 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کرنے کا التزام ہے۔ ساتھ ہی نابالغ، معذور، عورت، درج فہرست ذات (ایس سی) یا درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے لوگوں کا مذہب تبدیل کرانے پر 10 سے 20 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانہ عائد کرنے کا التزام ہے۔ اجتماعی تبدیلی؟ مذہب کے معاملوں میں 20 سال سے عمر قید تک کی سزا اور کم از کم 25 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب غیر ملکی یا غیر قانونی اداروں سے فنڈ لے کر مذہب تبدیل کرانے پر 10 سے 20 سال قید اور 20 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ بار بار تبدیلی؟ مذہب کے جرم میں شامل ہونے والوں کو عمر قید اور 50 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

علاوہ ازیں اگر شادی کا مقصد صرف تبدیلی؟ مذہب ہے تو ایسی شادی کو قانونی طور پر کالعدم قرار دیا جائے گا اور عدالت ایسی شادی کو منسوخ کر سکتی ہے۔ بل میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ 'گھر واپسی' یعنی کسی شخص کا اپنے اصل مذہب میں واپس آنا تبدیلی مذہب کے زمرے میں نہیں آئے گا۔ یہ سہولت ان لوگوں کو راحت دیتی ہے جو اپنی مرضی سے اپنے اصل مذہب میں واپس لوٹنا چاہتے ہیں۔ اصل مذہب میں واپسی کو 'گھر واپسی' کہا گیا ہے اور اسے مذہب کی تبدیلی کی تعریف سے باہر رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی اپنی مرضی سے مذہب تبدیل کرنا چاہتا ہے تو بھی انتظامیہ کی منظوری ضروری ہوگی۔ اس شخص کو کم از کم 90 روز قبل کلکٹر یا اے ڈی ایم کو مطلع کرنا ہوگا۔ مذہبی رہنما کو بھی 2 ماہ قبل نوٹس دینا ہوگا۔ اطلاع کو عوامی کیا جائے گا اور نوٹس بورڈ پر چسپاں کیا جائے گا۔ اس کے بعد 2 ماہ تک اعتراضات طلب کیے جائیں گے۔ اعتراضات کی سماعت اور تصفیہ کے بعد ہی تبدیلی؟ مذہب درست مانی جائے گی۔ اپوزیشن پارٹی کانگریس نے اس بل کی کئی دفعات کے خلاف اعتراض کرتے ہوئے ایوان میں ہنگامہ کیا۔ کانگریس رکن اسمبلی شانتی دھاریوال نے بل کے بارے میں کہا کہ "یہ غلط طریقے سے اور غلط ارادوں سے لایا جا رہا ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "یہ بل نہ تو منطقی طور پر درست ہے اور نہ ہی معاشرتی طور پر درست سمجھا جا سکتا ہے۔" دھاریوال کے مطابق اس سے فرقہ پرستی بڑھے گی۔ یہ بل معاشرے کو متحد کرنے کے بجائے تقسیم کرنے کا کام کرے گا۔ بل پر بحث کے دوران کانگریس نے بحث میں حصہ نہیں لیا اور نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان میں ہنگامہ کیا۔

سید سعادت اللہ حسینی کی قطر پر اسرائیل کے جارحانہ حملے کی شدید مذمت، عالمی برادری سے اسرائیل کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) جماعت اسلامی ہند کے امیر سید سعادت اللہ حسینی نے قطر پر اسرائیل کے فضائی حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔

میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں امیر جماعت نے کہا کہ جماعت اسلامی ہند قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ایک رہائشی عمارت پر اسرائیل کے بزدلانہ اور مجرمانہ حملے پر اپنی شدید ترین برہمی کا اظہار کرتی ہے۔ یہ کھلی ہوئی ریاستی دہشت گردی ہے۔ اسرائیل کا یہ حملہ قطر کی خودمختاری، بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کے تمام اصولوں کی سنگین خلاف ورزی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ حملہ جان بوجھ کر حماس کے ان رہنماؤں کو نشانہ بنا کر کیا گیا ہے جن کے ساتھ مذاکرات جاری تھے۔ یہ حملہ اسرائیل کی دھوکہ دہی کے رویے کو بے نقاب کرتا ہے۔ ایک ہاتھ سے بات چیت جبکہ دوسرے ہاتھ سے قتل و غارت گری۔ یہ ایک ایسا فریب ہے جو نہ صرف امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرتا ہے بلکہ سفارت کاری کا بھی مذاق اڑاتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل نے بار بار بین الاقوامی سرحدوں اور قانونی اصولوں کو اپنی جارحیت سے روندا ہے۔ قطر پر یہ حملہ کوئی الگ واقعہ نہیں بلکہ عالمی قوانین کی کھلی پامالی اور فلسطین سے باہر بھی جنگ کو پھیلانے کے خطرناک منصوبے کا حصہ ہے۔ ہر ایسے اقدام کے ساتھ اسرائیل یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ ایک جارح ریاست ہے اور دنیا کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ تقریباً دو برسوں سے اسرائیل نے غزہ، لبنان، شام، یمن، ایران اور مغربی کنارے پر نسل کشی کی مہم جاری رکھی ہے۔ اس نسل کشی نے معصوم انسانوں کا قتل عام اور مشرق وسطیٰ کو عدم استحکام سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قطر ایک غیر جانب دار ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے لیکن اسرائیل نے قطر کو نشانہ بنا کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اس کی جارحیت سے کوئی ریاست محفوظ نہیں ہے۔ وہ یہ سب کچھ صرف اس لیے کر رہا ہے کہ اسے امریکہ کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ جرم کی اس شراکت داری میں امریکہ برابر کا حصے دار ہے۔

اپنے بیان کے اختتام پر امیر جماعت اسلامی ہند سید سعادت اللہ حسینی نے کہا کہ ہم قطر کے عوام اور اس کی قیادت کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ دنیا کو آخر کار حقیقت کا سامنا کرنا ہوگا۔ اسرائیل محض انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرنے والا نہیں بلکہ آزاد ممالک کی خودمختاری کو پامال کرنے والا ایک ایسا مجرم ہے جس کے ظلم کا سلسلہ دراز تر ہوتا جا رہا ہے۔ اسرائیل کی مجرمانہ کارروائیاں ہمارے دور میں امن و سلامتی کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اس معاملے میں عالمی برادری کو فیصلہ کن اقدام کرنا چاہیے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ اسرائیل کو اس کے جرائم کی سزا دی جائے، نسل کشی کو روکا جائے اور اس کی پرفریب جارحیت کے سلسلے پر لگام لگائی جائے۔

ایشوریہ کے بعد ابھشیک بچن نے بھی کھٹکھٹایا دہلی ہائی کورٹ کا دروازہ، فرضی اے آئی مواد پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 10 ستمبر: بالی ووڈ کی مشہور اداکارہ ایشوریہ رائے بچن کے گزشتہ روز ذاتی حقوق (پرسنالٹی رائٹس) کے تحفظ کے معاملہ پر دہلی ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ اب ان کے شوہر اور مشہور اداکار ابھشیک بچن نے بھی دہلی ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ انہوں نے بھی فرضی اے آئی ویڈیو، یعنی مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ مواد پر پابندی لگانے کا مطالبہ عدالت سے کیا ہے۔ اس پر بدھ (10 ستمبر) کو عدالت میں سماعت بھی ہوئی۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق ابھشیک بچن نے بھی اپنی شبیہ اور آواز کی سیکورٹی کو لے کر عدالت سے گہار لگائی ہے۔ انہوں نے اپنی عرضی میں کہا ہے کہ ان کی تصویروں اور ویڈیوز کو فرضی طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس پر روک لگنی چاہیے۔ خاص طور سے اے آئی کے ذریعہ بنائی گئی فرضی ویڈیو اور فحش مواد کے خلاف سخت ایکشن لینے کی بات کہی ہے۔

اس معاملے میں ابھشیک بچن کے وکیل امت نائک نے دلیل پیش کی۔ انہوں نے ابھشیک کے ذاتی حقوق کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایسا لگتا ہے کہ وقت آگیا ہے کہ اس کے لیے فوری طور پر قدم اٹھائے جائیں۔" عدالت میں یہ بھی کہا گیا کہ سوشل میڈیا پر ابھشیک بچن کی فرضی تصویریں اور ویڈیوز پھیلائی جا رہی ہیں۔ ان سے متعلق فحش مواد بھی تیار ہو رہے ہیں۔ عدالت نے اس معاملے کی سماعت کی 2.30 بجے کے بعد پھر سے شروع کرنے کی بات کہی تھی۔ یعنی اس معاملے میں پھر سے سماعت شروع ہو چکی ہے، اور مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

ووٹ چوری کے لیے مودی-شاہ ذمہ دار: کانگریس

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ 'ووٹ چوری' کو منظم سازش کے تحت آگے بڑھایا جا رہا ہے اور یہ کام بی جے پی حکومت کی سطح پر کیا جا رہا ہے، جس کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ ذمہ دار ہیں۔ کانگریس کے بہار انچارج کرشنا الاورو، ریاستی کانگریس صدر راجیش رام اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شکیل احمد خان نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ان کے الزامات بے بنیاد نہیں، بلکہ حقائق پر مبنی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے مسٹر مودی نے الیکشن کمشنروں کی تقرری کے عمل میں تبدیلی کی اور اس میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو ہٹا کر وزیر داخلہ کو رکھا گیا۔ دوسری بات قانون میں ایسی تبدیلیاں کی گئیں تاکہ الیکشن کمیشن کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ ووٹر لسٹ سے نام حذف کیے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی الیکشن جیتنے کے لیے ہر ہتھکنڈہ اپنا رہی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال وارانسی کا لوک سبھا الیکشن تھا، جس میں کانگریس کے امیدوار ووٹوں کی گنتی میں آگے چل رہے تھے لیکن جب لائیو اپڈیٹ بند ہو جاتا ہے آخری وقت میں مسٹر مودی کو فاتح قرار دے دیا جاتا ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا، "ہم نے پارٹی لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں لوگوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے 'ووٹر ادھیکار یاترا' نکالی۔ الیکشن کمیشن نے شناخت کے لیے 11 دستاویزات مانگے ہیں لیکن ان میں آدھار کارڈ شامل نہیں کیا گیا ہے۔ ہم نے مسلسل مطالبہ کیا تھا کہ آدھار کارڈ کو بھی شناختی دستاویز کے طور پر ماننا چاہیے۔ اب سپریم کورٹ نے بھی حکم دیا ہے کہ آدھار کو بھی شناختی دستاویز کے طور پر مانا جائے۔ یہ بھی عوام کی جیت ہے، ان کے حقوق کی جیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے ذریعے 'ووٹ چوری' کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سے پہلے کانگریس بہار کے اہم مسائل - بھوک، بے روزگاری، نقل مکانی - کو مسلسل اٹھا رہی تھی اور ان مسائل پر ہماری مضبوط آواز کی وجہ سے ریاست اور مرکز کی موجودہ حکومت سمجھ چکی تھی کہ ریاست میں ان کی حالت خراب ہے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ 'ووٹر ادھیکار یاترا' نے لوگوں کو یہ پیغام دیا ہے کہ 'ووٹ چوری' ہو رہی ہے اور ان کے حقوق کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے۔ اس یاترا سے لوگ اپنے حقوق کے تئیں بیدار ہوئے۔ 'ووٹر ادھیکار یاترا' سے نکلنے والا نعرہ - ووٹ چور، گدی چھوڑ - اب پورے ملک میں پھیل چکا ہے۔

اسکوڈا نے کاروں کی قیمتوں میں 3.28 لاکھ روپے تک کمی کا اعلان کیا

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں کمی کے بعد اسکوڈا آٹو انڈیا نے بھی اپنی کاروں کی قیمت میں 3.28 لاکھ روپے تک کی کمی کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ جی ایس ٹی اصلاحات 22 ستمبر سے نافذ ہوں گی اور نئی قیمتیں بھی اسی دن سے لاگو کی جائیں گی۔ کوڈیک کی قیمت میں 3,28,267 روپے، کائیلیک کی قیمت میں 1,19,295 روپے، کشاک کی قیمت میں 65,828 روپے اور اسلاویا کی قیمت میں 63,207 روپے کی کمی کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمپنی نے 21 ستمبر تک صارفین کے لیے خصوصی رعایت کا اعلان بھی کیا ہے۔ اسکوڈا آٹو انڈیا برانڈ کے ڈائریکٹر آشیش گپتا نے جی ایس ٹی کے نئے ڈھانچے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس سے صنعت اور صارفین، دونوں کو فائدہ ہوگا۔

ایئر انڈیا کا ایئر آستانہ کے ساتھ کوڈ شیئر معاہدہ

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن کمپنی ایئر انڈیا نے قازقستان کی معروف ایئر لائنز ایئر آستانہ کے ساتھ کوڈ شیئر معاہدہ کیا ہے۔

ایئر انڈیا نے بدھ کو کہا کہ یہ معاہدہ دونوں ایئر لائنز کے مسافروں کو مزید اختیارات فراہم کرے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان سے الماتی کی پروازوں پر ایئر انڈیا کا کوڈ ہوگا۔ مسافر ایئر انڈیا کی ویب سائٹ سے آستانہ کے نیٹ ورک پر ٹکٹ بک کرا سکیں گے۔ ممبئی اور دہلی کے راستے الماتی جانے والے ایئر انڈیا کے مسافروں کو اب ایک ہی ٹکٹ بک کرانا ہوگا اور ایک ہی چیک ان میں وہ سفر مکمل کر سکیں گے۔

ایئر انڈیا کے منیجنگ ڈائریکٹر کیمبل ولسن نے کہا کہ اس کوڈ شیئر معاہدہ سے قازقستان کے ساتھ فضائی رابطہ مضبوط ہوگا۔ یہ ایک ایسی منڈی ہے جو تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور جس میں سیاحت کی بہت بڑی صلاحیت ہے۔ اس سے سیاحت کے لیے الماتی جانے والے لوگوں کے علاوہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور ثقافتی تبادلے کو بھی فائدہ پہنچے گا۔

ایئر آستانہ گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر پیٹر فوسٹر نے کہا کہ ایشیا کی سب سے پرانی ایئر لائن کمپنی کے ساتھ کوڈ شیئر معاہدہ کرنے پر خوش ہیں۔ ایئر آستانہ گروپ کے لیے ہندوستان کی اسٹریٹجک اہمیت ہے۔ انہوں نے کہا کہ گروپ دہلی، ممبئی اور گوا کے لیے پروازوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

اس سے قبل ایئر انڈیا نے اسی سال ایئر آستانہ کے ساتھ انٹرلائن معاہدہ کیا تھا جس سے ان کے لیے ایئر آستانہ کی پروازوں سے قازقستان کے آستانہ، کرغزستان میں بشکیک، ازبکستان کے تاشقند، تاجکستان میں دوشانبے اور چین میں ارومچی تک سفر کرنا آسان ہو گیا ہے۔ نیز ایئر آستانہ کو دہلی اور ممبئی کے راستے ایئر انڈیا کے ہندوستان میں 18 اور دیگر ممالک میں نو منزلوں تک رسائی حاصل ہے۔

بدمعاشوں، مفرور مجرموں، اسنیچر، اسمگلروں اور چوروں کے خلاف جنوبی دہلی پولیس کی بڑی مہم

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) جنوبی دہلی پولیس نے سرگرم اور مفرور بدمعاشوں کے خلاف شروع کی گئی خصوصی مہم میں مسلسل بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ پولیس نے مختلف تھانوں کی حدود میں کارروائی کرتے ہوئے مفرور جرائم پیشہ افراد، اسنیچر، شراب اسمگلروں اور چوروں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان کارروائیوں میں اسلحہ، مسروقہ گاڑیاں، نقدی اور غیر قانونی شراب کی بھاری کھیپ بھی برآمد کی ہے۔ جنوبی ضلع کے ڈپٹی کمشنر آف پولیس انکت چوہان نے بدھ کو کہا کہ یہ مہم گزشتہ 48 گھنٹوں میں شروع کی گئی تھی۔ اس کا مقصد جرائم پیشہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنا اور علاقے کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔

اس سلسلے میں تھانہ ڈیفنس کالونی پولیس نے خصوصی ٹیم تشکیل دی اور دو مجرموں وشال (39) اور ایک خاتون کو عدالت سے مفرور قرار دے کر گرفتار کر لیا۔ دونوں کو ساکیت کورٹ نے مفرور قرار دیا تھا۔

فتح پور بیری تھانہ علاقہ میں گشت کے دوران پولیس نے کنال (23) نامی نوجوان کو پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے پاس سے ایک دیسی ساختہ پستول، ایک زندہ کارتوس اور ایک مسروقہ موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ ملزم اس سے قبل بھی چھینا جھپٹی اور قتل جیسی سنگین وارداتوں میں ملوث پایا جا چکا ہے۔

میدان گڑھی تھانہ علاقے کے بی پی بھاٹی مائنز کی پولیس نے چھاپہ مار کر نوین تنور (24) کو گرفتار کر لیا۔ اس کی کار سے 37 کارٹنوں میں 1,848 کوارٹر غیر قانونی شراب برآمد ہوئی۔ پولیس اب اس سپلائی چین کی تحقیقات کر رہی ہے۔ مہرولی پولیس اسٹیشن نے صلاح الدین (27) اور دشنو کمار (27) نامی ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے 1.95 لاکھ روپے نقد، ایک اسکوٹی اور اوزار برآمد ہوئے ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران چوری کا سونا فروخت کرنے کی اطلاعات سامنے آئیں جس کے بعد ریسیور 29 سالہ رحیم الدین کو ابوالفضل انکلیو سے پکڑا گیا۔ اس کے پاس سے مسروقہ سونے کی چین برآمد ہوئی۔

وہیں، حوض خاص پولیس اسٹیشن نے دیپا کیا اور شنکر عرف نیپالی (38) اور شبھم یادو (22) کو رات کی گشت کے دوران پکڑ لیا۔ ان کے پاس سے مسروقہ اسکوٹی برآمد ہوئی۔ یہ دونوں اس سے قبل بھی کئی جرائم میں ملوث رہے ہیں۔

مودی نے ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے کپاس کسانوں کو داؤ پر لگا دیا: کیجریوال

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے ملک کے کپاس کسانوں کو داؤ پر لگا دیا ہے۔ مسٹر کیجریوال نے آج کہا کہ مودی نے امریکی صدر ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے ہندوستان کے کپاس کسانوں کے مفاد کو قربان کر دیا ہے۔ ایک طرف امریکہ ہندوستان کے وقار پر حملہ کر رہا ہے۔ امریکی حکومت ہندوستانی تاجروں اور صنعتکاروں کو نشانہ بنا رہی ہے، لیکن وزیر اعظم ٹرمپ کے آگے سر جھکا رہے ہیں۔ مودی حکومت ہندوستانی بازاروں کو امریکی سامان سے بھر دینا چاہتی ہے۔ وزیر اعظم کو ہندوستانی کسانوں، تاجروں اور صنعتوں سے زیادہ امریکہ کی فکر ہے۔ انہوں نے ایکس پر کہا، "ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے ملک بھر کے کپاس کسانوں کو داؤ پر لگا دیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان یہ کیسی بات چیت ہو رہی ہے؟ کیا یہ صرف یکطرفہ گفتگو ہے؟ اپنے کسانوں، تاجروں اور نوجوانوں کے روزگار کو داؤ پر رکھ کر ہندوستانی بازار کو پوری طرح امریکیوں کے لیے کھولا جا رہا ہے۔ اگر پورے ہندوستانی بازار پر امریکیوں کا قبضہ ہو گیا تو ہمارے لوگ کہاں جائیں گے؟ ٹرمپ کے سامنے اس طرح کا سرینڈر نہ صرف ہندوستانی معیشت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی توہین بھی ہے۔ ملک توقع کرتا ہے کہ وزیر اعظم کمزور نہیں پڑیں گے اور ہندوستان کے وقار کا دفاع کریں گے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 11 ستمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1893 شکاگو میں عالمی مذہبی کانفرنس میں، سوامی وویکانند نے جنونیت، رواداری اور تمام مذاہب میں موجود سچائی پر ایک تاریخی تقریر کی۔

-1895 آزادی پسند، سماجی کارکن اور ہندوستان کے مشہور گاندھیائی رہنما ونوبا بھاوے کی پیدائش۔

-1906 مہاتما گاندھی نے جنوبی افریقہ میں ستیہ گرہ تحریک شروع کی۔

-1911 بین الاقوامی کرکٹ میں ہندوستان کے لیے پہلی سنچری بنانے والے کرکٹر لالہ امرناتھ کی پیدائش۔

-1919 دور جدید کے مشہور ہندی اور راجستھانی مصنف کنہیا لال سیٹھیا کا جنم۔

-1939 عراق اور سعودی عرب نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

-1941 امریکی وزارت دفاع پینٹاگون کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

-1951 انگلش چینل کو تیر کر پار کرنے والی فلورنس چاڈوک پہلی خاتون بنیں۔ انہیں انگلینڈ سے فرانس پہنچنے میں 16 گھنٹے 19 منٹ لگے۔

-1961 ورلڈ وائلڈ لائف فنڈ قائم کیا گیا۔

-1965 ہند-پاک جنگ کے دوران، ہندوستانی فوج نے جنوب مشرقی لاہور کے قریب برکی شہر پر قبضہ کر لیا۔

-1968 ایئر فرانس کی پرواز نمبر 1611 نیس کے قریب گر کر تباہ ہو گئی۔ حادثے میں 89 مسافر اور عملے کے چھ ارکان ہلاک ہو گئے۔

-1968 ہندوستانی فوج کے ایک سپاہی بابا ہربھجن سنگھ کا انتقال ہو گیا۔

-1971 مصر میں آئین کو اپنایا گیا۔

-1973 چلی کے صدر سلواڈور آلینڈے کی فوجی بغاوت۔

-1987 مہادیوی ورما، ہندی شاعرہ اور ہندی ادب میں چھایاوادی عہد کے چار بڑے ستونوں میں سے ایک، انتقال کر گئیں۔

-1996 دولت مشترکہ پارلیمانی یونین میں پہلی بار ایک خاتون صدر منتخب ہوئیں۔

-2001 امریکہ کے ورلڈ ٹریڈ سینٹر اور پینٹاگون پر دہشت گردانہ حملوں میں 6 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔

-2003 چین کی مخالفت کے باوجود امریکی صدر جارج بش نے تبت کے مذہبی رہنما دلائی لامہ سے ملاقات کی۔

-2005 غزہ کی پٹی میں 38 سال پرانی فوجی حکومت کے خاتمے کا اعلان۔

-2006 چین اور ڈیم نے یو ایس اوپن کا ڈبلز ٹائٹل جیتا۔

-2007 یروشلم سے متصل ڈیوڈ شہر میں تقریباً 2000 سال پرانی ایک سرنگ دریافت ہوئی۔

نیپال تشدد: وزیر اعظم مودی نے نیپال کے عوام سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کی

نئی دہلی، 10 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے سیلاب سے متاثرہ ہماچل پردیش اور پنجاب کے دورے سے واپسی کے فوراً بعد کل رات دیر گئے سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی (سی سی ایس) کی میٹنگ کی صدارت کی اور تشدد سے متاثرہ نیپال کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ سی سی ایس کے اجلاس میں نیپال میں بڑھتے ہوئے تشدد کی اطلاعات کے درمیان حالیہ پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، جس کی وجہ سے نوجوانوں سمیت کئی افراد جاں بحق ہو گئے۔ مسٹر مودی نے ان واقعات پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے نیپال کے تمام شہریوں سے امن اور اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیر اعظم نے کہا، "آج ہماچل پردیش اور پنجاب سے واپسی پر، سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی کے اجلاس میں نیپال کی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ نیپال میں تشدد دل دہلا دینے والا ہے۔ میں اس بات سے غمزدہ ہوں کہ اتنے سارے نوجوان اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ نیپال کا استحکام، امن اور خوشحالی ہمارے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ میں نیپال میں اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں سے عاجزی کے ساتھ اپیل کرتا ہوں کہ وہ امن برقرار رکھیں۔" مسٹر مودی نے اپنے ہمسایہ ملک اور دیرینہ شراکت دار کے تئیں ہندوستان کی تشویش کو اجاگر کرتے ہوئے ہندی اور نیپالی زبان میں بھی اپنے پیغام کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نیپال کا استحکام، امن اور خوشحالی ہمارے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ سی سی ایس قومی سلامتی اور اسٹریٹجک مفادات سے متعلق معاملات پر تبادلہ خیال کے لیے ایک اعلیٰ سطحی حکومتی ادارہ ہے۔ اگرچہ حکومت نے باضابطہ طور پر ملاقات کی تفصیلات نہیں بتائی ہیں، لیکن یہ سمجھا جاتا ہے کہ نیپال کی صورتحال پر اعلیٰ سطح پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔

سوشل میڈیا پر متنازعہ پابندی اور حکومتی بدعنوانی پر بڑھتے ہوئے عوامی احتجاج کی وجہ سے جنرل زیڈ کی قیادت میں ہونے والے مظاہروں کی لہر کے بعد پورے نیپال میں کشیدگی میں اضافہ جاری ہے۔ اس بدامنی کے نتیجے میں ملک بھر میں کم از کم 20 افراد ہلاک اور 400 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔ بڑے پیمانے پر مظاہروں اور بڑھتے ہوئے سیاسی دباؤ کی وجہ سے وزیر اعظم کے پی شرما اولی کو استعفیٰ دینے پر مجبور ہونا پڑا۔ کشیدگی کو کم کرنے کی خاطر حکومت نے سوشل میڈیا پر عائد پابندی ختم کر دی ہے۔ اس کے باوجود، کئی علاقوں میں مظاہرے جاری ہیں، نوجوان مظاہرین سیاسی رہنماؤں سے منظم اصلاحات اور جواب دہی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

ریکھا گپتا نے نومنتخب صدر رادھا کرشنن کو مبارکباد دی

نئی دہلی 10 ستمبر (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے بدھ کے روز نو منتخب نائب صدر سی پی رادھا کرشنن سے خیرسگالانہ ملاقات کرکے انہیں مبارکباد دی۔ یہ اطلاع آج وزیر اعلیٰ کے دفتر نے دی۔ محترمہ ریکھا گپتا نے آج ملک کے نو منتخب نائب صدر سی پی رادھا کرشنن سے ایک خیرسگالانہ ملاقات کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر رادھا کرشنن کا طویل سیاسی تجربہ، عوامی خدمت کے تئیں لگن اور جمہوری اقدار کے تئیں غیر متزلزل وفاداری ایوان بالا کے وقار کو یقینی طور پر نئی بلندیوں تک لے جائے گی اور آئینی روایات کو مزید مضبوط بنائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کو ہوئے نائب صدر کے انتخاب میں مسٹر رادھا کرشنن نے اپنے حریف بی سدرشن ریڈی کو 152 ووٹوں سے شکست دی تھی۔

نیکی کرنے والے شخص کی کہانی اچانک ڈراؤنی حقیقت میں تبدیل

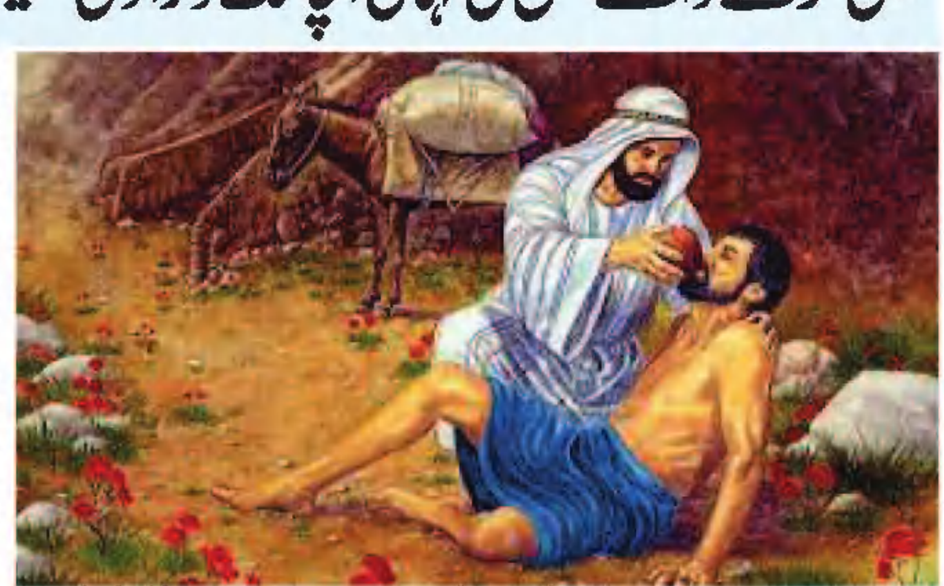

ڈیٹرائٹ (امریکہ)، 10 ستمبر (یو این آئی) امریکہ میں 60 سالہ شہری کی نیکی حیرت انگیز طور پر ڈراؤنی حقیقت میں بدل گئی، اب اسے اپنی زندگی سب سے چھپ کر گزارنا پڑ رہی ہے۔ امریکہ کے شہر ڈیٹرائٹ سے تعلق رکھنے والے 60 سالہ کرٹس ڈکسن کی زندگی چند ہفتے قبل تک انتہائی مالی مشکل حالات میں گزر رہی تھی۔ اس کے گھر میں بجلی کا کنکشن کٹ چکا تھا، جیب میں پیسے نہ تھے جس کیلیے وہ اپنی شادی کی انگوٹھی گروی رکھنے بینک گیا تاکہ بجلی کا بل ادا کر سکے۔ ابھی وہ بینک کے دروازے کے پاس پہنچا ہی تھا کہ وہاں بیٹھے ایک نابینا شخص نے اس سے مدد کی درخواست کی، جس پر ڈکسن نے اس سے کہا کہ میں اپنی تنگ دستی کے باوجود بینک سے پیسے لاکر تمہاری مدد کروں گا۔ میں ابھی انگوٹھی گروی رکھ کر آؤں گا تو تمہیں چند ڈالر دے دوں گا۔ دراصل بینک کے دروازے پر ملنے والا شخص اندھا نہیں تھا بلکہ اندھا ہونے کا ڈرامہ کر رہا تھا کیونکہ وہ حقیقت میں سوشل میڈیا انفلوئنسر اور مشہور یوٹیوبر زیک ڈیرینیوکی تھا جو ضرورت مند اور نیک دل لوگوں کو ڈھونڈ کر ان کی مدد کرتا ہے۔ بینک سے واپس آ کر ڈکسن نے اپنا وعدہ پورا کیا لیکن اسی لمحے اس کی زندگی بدل گئی۔ یوٹیوبر زیک ڈیرینیوکی نے اس کی سچائی اور نیکی سے خوش ہو کر اسے ایک ہزار ڈالر دیے، جسے دیکھ کر ڈکسن کی حیرت کی انتہا نہ رہی اور وہ فرط جذبات سے مغلوب ہو کر رو پڑا۔ بعدازاں یوٹیوبر نے اپنی یہ ویڈیو پوسٹ کی جسے بہت پسند کیا گیا، اس کے بعد دنیا بھر سے چندے کی صورت میں مزید امداد جمع ہوتی گئی اور چند ہی دنوں میں یہ رقم بڑھتے بڑھتے ایک لاکھ ڈالر تک جا پہنچی۔ کرٹس ڈکسن جذبات سے مغلوب ہو کر بار بار یہی کہتا رہا کہ یہ سب خدا کی مرضی سے ہوا ہے اور اگر موقع ملتا تو وہ بھی دوسروں کے لیے ایسا ہی کرتا۔ یہ ویڈیو پوری دنیا میں نیکی، امید اور انسانیت کی مثال کے طور پر وائرل ہو گئی۔ لیکن! قسمت کو شاید کچھ اور ہی منظور تھا، اس کی یہ خوشگوار زندگی کی کہانی زیادہ دیر نہ چل سکی۔ چند ہی ہفتوں بعد خبر آئی کہ ڈکسن مشرقی ڈیٹرائٹ میں اس کی جلی ہوئی گاڑی سے ہاتھ پاؤں بندھے شدید زخمی حالت میں ملا ہے۔ ڈکسن نے پولیس کو بیان دیا کہ اسے اغوا کیا گیا تھا، بیان کے مطابق وہ ایک مقام پر کسی سے ملنے گیا، جہاں سے اغوا کاروں نے اس سے زبردستی اے ٹی ایم سے پیسے نکلوائے، تشدد کیا اور پھر گاڑی میں بٹھا کر ہاندھ پیر باندھ کر آگ لگا دی تاکہ وہ جل کر مر جائے، تاہم خوش قسمتی سے وہ کسی طرح بچ گیا۔ دوسری جانب تفتیشی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس کی کہانی میں کئی تضادات اور الجھاؤ ہیں جنہیں حل کرنا ضروری ہے اسی لیے یہ معاملہ اب صرف مقامی پولیس کا نہیں رہا۔ لہٰذا یہ کیس امریکی ادارے اے ٹی ایف کے پاس ہے، جو اغواء، آگ لگانے اور بھتہ خوری کے پہلوؤں پر تحقیقات کر رہا ہے۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے معاملے کی مکمل تحقیقات تک ڈکسن فی الحال کسی نامعلوم مقام پر چھپ کر وقت گزار رہا ہے۔ اب یہ سوال سوشل میڈیا صارفین کے ذہنوں میں ہے کہ آخر ڈکسن کے ساتھ ہوا کیا؟ کیا واقعی وہ نیک دل انسان جرم کا شکار بنا، یا اس کہانی کے پیچھے کوئی اور راز چھپا ہوا ہے؟ دیکھیے آگے کیا ہوتا ہے؟

جنوبی کوریائی خواتین کا امریکی فوج کے خلاف جسم فروشی پر مجبور کرنے کا مقدمہ

سیول، 10 ستمبر (یو این آئی) کوریائی خواتین امریکی فوجیوں کے لیے جسم فروشی پر مجبور کی گئی 100 سے زائد جنوبی کوریائی خواتین نے امریکہ پر بدسلوکی کا الزام لگاتے ہوئے ایک تاریخی مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ یہ بات وکلا نے بتائی ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق مورخین اور کارکنوں کا کہنا ہے کہ 1950 کی دہائی سے 1980 کی دہائی تک دسیوں ہزار جنوبی کوریائی خواتین ریاست کی سرپرستی میں چلنے والے کوٹھوں پر کام کرتی رہیں، جہاں وہ جنوبی کوریا کو شمالی کوریا سے بچانے کے لیے تعینات امریکی فوجیوں کو خدمات فراہم کرتی تھیں۔ 2022 میں جنوبی کوریا کی اعلیٰ عدالت نے قرار دیا تھا کہ حکومت نے غیر قانونی طور پر ایسے کوٹھے 'قائم اور منظم کر کے چلائے' جو امریکی فوج کے لیے تھے، اور تقریباً 120 متاثرہ خواتین کو ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا۔ گزشتہ ہفتے 117 متاثرہ خواتین نے ایک نیا مقدمہ دائر کیا ہے، پہلی بار باضابطہ طور پر امریکی فوج پر الزام لگاتے ہوئے اور ان سے معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے مقدمے میں ہر متاثرہ خاتون کے لیے 10 ملین وون 7) ہزار 200 ڈالر) معاوضہ طلب کیا گیا ہے۔ جاپانی فوجیوں کے زیرِ استعمال مشہور 'کمفرٹ ویمن' کے برعکس، امریکی فوجیوں کے لیے کام کرنے والی ان خواتین کو نسبتاً کم توجہ ملی ہے، کیوں کہ واشنگٹن جنوبی کوریا کا اہم اور دیرینہ اتحادی ہے۔ مورخین کے مطابق، امریکی فوجی اڈوں کے قصبوں میں فوجی کوٹھوں سے جڑی معیشت (بشمول ریسٹوران، نائی کی دکانیں اور بارز جو امریکی فوجیوں کے لیے مخصوص تھیں) 1960 اور 70 کی دہائی میں جنوبی کوریا کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کا تقریباً 25 فیصد تھی۔ 60 سالہ ایک مدعی خاتون کا کہنا ہے کہ میں اب بھی سر جھکا کر مشروب ڈالنے پر، مسکرانے سے انکار پر امریکی فوجیوں کے ہاتھوں مار کھانے کو بھول نہیں سکتی۔ انہوں نے کہا کہ وہ صرف 17 سال کی تھیں جب انہیں دھوکے سے اس کام میں لگایا گیا، انہیں لگا تھا کہ وہ بار میں نوکری کرنے جا رہی ہیں، لیکن انہیں جنسی کام پر مجبور کیا گیا اور بتایا گیا کہ وہ 'قرض' کی وجہ سے جا نہیں سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ 'میں چل بھی نہیں سکتی تھی' ہر رات ہمیں امریکی فوجیوں کے پاس گھسیٹا جاتا اور جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا تھا، ہر ہفتے ہمیں جنسی بیماریوں کے ٹیسٹ پر مجبور کیا جاتا تھا، اگر معمولی سا مسئلہ نکل آتا تو ہمیں ایک چھوٹے کمرے میں قید کر کے موٹی سوئی کے ذریعے سخت پینسلین کا ٹیکہ لگایا جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انجکشن اتنے کڑے تھے کہ میری ٹانگیں جواب دے جاتیں اور میں چل بھی نہیں پاتی تھی۔ خواتین کے حقوق کی کارکنوں نے متاثرہ خواتین کی حمایت میں مشترکہ بیان دیتے ہوئے کہا کہ امریکی فوج نے جنوبی کوریا کے آئین کو نظرانداز کیا اور ان خواتین کو ذاتی آزادی سے محروم کر کے ان کی زندگیاں تباہ کر دیں۔ وکلاء نے بتایا کہ مقدمے میں جنوبی کوریا کی حکومت کو بھی مدعا علیہ نامزد کیا گیا ہے، کیوں کہ موجودہ قوانین کے تحت سیول کو امریکی فوجیوں کے ڈیوٹی پر کیے گئے غیر قانونی اقدامات کے متاثرین کو ہرجانہ ادا کرنا ہوتا ہے اور بعد میں واشنگٹن سے واپسی کا مطالبہ کرنا ہوتا ہے۔ وکیل ہا جو ہی نے کہا کہ یہ مقدمہ جنوبی کوریا کی حکومت اور امریکی فوجی حکام دونوں کو غیر قانونی کارروائیوں کا مشترکہ طور پر ذمہ دار ٹھہرانے کی کوشش ہے۔ امریکہ کے اب بھی جنوبی کوریا میں تقریباً 28 ہزار 500 فوجی تعینات ہیں، تاکہ اسے ایٹمی ہتھیاروں سے لیس شمالی کوریا کے خلاف تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ امریکی فورسز کوریا (یو ایس ایف کے) نے کہا کہ وہ اس معاملے سے متعلق رپورٹس سے آگاہ ہیں اور جاری قانونی کارروائیوں پر کوئی تبصرہ نہیں کریں گے۔ امریکی فورسز کوریا نے کہا کہ ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ ہم کسی ایسے رویے کی حمایت نہیں کرتے جو جنوبی کوریا کے قوانین، اصولوں یا ہدایات کی خلاف ورزی کرے، اور ہم اچھے نظم و ضبط کے اعلیٰ ترین معیار پر کاربند رہنے کے لیے پرعزم ہیں۔

نیپال جیل سے 500 سے زائد قیدی فرار

کھٹمنڈو، 10 ستمبر (یو این آئی) نیپال کے نواپراسی مغربی علاقے کی ڈسٹرکٹ جیل میں ہوئی پرتشدد بغاوت کے بعد 500 سے زیادہ قیدی فرار ہو گئے ہیں۔ کھٹمنڈو پوسٹ کے سرکاری ایکس ہینڈل کی پوسٹ کے مطابق، نواپراسی مغربی علاقے کی ڈسٹرکٹ جیل سے قیدی فرار ہو گئے ہیں۔ انہوں نے جیل میں آگ لگائی اور رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ ان پر قابو پانے کی کوششوں کے باوجود زیادہ تر قیدی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ صورتحال کو سنبھالنے کے لیے جیل کے میں فوج، پولیس اور مسلح پولیس فورس تعینات کی گئی۔ جیل میں 500 سے زائد قیدی بند تھے۔ سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر فرار ہوئے قیدیوں کی گرفتاری کے لیے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق جیل توڑنے کی پہلے سے منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ تاہم اس کے اصل مقصد اور فرار ہونے کے پورے عمل کی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا اس میں جیل افسران کا کوئی ہاتھ ہے یا نہیں۔ اس واقعے میں ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی ہے تاہم جیل کے انفراسٹرکچر کو پہنچے نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ واقعہ کے وقت ڈسٹرکٹ جیل میں 500 سے زائد قیدی موجود تھے جن میں سنگین جرائم کے مجرم بھی شامل تھے۔ افسران نے عوام سے خبردار رہنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع دینے کی اپیل کی ہے۔

امریکہ کا قطر کو حملے کی اطلاع دینے کا دعویٰ، خلیجی ریاست کی تردید

واشنگٹن، 10 ستمبر (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ نے کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے قطر کو حملے کی پیشگی اطلاع دی گئی تھی، تاہم قطر نے اس کی تردید کر دی۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق یہ بیان اس حملے کے چند گھنٹوں بعد سامنے آیا ہے، جو خلیجی ملک کے دارالحکومت دوحہ کے ایک رہائشی علاقے میں کیا گیا، جبکہ قطر امریکہ کی حمایت سے غزہ جنگ بندی مذاکرات میں ایک اہم ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ 'ٹرمپ انتظامیہ کو امریکی فوج نے مطلع کیا تھا کہ اسرائیل حماس پر حملہ کرنے جا رہا ہے، جو بدقسمتی سے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں موجود ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ 'قطر کے اندر یکطرفہ بمباری کرنا، جو ایک خودمختار ملک اور امریکہ کا قریبی اتحادی ہے اور ہمارے ساتھ مل کر بہادری سے خطرات مول لے کر امن قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے، یہ اسرائیل اور نہ ہی امریکہ کے مقاصد کو آگے بڑھاتا ہے، تاہم حماس کو ختم کرنا ایک قابلِ قدر مقصد ہے، جو غزہ کے عوام کی بدحالی سے فائدہ اٹھا رہا ہے' کیرولائن لیویٹ نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے اپنے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کو ہدایت دی کہ وہ 'قطری حکام کو اس آنے والے حملے کی اطلاع دیں، اور انہوں نے ایسا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ نے حملے کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو سے بھی بات کی، لیکن یہ نہیں بتایا کہ انہوں نے قریبی اتحادی کے خلاف کسی کارروائی کی دھمکی دی یا نہیں، کیرولائن لیویٹ کا مزید کہنا کہ ٹرمپ کا ماننا ہے کہ 'یہ افسوسناک واقعہ امن کے لیے ایک موقع کے طور پر کام کر سکتا ہے'۔ تاہم، قطر نے اس بیان کی تردید کی ہے، وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ یہ دعویٰ کہ حکومت کو 'حملے سے پہلے اطلاع دی گئی تھی، مکمل طور پر غلط ہے۔ ماجد الانصاری نے ایکس پر لکھا کہ 'ایک امریکی عہدیدار کی طرف سے جو کال موصول ہوئی، وہ دوحہ میں اسرائیلی حملے کے دھماکوں کی آواز کے دوران ہی آئی تھی۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے قطر میں فضائی حملہ کر کے حماس کے سینئر رہنماؤں کو نشانے بنانے کا دعویٰ کیا۔ تاہم، حماس کے سیاسی بیورو کے رکن سہیل الہندی نے بتایا کہ سینئر رہنما خلیل الحیہ اور دیگر حماس رہنماؤں کو شہید کرنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ سہیل الہندی کے مطابق خلیل الحیہ کے بیٹے ہمام الحیہ، الحیہ کے دفتر کے ڈائریکٹر جہاد لبید، عبداللہ عبد الواحد (ابو خلیل)، مومن حسونہ (ابو عمر)، احمد المملوک (ابو مالک) شہید ہو گئے۔ مزید بتایا کہ اس کے علاوہ قطر کی اندرونی سکیورٹی فورسز کے رکن کارپورل بدر سعد محمد الحمایدی بھی حملے میں شہید ہوئے۔

پُرتشدد مظاہرے، نیپال میں فوج نے مختلف علاقوں میں پوزیشن سنبھال لی

کٹھمنڈو، 10 ستمبر (یو این آئی) افراتفری کے شکار ملک نیپال میں فوج نے مختلف علاقوں میں پوزیشن سنبھال لی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق نیپال میں سکیورٹی اہلکاروں سے جھڑپوں میں 22 افراد ہلاک اور 500 سے زائد زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب لالیت پور کی جیل سے تمام 1500 قیدی فرار کرا دیے گئے۔ کھٹمنڈو ایئرپورٹ تمام پروازوں کے لیے تاحال بند ہے تاہم بھیرا وا ایئرپورٹ کو آگ لگا دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ نیپال میں نوجوان کرپشن کے خلاف اس وقت سڑکوں پر نکل آئے جب حکومت نے سوشل میڈیا سائٹس سمیت 26 ویب سائٹس پر پابندی عائد کی۔ تاہم احتجاج کے بعد حکومت نے سوشل میڈیا پر عائد پابندی ختم کر دی تھی۔ نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو اور دیگر شہروں میں کرفیو کے باوجود صدر رام چندر پوڈیل اور وزیراعظم کے پی شرما اولی کی رہائش گاہ کو نذر آتش کر دیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیپال کے سابق وزرائے اعظم پشپا کمل دہل عرف پراچندا، شیر بہادر دیوبا اور وزیر توانائی دیپک کھڑکا سمیت متعدد سیاسی رہنماؤں کے گھروں کو بھی مظاہرین نے نقصان پہنچایا اور ان پر حملہ کیا۔ نیپال کے وزیراعظم کے پی شرما اولی نے پُرتشدد ہنگاموں کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

اردوان کا امیر قطر سے رابطہ، حملے کی شدید مذمت

انقرہ، 10 ستمبر (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوان اور قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے دوحہ میں حماس کے مذاکراتی وفد پر اسرائیلی حملے پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ اردوان نے امیر قطر سے تعزیت کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ انقرہ قطری ریاست اور عوام کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ ترک صدر نے منگل کے روز ترک سوشل میڈیا پلیٹ فارم سوسیال پر ایک بیان میں اسرائیل کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے اپنے "برادر ملک" کے خلاف "بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی" قرار دیا۔ اردوان نے کہا کہ قطر میں حماس کے مذاکراتی وفد پر اسرائیل کے حملے نے ایک بار پھر نیتن یاہو کی حکومت کے اندھے غصے، تنازعات اور عدم استحکام کو گہرا کرنے کے ارادے کو واضح طور پر ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل جو نہ صرف خود بلکہ پورے خطے کو تباہی میں گھسیٹنا چاہتا ہے اس کے برخلاف ہم اپنی ثابت قدمی اور پرعزم موقف کو برقرار رکھیں گے، ہم امن، بین الاقوامی قانون اور فلسطینی عوام کی آزادی کا دفاع جاری رکھیں گے۔ ان حملوں کے بعد دوحہ میں ترک سفارت خانے نے کہا ہے کہ وہ اس پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور ترک شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ قطری حکام کے اعلانات پر گہری نظر رکھیں، نیز سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور سفارت خانے کی ویب سائٹ کے ذریعے شائع کیے جانے والے اعلانات پر بھی نظر رکھیں۔ فلسطینی مزاحمتی گروپ کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں چھ افراد ہلاک ہوئے ہیں جن میں اس کے اعلیٰ مذاکرات کار کا بیٹا اور ایک قطری سکیورٹی افسر بھی شامل ہے، لیکن سینئر رہنما بچ گئے ہیں۔ قطر، امریکہ اور مصر کے ساتھ، غزہ کے خلاف اسرائیل کی جنگ کے خاتمے کے لئے ثالثی کی کوششوں میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے، جس میں اکتوبر 2023 سے اب تک 64، 000 سے زیادہ فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔

قطر میں اسرائیلی حملہ، حماس کو یرغمالیوں کی رہائی پر مجبور کرنے میں مؤثر ہو سکتا ہے

یروشلم، 10 ستمبر (یو این آئی) قطر میں منگل کے روز اسرائیل کا فضائی حملہ حماس کو یرغمالیوں کی رہائی کے لیے مذاکرات پر مجبور کرنے میں اس لیے بھی مؤثر ثابت ہو سکتا ہے کہ دوحہ میں اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے حملوں نے اُس دہشت گرد گروہ کی قیادت کو ختم کر دیا ہے، جس نے سات اکتوبر 2023 کے قتل عام کی منصوبہ بندی کی تھی، جس میں 1200 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یروشلم پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق، ذرائع نے بتایا کہ ابتدا میں حماس شاید اعلان کرے کہ کوئی مذاکرات یا معاہدہ نہیں ہوگا، لیکن بالآخر بات چیت دوبارہ شروع ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فی الحال زندہ بچ جانے والے واحد حماس رہنما خالد مشعل ہیں، کیونکہ وہ اُس دوحہ کمپاؤنڈ میں موجود نہیں تھے جہاں حملہ ہوا تھا۔ ذرائع نے وضاحت کی کہ ایسا نہیں ہے کہ خالد عملی سوچ رکھتے ہیں، لیکن حالیہ ہفتوں میں ان پر دیگر سینئر رہنماؤں کے ساتھ سمجھوتے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ اسرائیلی حکام نے بھی اس حملے کی تائید کی ہے، کیونکہ اس سے مذاکرات کا رُخ اسرائیل کے حق میں جھک سکتا ہے اور اس عمل میں قطر کا کردار خاصا کم ہو سکتا ہے۔ وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے قطر میں ہوئے حملے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "آج بیرون ملک سینئر حماس رہنماؤں کو ختم کرنے کا ایک منفرد موقع آیا۔ آئی ڈی ایف اور شین بیٹ نے اسے انتہائی درستگی کے ساتھ انجام دیا۔ وہ دن گزر گئے جب دہشت گرد رہنما کہیں بھی آزاد گھوم سکتے تھے۔" امریکی سکیورٹی حکام کو بھی دوحہ حملے کے بارے میں پہلے ہی مطلع کر دیا گیا تھا اور انہوں نے اس کی حمایت کی تھی۔ تاہم اسرائیل کا کہنا ہے کہ یہ حملہ ایک آزادانہ اقدام تھا۔ وزیراعظم کے دفتر نے بھی کہا کہ اس کی مکمل منصوبہ بندی اور عمل درآمد اسرائیل نے خود کیا تھا۔ اسرائیلی اخبار معاریف نے آج بدھ کے روز اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ دوحہ میں ہونے والی کارروائی کی منصوبہ بندی کئی ہفتوں سے جاری تھی۔ اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی داخلی سلامتی کے ادارے "شاباک" کو قطر میں حملے کے حتمی نتائج کا انتظار ہے۔ معاریف کے مطابق اسرائیلی فضائیہ کے ایک اعلیٰ افسر نے کہا ہے کہ "دوحہ میں اس عمارت کے اندر موجود کوئی شخص زندہ نہیں بچ سکتا تھا۔" اسی دوران "اسرائیلی نشریاتی ادارے" نے اطلاع دی کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے سکیورٹی قیادت کے اعتراضات کے باوجود دوحہ پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ امریکا میں اسرائیلی سفیر نے کہا کہ تل ابیب حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانا جاری رکھے گا۔ ان کے مطابق "اگر دوحہ میں کی گئی کارروائی کسی ہدف کو چوک گئی ہے تو اگلی بار وہ نشانہ ضرور بنے گا۔"

سعودی عرب میں دہشت گردی میں ملوث شہری کو سزائے موت

ریاض، 10 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت داخلہ نے دہشت گردی کی کارروائیوں میں ملوث سعودی شہری سلطان بن عامر الشہری کی سزائے موت پر عمل درآمد کرا دیا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ سعودی شہری سلطان الشہری کو بیرونی دہشت گرد تنظیم کے ساتھ رابطہ رکھنے اور دھماکہ خیز مواد تیار کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق دوران تحقیقات انکشاف ہوا کہ ملزم نے قانون کو مطلوب افراد کو پناہ بھی دی تھی جس پر اس کے خلاف مقدمہ دائر کر کے فوجی عدالت میں سماعت کی گئی۔ عدالت میں جرم ثابت ہونے پر اسے سزائے موت کا حکم سنایا۔ ابتدائی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کورٹ سے بھی رابطہ کیا گیا جہاں جرم کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ابتدائی سزا کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھی منشیات اسمگل کرنے پر تین سعودی شہریوں پر سزائے موت کا فیصلہ نافذ کر دیا گیا تھا۔ وزارت داخلہ کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ سعودی شہری سعود الرویلی مساعد الاشجعی اور خالد الحاذمی کو منشیات اسمگل کرتے ہوئے حراست میں لیا گیا تھا۔ وزارت کے مطابق تمام ثبوت اور دلائل کے ساتھ ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں الزام ثابت ہونے اور زمین میں فساد پھیلانے پر سزائے موت کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق بعد ازاں اپیل کورٹ نے زیریں عدالت کے فیصلے کی تصدیق کی اور ایوان شاہی نے فیصلے پر عملدرآمد کی منظوری دی ہے۔

شمال مشرقی چین میں کوئلہ کان حادثے میں چھ مزدور پھنس گئے

ہاربن، 10 ستمبر (یو این آئی) چین کے شمال مشرقی صوبے ہیلونگ جیانگ میں بدھ کے روز زلزلے کے بعد ایک کوئلہ کان حادثے میں چھ افراد پھنس گئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ واقعہ ہیگانگ شہر کی فولی کوئلہ کان میں صبح 1:44 بجے پیش آیا، اور زلزلے کی وجہ سے زیر زمین سرنگوں کے کچھ حصے شدید طور پر متاثر ہوئے۔ اس کے بعد شروع کی گئی بچاؤ مہم میں دو افراد کو باہر نکال لیا گیا ہے۔ انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور فی الحال ان کی حالت مستحکم ہے۔ کان میں پھنسے ہوئے دیگر چھ افراد کو نکالنے کا کام بڑے پیمانے پر جاری ہے۔

عالمی برادری کی دوحہ میں اسرائیل کے 'بزدلانہ' حملوں کی مذمت، قطر کی خودمختاری کی خلاف ورزی قرار

دبئی، 10 ستمبر (یو این آئی) گزشتہ 9 ستمبر کو اسرائیل کی جانب سے دوحہ میں حماس رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے بزدلانہ عمل اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی پر عالمی سطح پر عالمی لیڈروں نے سخت مذمت اور تنقید کی ہے۔ ڈان میں شائع خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' اور 'اے ایف پی' کے مطابق قطر غزہ جنگ بندی میں ایک اہم ثالث رہا ہے، قطری حکام نے کہا کہ اسرائیلی حملوں نے خلیجی ملک میں مقیم حماس کے سیاسی بیورو کے رہائشی ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا، جہاں تنظیم کی اعلیٰ قیادت مقیم ہے۔ اسرائیلی حملوں کے ردِ عمل میں عرب ممالک سمیت پاکستان اور اقوامِ متحدہ نے واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔

سعودی عرب

سعودی عرب نے قطر کی خودمختاری کی 'وحشیانہ اسرائیلی جارحیت اور کھلی خلاف ورزی' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ وزارت خارجہ کے بیان میں خبردار کیا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے مجرمانہ خلاف ورزیوں کے تسلسل اور بین الاقوامی قانون اور تمام عالمی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔

متحدہ عرب امارات

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے نائب وزیراعظم اور وزیرِ خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے اس 'کھلی اور بزدلانہ اسرائیلی جارحیت' کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی اور زور دیا کہ 'یہ غیر ذمے دارانہ حملہ قطر کی خودمختاری کی کھلی خلاف ورزی ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر پر خطرناک حملہ ہے اور یہ ایک غیر ذمے دارانہ اشتعال انگیزی ہے جو خطے اور دنیا کے امن و استحکام کو خطرے میں ڈالتی ہے'۔

پاکستان

وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کے عوام اور حکومت کی جانب سے دوحہ میں اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے گھناؤنے اور غیر قانونی اقدام سے رہائشی علاقوں کو نشانہ بنایا، حملے سے معصوم شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا گیا۔ وزیراعظم نے قطر کے امیر، شاہی خاندان اور عوام کے ساتھ مشکل گھڑی میں ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے اس جارحیت کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حملے، قطر کی علاقائی خودمختاری کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہیں، اسرائیلی گھناؤنے اقدام کے ذریعے علاقائی امن و استحکام متاثر ہو سکتا ہے۔

اردن

اردن کے وزیرِ خارجہ ایمن الصفدی نے اسے 'وحشیانہ اسرائیلی جارحیت کا تسلسل قرار دیا جو خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے خطرہ ہے'۔

ترکیہ

ترکیہ کی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ جنگ بندی کے مذاکرات جاری رہنے کے دوران حماس کے مذاکراتی وفد کو نشانہ بنانا اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ اسرائیل امن حاصل کرنے کا نہیں بلکہ جنگ جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ صورتحال اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اسرائیل نے خطے میں اپنی توسیع پسندانہ پالیسی اور ریاستی پالیسی کے طور پر دہشت گردی کو اختیار کر لیا ہے۔

اقوامِ متحدہ

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے منگل (9 ستمبر) کو قطر پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور اس اقدام کو قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا کہ قطر غزہ میں جنگ بندی کروانے اور حماس کے قبضے میں موجود تمام یرغمالیوں کی رہائی کے لیے نہایت مثبت کردار ادا کر رہا ہے۔ انتونیو گوتریس نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ تمام فریقین کو مستقل جنگ بندی کے قیام کی طرف بڑھنا چاہیے، نہ کہ اسے تباہی کے راستے پر لے جائیں۔

ایران کا ردعمل

ادھر، ترجمان ایرانی وزیرِ خارجہ اسمٰعیل بقائی نے قطر پر اسرائیلی حملے کو مجرمانہ، نہایت خطرناک، بین الاقوامی قانون، قطر کی خودمختاری اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ فلسطین اور مغربی ایشیا میں صیہونی حکومت کے جرائم پر عالمی برادری کی خاموشی سب کے لیے خطرہ ہے۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر کے سفارتی مشیر نے اسرائیل کے قطر میں حملوں پر ردِ عمل دیتے ہوئے کہا کہ ہم قطر کے ساتھ کھڑے ہیں اور اس 'غدارانہ' اسرائیلی حملے کی پُرزور مذمت کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے قطر میں فضائی حملہ کر کے حماس کے سینئر رہنماؤں کو نشانے بنانے کا دعویٰ کیا۔ تاہم، حماس کے سیاسی بیورو کے رکن سہیل الہندی نے بتایا کہ سینئر رہنما خلیل الحیہ اور دیگر حماس رہنماؤں کو شہید کرنے کی کوشش ناکام ہو گئی۔ سہیل الہندی کے مطابق خلیل الحیہ کے بیٹے ہمام الحیہ، الحیہ کے دفتر کے ڈائریکٹر جہاد لبید، عبداللہ عبدالواحد (ابو خلیل)، مومن حسونہ (ابو عمر)، احمد المملوک (ابو مالک) شہید ہو گئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس کے علاوہ قطر کی اندرونی سکیورٹی فورسز کے رکن کارپورل بدر سعد محمد الحمایدی بھی حملے میں شہید ہوئے۔

KYC اپ ڈیٹ کی آڑ میں فراڈ کرنے والے گروہ کا پردہ فاش

آسنسول:10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): جامتاڑہ گینگ نے ایل آئی سی کے ایک سابق ملازم کو KYC اپ ڈیٹ کرنے کے نام پر پھنسایا واٹس ایپ پر جعلی کال، اسکرین شیئرنگ آن اور ایک کے بعد ایک او ٹی پی، ایک لمحے میں تقریباً چار لاکھ روپے غائب ہو گئے یہ واقعہ 28 جون کو پیش آیا ایل ائی سی کے سابق ملازم کو بعد میں احساس ہوا کہ سب کچھ برباد ہو چکا ہے۔ آخر کار یکم جولائی کو اس نے سائبر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی پولیس نے شکایت لے لی تحقیقات میں سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں کہ اس فراڈ کے پیچھے بدنام زمانہ جامتاڑہ گینگ کا ہاتھ ہے۔ مجموعی طور پر 8 لوگوں کو گرفتار کیا گیا جن میں اہم سازش کار کھگن دا اور متھن دا شامل ہیں۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزمان نے دھوکہ دہی سے ڈھائی لاکھ روپے مالیت کے دو مہنگے موبائل فون اور تقریباً 55 ہزار روپے کا سونا خریدا تھا تاہم پولیس کی کارروائی سے انہیں بازیاب کرالیا گیا باقی رقم کی وصولی کے لیے کوششیں جاری ہیں آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے ڈپٹی کمشنر ابھیشیک گپتا نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ دھوکہ بازوں نے ایل آئی سی کے ایک سابق ایجنٹ کو نشانہ بنایا اور اس سے پیسے بٹورے یہ گینگ بہت سے لوگوں کو گمراہ کر کے دھوکہ دیتا تھا ماسٹر مائنڈ ایک دھوکہ باز تھا، وہ عام لوگوں کو بلا کر اپنے جال میں پھنساتا تھا ہماری کارروائی میں دو اہم افراد شامل ہیں اس بات کی بھی تفتیش شروع کر دی گئی ہے کہ بینک کی معلومات سائبر فراڈ کرنے والوں کے پاس کیسے پہنچ رہی ہیں کہ اس واقعے میں کوئی اور ملوث ہے یا نہیں دھوکہ دہی کا شکار مرنل کانتی تیواری نے کہا، "مجھے گمراہ کیا گیا اور دھوکہ دیا گیا بعد میں مجھے احساس ہوا کہ مجھ سے غلطی ہوئی ہے تاہم پولیس کی اس کامیابی سے مجھے راحت ملی ہے" جیسے ہی گرفتار افراد کی پولس حراست ختم ہوئی درگاپور اسپیزل کورٹ میں نئے سرے سے پولیس حراست کی درخواست کی گئی۔

☆

آسنسول ریل پار پر کروڑوں کا EMI دھوکہ دہی کا انکشاف

آسنسول: 10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول کے کالی پہاڑی علاقے کے رہنے والے برجو اور دیگر نے ریل پار کے قریشی محلہ کے رہنے والے کلیم خان پر کروڑوں کی دھوکہ دہی کا سنگین الزام لگایا ہے برجو نے بتایا کہ 8 ماہ قبل اس نے آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ کلیم خان نے جھوٹ بولا اور بینک لون کے ذریعے کم از کم 20 گاڑیاں خریدیں۔ ابتدائی طور پر کلیم خان نے چند ماہ تک قرض کی قسطیں ادا کیں لیکن بعد میں گاڑیاں لے کر فرار ہو گیا اب بینک برجو اور دوسروں کو ہراساں کر رہا ہے کیونکہ EMI روک دیا گیا ہے۔ برجو نے کہا کہ وہ بیمار ہیں اور جنوبی ہندوستان میں زیر علاج ہیں۔ وہ کوئی کام نہیں کرتا، جس کی وجہ سے اس کا خاندان پریشانی کا شکار ہے۔ اس کے علاوہ کلیم خان نے اسے دھمکی دی ہے کہ اگر وہ اس کے گھر گیا تو اسے مار دیا جائے گا۔ نہ صرف برجو بلکہ کئی دوسرے لوگ بھی اس فراڈ کا شکار ہو چکے ہیں کلا کے رہنے والے سنتوش نے ذرائع ابلاغ کو بتایا کہ بلو بک میرے نام پر ہے قسطیں کلیم خان جمع نہیں کر رہا فنانس کمپنی ہملوگوں پر ای ایم ائی جمع کرنے کے لئے دباو ڈال رہا ہے کلیم خان کے گھر گئے تو اہل خانہ کہتے ہیں ہملوگوں کو کچھ نہیں پتہ سنتوش نے کہا کہ گھر والے بہت اطمینان سے ہیں جسکے گھر کا ادمی لا پتہ ہو جائیگا اسکے گھر والے اتنے اطمینان سے کیسے رہ سکتے ہیں کہا جا رہا ہے کہ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

وارڈ 56 میں ہائی ڈرین کی تعمیر کا کام شروع

آسنسول: 10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کے ڈور ٹو ڈور گورنمنٹ پروجیکٹ کی کامیابی کے بعد، حال ہی میں ہر وارڈ میں امار دیر پاڑہ امار دیر سمادھان کیمپ کا انعقاد کیا گیا تاکہ علاقے کے لوگوں کو شامل کر کے ہر علاقے کے مسائل کو حل کیا جا سکے وارڈ نمبر 56 میں اس کیمپ کے دوران مقامی لوگوں نے سانتا ڈنگل کے نچلے علاقوں میں کئی دہائیوں پرانے پانی کی بھرائی کے مسئلے کو حل کرنے کا مطالبہ کیا اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے مقامی کاونسلر سریانی بسواس نے میئر سے درخواست کی جس کے بعد اس علاقے میں واقع نالوں کی صفائی اور ہائیڈرین کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے مقامی کاونسلر سریانی بسواس نے تعمیراتی کام کا معائنہ کیا اور اس کا جائزہ لیا۔ اس کے ساتھ انہوں نے زیر تعمیر ہائیڈرین کو بہتر بنانے کے لیے لوگوں سے تجاویز بھی طلب کیں۔ کونسلر شربانی بسواس نے بتایا کہ سانتا ڈنگل کے چائیگڈا علاقے سے متصل علاقے میں ہلکی بارش کے دوران بھی نالیوں کا پانی گھروں میں داخل ہو جاتا ہے یہی نہیں شدید بارش کے دوران درجنوں گھروں میں گھٹنوں تک پانی داخل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لوگوں نے کئی دہائیوں پرانے اس مسئلے کے حل کے لیے درخواستیں دی تھیں اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میئر بیدھان اپادھیائے سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ 'امار دیر پاڑہ امار دیر سمادھان' کیمپ کے ہر بوتھ کے لیے 10 لاکھ روپے مختص کریں۔ ساتھ ہی اس علاقے میں بوتھس کے لیے مختص رقم سے ہائیڈرین کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ہائیڈرنٹس کی تعمیر کا کام ایک ماہ میں مکمل کر لیا جائے گا دوسری جانب ہائی ڈرین کی تعمیر شروع ہونے پر مقامی لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا اور مقامی کونسلر سریانی بسواس کی کوششوں کو سراہا۔

رانی گنج ڈی اے وی پبلک اسکول میں ریاستی سطح کے کھیلوں کے مقابلے

آسنسول:10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج ڈی اے وی پبلک اسکول میں ریاستی سطح کے شطرنج چیمپئن شپ مقابلے کے دوسرے دن انتہائی دلچسپ فائنل مقابلے دیکھنے کو ملے کھلاڑیوں نے پورے جوش اور اعتماد کے ساتھ اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا حاضرین میں موجود ہر شخص ہر حرکت اور ہر لمحے سے لطف اندوز ہوا انڈر 14 فاتح ڈی اے وی ماڈل اسکول، درگاپور رنر اپ ڈی اے وی ماڈل اسکول آئی آئی ٹی کھڑگپور انڈر 17 (بوائز) فاتح ڈی اے وی ماڈل اسکول IIT کھڑگپور رنر اپ DAV پبلک اسکول HCL روپنارائن پور انڈر 19 (بوائز) فاتح DAV پبلک اسکول HCL روپنارائن پور رنر اپ DAV پبلک اسکول، مدنی پور فاتحین کا اعزاز (لڑکیوں کی ٹیم میں) انڈر 14 کے فاتح-DAV پبلک اسکول ڈی اے وی آئی ٹی کھڑگپور، ڈی اے وی پبلک اسکول روپنارائن پور II روپنرائن پور۔ انڈر 17 (لڑکیاں) فاتح ڈی اے وی ماڈل اسکول آئی آئی ٹی کھڑگپور رنر اپ- ڈی اے وی پبلک اسکول دبراج پور انڈر 19 (گرلز) فاتح ڈی اے وی ماڈل اسکول، درگاپور رنر اپ ڈی اے وی پبلک اسکول کنیاپور، آسنسول، فائنل میچوں کے بعد، فاتحین کو تمغے، ٹرافیاں اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا ایوارڈز وصول کرتے ہوئے بچوں کے چہرے خوشی اور فخر سے کھل اٹھے اس پروگرام میں لائن اسکول اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے صدر سشیل موجود تھے۔ گنیڈی والا جی اس کھیل سے خوب لطف اندوز ہوئے۔ انہوں نے جیتنے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ جیت صرف ٹیلنٹ کی نہیں بلکہ محنت اور نظم وضبط کی بھی ہیانہوں نے ہارنے والے کھلاڑیوں کو مایوس نہیں کیا بلکہ مستقبل میں مزید بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب دی ریاستی سطح کے کھیلوں کے مقابلے دوسرے دن کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے یہ موقع صرف مقابلہ ہی نہیں تھا بلکہ تمام کھلاڑیوں کے لیے سیکھنے، تحریک اور نظم وضبط کا ذریعہ بھی تھا۔ میلہ اعتماد سے بھر پور ثابت ہوا۔

پنڈیشور: درگا پوجا سے پہلے 60 ہزار ماؤں کو ساڑیوں کا تحفہ

آسنسول:10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں درگا پوجا سے قبل ایک شاندار کپڑا تقسیم کرنے کا پروگرام شروع کیا گیا ہے اس اقدام کے تحت تقریباً 60 ہزار ماؤں کو نئے کپڑے بطور تحفہ دیئے جائیں گے گوڑہ بازار کمیونٹی ہال اور مرکزی فٹ بال گراؤنڈ میں خصوصی کیمپ لگا کر ہزاروں خواتین کو ساڑیاں تحفے میں دی گئیں اس موقع پر پنڈیشور کے ترنمول ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، ضلع کونسل کی ورکنگ صدر انورادھا چکرورتی اور بلاک ترنمول قیادت موجود تھے صرف گورا بازار پنچایت میں تقریباً 5,500 خواتین اور کیندر کے علاقے میں 5000 سے زائد خواتین کو نئے کپڑے دیے گئے۔ ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا- یہ کوئی نئی پہل نہیں ہے ہر سال کی طرح اس بار بھی یہ تحفہ پنڈیشور اسمبلی کی تمام ماؤں تک پہنچے گا۔ ساڑیاں دینا کوئی بڑی بات نہیں لیکن سب سے خاص بات یہ ہے کہ ہر ماں نے ہماری پکار میں حصہ لیا پروگرام میں موجود خواتین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ درگا پوجا سے پہلے یہ تحفہ ان کے لیے بہت خاص ہے، بہت سی خواتین کا کہنا تھا کہ اس طرح کے واقعات سے انہیں عزت اور تعلق کا احساس ہوتا ہے۔ مقامی ترنمول قیادت نے یقین دلایا کہ آنے والے دنوں میں گاؤں کی سطح پر ایسے سماجی پروگرام منعقد کیے جائیں گے، تاکہ خوشی کی روشنی ہر گھر تک پہنچ سکے۔

دیسی شراب اور مہوا شراب کی ڈسٹلری پر مشترکہ مہم

آسنسول:10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): بدھ کی صبح پولس اور ایکسائز ڈیپارٹمنٹ نے سلان پور تھانے کے کلیا نیشوری چوکی کے تحت ہوڈلا گاؤں میں ایک دیسی شراب اور مہوا شراب کی ڈسٹلری پر مشترکہ چھاپہ مارا اطلاع کے مطابق چھاپے میں تقریباً 800 لیٹر ایف یو ایس اے (ملکی شراب اور مہوا شراب بنانے کا خام مال)، 20 ایلومینیم کے برتن اور 50 لیٹر تیار مہوا شراب ضبط کی گئی سلان پور پولیس اسٹیشن اور کلیا نیشوری پھانڑی کی پولیس کے ساتھ بارہ بونی ایکسائز ڈپارٹمنٹ کے عملے نے چھاپے میں حصہ لیا چھاپے میں مرد اور خواتین پولیس اہلکاروں سمیت مجموعی طور پر 20 افراد نے حصہ لیا مہم کے دوران شراب کی کئی بھٹیاں تباہ کی گئیں تاہم مہم کی اطلاع ملتے ہی ملوث افراد موقع سے فرار ہو گئے جس کی وجہ سے کوئی گرفتار نہیں ہو سکا پولیس اور محکمہ ایکسائز نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں مقامی ذرائع کے مطابق اس علاقے میں عرصہ دراز سے شراب کا غیر قانونی کاروبار جاری ہے جس سے علاقے میں امن و امان کے لیے خطرہ بن گیا ہے مقامی لوگوں نے اس مہم کو سراہا ہے۔ ہڈلا گاؤں کے ایک رہائشی نے کہا کہ اس طرح کی مہمات سے ہمارے علاقے میں امن اور سلامتی واپس آئے گی ہم چاہتے ہیں کہ ایسے اقدامات کو مزید تقویت دی جائے۔ ایک اور رہائشی کا خیال ہے کہ اس مہم سے شراب کے غیر قانونی کاروبار کو روکنے میں مدد ملے گی محکمہ ایکسائز کے ایک اہلکار نے کہا" ہم ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کر رہے ہیں، تحقیقات کے ذریعے ملوث افراد کی نشاندہی کی جائے گی اور انہیں انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔" پولیس نے یہ بھی کہا کہ وہ علاقے میں باقاعدہ نگرانی بڑھائیں گے اور اس طرح کی مہم جاری رکھیں گے علاقے کے مکینوں کو امید ہے کہ اس مہم سے شراب کے غیر قانونی کاروبار میں کمی آئے گی اور گاؤں میں پرامن ماحول بحال ہوگا مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ اگر ایسی مہمات باقاعدگی سے چلائی جائیں تو جرائم پر قابو پانے میں مزید کامیابیاں حاصل ہوں گی۔

آسنسول کارپوریشن کے صفائی کارکنوں کیلئے خصوصی کٹ

آسنسول:10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے الوچنا ہال میں آج میئر بیدھان اپادھیائے، کارپوریشن کمشنر ادیتی چودھری، ڈپٹی میئر وسیم الحق، سینیٹری ڈپارٹمنٹ کے ایم ایم آئی سی مانس داس وغیرہ کی موجودگی میں 26 صفائی کارکنوں کو سیپٹک ٹینک اور ہائیڈرنٹس کی صفائی کے لیے خصوصی کٹس دی گئیں یہ کٹس صفائی کارکنوں کو میئر بیدھان اپادھیائے اور ڈپٹی میئر وسیم الحق نے دی اس تناظر میں بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ میونسپل کارپوریشن کے صفائی کارکن ہیں جو سیپٹک ٹینکوں اور بڑے ڈھکے ہوئے اونچے نالوں کی صفائی کرتے ہیں اور اس میں بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے اس لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے میونسپل کارپوریشن کے صفائی کارکنوں کو یہ خصوصی یونیفارم فراہم کی ہے، جسے پہن کر وہ یہ کام محفوظ طریقے سے کر سکیں گے یہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے 280 صفائی کارکنوں کو دیا جائے گا آج پہلے مرحلے میں 26 صفائی کارکنوں کو یہ کٹ فراہم کی گئی اس کے علاوہ ڈینگو سے بچاؤ کے لیے گپی فش بھی آبی ذخائر میں ڈالنے کے لیے فراہم کی گئی۔

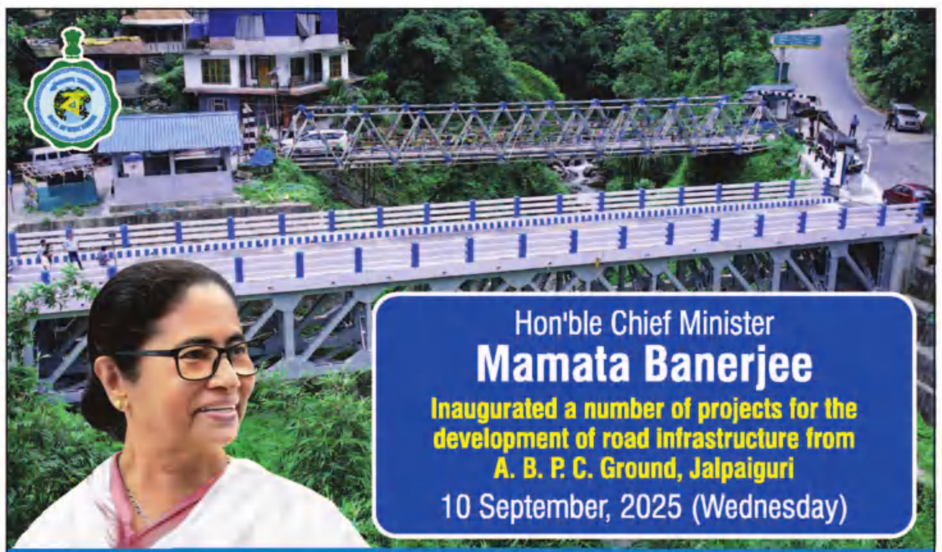
Hon'ble Chief Minister
Mamata Banerjee
Inaugurated a number of projects for the development of road infrastructure from A. B. P. C. Ground, Jalpaiguri
10 September, 2025 (Wednesday)
42 m long Steel Girder Bridge over Peshoke Khola at 27.30 km Pasek on Teesta Valley Road in the district of Kalimpong.
Project Cost: 7.41 crore
and
Upgradation of Jalpaiguri - Paharpur Road from 1.8 km to 4.3 km in the district of Jalpiaguri.
Project Cost: Rs 3.68 crore.
Upgradation of Maskalaibari More to Engineering College More Road
Projects Cost: Rs 1.92 crore
also
Laid of Foundation Stone of a number of projects in the district of Jalpaiguri
Construction of 126 m long new bridge at 3km of Chengmari-Nagrakata Road over river Kuji Diana
Project Cost: Rs 21.73 crore
Widening & strengthening of 7.1 km long Gonder More to Sahudangi Road
Project Cost: 17.32 crore
Widening & strengthening of Fatapukur-Gadra Road for a length of 2.3 km.
Project Cost: Rs 4.06 crore
Widening & strengthening of 2.1 km long New Jalpaiguri to Bhutki Road
Projects Cost: Rs 3.74 crore
These projects on completion, will enhance the communication system, tourism industry and socio-economic development in the district of Jalpaiguri and adjoining districts.
Public Works Department, Government of West Bengal
ICA- D1857 (16)/2025

آسنسول گرلز کالج میں بھارتینڈو ہری چندر جینتی کی تقریبات

آسنسول:10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): آسنسول گرلس کالج کے ہندی ڈیپارٹمنٹ نے ہندی نشا؟ ثانیہ کے علمبردار بھارتندو ہریش چندر کا یوم پیدائش منایا اس موقع پر، ہندی ڈیپارٹمنٹ کی سابق طالبہ نیلو ٹھاکر، ہندی ٹرانسلیشن آفیسر، وزارت اطلاعات و نشریات، حکومت ہند، نئی دہلی، نے موجودہ طلبہ کے ساتھ 'سپنو سے منزل تک' کے عنوان پر بات چیت کی، تقریب کے آغاز میں تمام موجود افراد نے بھرتیندو ہریش چندر کو خراج عقیدت پیش کیا اسپیکر نیلو ٹھاکر کا تعارف شعبہ کی پروفیسر ڈاکٹر پوجا پاٹھک نے کرایا موضوع کا تعارف کراتے ہوئے ہندی شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر کرشن کمار سریواستو نے بھارتندو ہریش چندر کی اہمیت پر روشنی ڈالی انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگرچہ ہندی سمیت ہندوستانی زبانوں کے مطالعہ کے حوالے سے ایک عام تاثر یہ ہے کہ ان کے مطالعے اور تدریس سے وابستہ زیادہ تر لوگ زیادہ ذہین نہیں ہیں لیکن ان کی پڑھائی سے روزی کمانا بھی اتنا آسان نہیں ہے اس کے باوجود آسنسول گرلز کالج کا ہندی شعبہ خوش قسمت ہے کہ یہاں پڑھنے والی زیادہ تر طالبات نے اپنی محنت کے بل بوتے پر روزی کمائی ہے نیلو ٹھاکر بھی ان میں سے ایک ہیں نیلو ٹھاکر نے اپنی تقریر میں اپنے خوابوں کے بارے میں بتایا انہوں نے کہا کہ مسلسل مسابقتی امتحانات دینے کے بعد بالآخر وہ وزارت اطلاعات ونشریات میں ہندی ترجمہ افسر کے عہدے پر پہنچ گئی اور مزید اہداف کے لیے تیاری کر رہی ہے موجودہ طلباء میں پریا کماری، مادھوری یادو، اشانہ خان، مسکان ڈوم، سونی کماری سنگھ، پریرنا کماری وغیرہ نے بہت سے سوالات کا اظہار کیا جن کا نیلو ٹھاکر نے مناسب جواب دیا۔

رانی گنج : ہگلی جوٹ مل کے مزدوروں کی گیٹ پر میٹنگ

آسنسول:10ر ستمبر،(عوامی نیوز سروس): کل دیر شام جوٹ مل کے گیٹ پر سی آئی ٹی یو سے منظور شدہ رانی گنج ہگلی جوٹ مل ورکرس یونین کی طرف سے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا اس میٹنگ کے دوران جوٹ مل میں کام کرنے والے مزدوروں کے پراویڈنٹ فنڈ، ای ایس آئی اور دیگر کرنسی پر بات چیت ہوئی اس موقع پر ولیج پنچایت ورکرس آرگنائزیشن CITU کے تمام عہدیداران یہاں موجود تھے ان کا کہنا تھا کہ 14 سال بعد منگل پور میں ہگلی جوٹ مل کو جزوی طور پر کھولا گیا 9 ماہ گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک فیکٹری کے تمام محکموں میں کام شروع نہیں ہوا ہے صرف 150 افراد کو تعینات کیا گیا ہے اس سلسلے میں کمپنی کو ایک میمورنڈم دیا گیا ہیفیکٹری کھولنے کے حوالے سے کوئی معاہدہ نہیں ہوا ملازمین کو تنخواہیں بھی وقت پر نہیں مل رہیں تمام کارکنوں کے لیے پراویڈنٹ فنڈ ESI بھی لاگو نہیں کیا گیا ہے۔ ان تمام مسائل کے حوالے سے شام 4 بجے جوٹ مل گیٹ پر ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا گزشتہ روز ہونے والے اجلاس میں کارکنوں سے 13 ستمبر کو ہونے والے اجلاس میں شرکت کی درخواست کی گئی۔

آئی ایس ایل دسمبر میں شروع ہوگا یا صرف سپر کپ کے بعد معاملہ ختم ہوگا

انڈین فٹبال میں نئے نئے بحران نے فٹبال کا مستقبل مشکوک بنا دیا ہے

کولکاتا10 ستمبر: آل انڈیا فٹبال فیڈریشن ابھی تک آئی ایس ایل کے لئے کسی نئے اسپانسر کو حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے اور ایسے میں تمام آئی ایس ایل ٹیموں کو سپر کپ میں حصہ لینے کو کہا ہے تاکہ کسی صورت بھی آمدنی کی کوئی صورت نکلے۔ اگرچہ فٹبال کے شیدائیوں کو اس کی کوئی فکر نہیں ہے کہ آئی ایس ایل ہو یا سپر کپ انہیں صرف کھیل دیکھنے سے مطلب ہے اور کولکاتا کے فٹبال شیدائی اسی پر صبر کرلیں گے کہ ان کی پسندیدہ ٹیم ایسٹ بنگال، موہن بگان، ڈائمنڈ ہاربر متحرک نظر آئے۔ چونکہ اس ضمن میں محمڈن اسپورٹنگ کا نام شامل نہیں ہے کیونکہ اسے نہ تو اب آئی ایس ایل کھیلنے کو ملے گا اور نہ سپر کپ میں بلکہ اب تو خطرہ یہ بھی ہے کہ وہ کلکتہ پریمیئر لیگ میں بھی کھیل پائے گی یا نہیں کیونکہ اس وقت وہ گھریلو لیگ میں ریلی گیشن زون میں ہے اور اس چکرویو سے اگر وہ نکل پائے تو شیدائی اگلے سیزن میں اسے پریمیئر ڈویژن میں دیکھ پائیں گے ورنہ اس کی پوزیشن بھی سکنڈ ڈویژن کی ٹیم جیسی کوئی حیثیت رکھے گی اور اس کے کھیل کھلے میدان میں ہوں گے۔ بہرکیف اے آئی ایف ایف کے اس فارمولے میں کہ تمام ٹیمیں سپر کپ میں حصہ لیں جس میں انہیں اے آئی ایف ایف کے اس حکم کو ماننا ہوگا بصورت دیگر اسے کوئی بھی ٹورنامنٹ میں انڈیا میں یا بیرون ملک میں کھیلنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس قسم کے ٹورنامنٹ میں اگرچہ گیٹ منی کے ذریعہ اچھی خاصی رقم ہاتھ آجاتی ہے لیکن اصل کمائی تو ٹیلی کاسٹنگ کے حقوق، اشتہارات اور ٹی وی چینلوں کی براڈ کاسٹنگ سے نیز ''لوگو ''استعمال کرنے کے سلسلے میں بھی حاصل ہوتی ہے جس میں ٹیم اور اس کے کھلاڑیوں کا بھی حصہ ہوتا ہے جیسے کھلاڑی اپنے دستخطی معاہدے کے ذریعہ حاصل کرلیتے ہیں اس سلسلے میں اے آئی ایف ایف کے سینئر ممبر اور سابق انڈین کیپٹن بائچونگ بھوٹیا نے فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے پر تنقید کی ہے کہ انہیں انتظام کے معاملے میں کوئی تجربہ نہیں ہے۔

بائچونگ بھوٹیاں کا ایسا کہنا کچھ غلط بھی نہیں ہے کیونکہ کلیان چوبے کو لازم تھا کہ آئی ایس ایل کے اسپانسروں سے جو 11 سالہ معاہدہ کیا گیا تھا اور آئی ایس ایل انڈیا کی ٹاپ ٹائر ٹورنامنٹ بن گئی تھی اس کے معاہدے کی مدت ختم ہونے سے سال بھر پہلے سے اسپانسروں سے بات کرلینی چاہئے تھی کہ معاہدے کی مدت میں توسیع کی جائے یا نہیں اور معاملہ گر معاہدہ میں توسیع کی ہو تو پھر پرانے معاہدے کی رقم میں اضافہ ہونا چاہئے کیونکہ آئی ایس ایل کے اسپانسرس سال بھر پہلے سے اپنے نئے معاہدے کی شکل میں حاصل کرلیتے ہیں لیکن فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے نے اس معاملے میں تساہلی سے کام لیا جس کے نتیجے میں پرانے اسپانسرس جو معاہدہ ختم ہونے کے بعد الگ ہوئے تو فوری طور پر بڑا اسپانسرس حاصل نہ ہوسکا اور نتیجے میں آئی ایس ایل فی الحال معطل ہے اور کہا جارہا ہے کہ معاہدہ اکتوبر تک ہوجائے گا اور آئی ایس ایل دسمبر سے شروع ہوں گے لیکن دسمبر میں بیشتر ٹیمیں اپنے اے ایف سی کپ کے میچوں میں مصروف ہوں گی ایسے میں بھلا آئی ایس ایل میں ان کی دلچسپی کس حد تک ہوگی یہ کہنا مشکل ہوگا۔

جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ کے لیے کرن انگلینڈ ٹیم میں شامل

لندن، 10 ستمبر (یواین آئی) بدھ کو کارڈف میں جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی 20 سیریز کے پہلے میچ کے لیے سیم کرن کو انگلینڈ کی ٹیم میں واپس بلالیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب آل راؤنڈر ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم کی رہنمائی میں کھیلیں گے۔ انہوں نے آخری بار نومبر 2024 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا تھا۔ 27 سالہ کرن کو اوول انوینسیبلز کے لیے شاندار سنچری پرفارمنس کے بعد اسکواڈ میں شامل کیا گیا، جہاں انہوں نے 238 رنز بنائے اور 12 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سیریز میں اسپنرز جیکب بیتھل اور ول جیکس نے پانچویں بولر کا کردار ادا کیا۔ دونوں کو پلیئنگ الیون میں شامل کیا گیا ہے، بیتھل تیسرے نمبر پر بیٹنگ کررہے ہیں اور کرن پانچویں نمبر پر ہیں۔ تاہم، انگلینڈ نے ون ڈے کے دوران اپنے بیٹنگ آرڈر میں لچک دکھائی تھی کیونکہ بائیں ہاتھ کے بیتھل کو جنوبی افریقہ کے بائیں ہاتھ کے اسپن باؤلرز کو نشانہ بنانے کے لیے بھیجا گیا تھا۔ لیگ اسپنر عادل رشید اور بائیں ہاتھ کے اسپنر لیام ڈاسن کے ساتھ جیمی اوورٹن اور جوفرا آرچر اسکواڈ میں دیگر تیز گیند باز ہیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق اوپنر فل سالٹ بھی واپسی کررہے ہیں

۔ پہلے ٹی ٹوئنٹی کے لیے انگلینڈ الیون: فل سالٹ، جوس بٹلر (وکٹ کیپر)، جیکب بیتھل، ہیری بروک (کپتان)، سیم کرن، ٹام بینٹن، ول جیکس، جیمی اوورٹن، لیام ڈاسن، جوفرا آرچر اور عادل رشید۔

مقابلوں میں ہیرا پھیری کو روکنے کیلئے 10 ایتھلیٹ ایمبیسیڈرز کا تقرر

لوزانے (سوئٹزرلینڈ) 10 ستمبر (یواین آئی) بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) نے مقابلوں میں ہیرا پھیری کو روکنے کے لیے مختلف کھیلوں کے زمروں سے دس ایتھلیٹ ایمبیسیڈر مقرر کیے ہیں۔ ہر براعظم کے دس کھلاڑیوں اور 10 مختلف کھیلوں کو آئی او سی کی جانب سے تازہ ترین 'کھیل میں یقین کریں' مہم کے لیے سفیر بنایا گیا ہے تاکہ کھلاڑیوں، ان کی ٹیم کے اراکین اور حکام کو مقابلے میں ہیرا پھیری کے خطرے سے آگاہ کیا جاسکے۔ یہ بین الاقوامی اولمپک کمیٹی (آئی او سی) کا ایک اقدام ہے جس کا مقصد کھلاڑیوں، ان کی ٹیم کے ارکان اور عہدیداروں میں مقابلے میں ہیرا پھیری کے خطرے کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔

آئی او سی کی طرف سے مقرر کردہ دس کھلاڑیوں کے نام درج ذیل ہیں:- ڈومینک وِنڈِش (اٹلی، بائیتھلون)، مارک فریزر (کناڈا، آئس ہاکی)، یورامِن (جمہوریہ کوریا، فگر اسکیٹنگ)، میلیٹا بائیڈ رومو (فجی، تیراکی)، جین-این کلاکسٹن (آسٹریلیا، ہاکی)، ایسرا گمس کریسی (ترکی، والی بال)، کیڈی کینوٹ ٹونکارا (مالی، باسکٹ بال)۔ کھوتسو موکوئینا (جنوبی افریقہ، ایتھلیٹکس) ایا کوروکا کو (جاپان، بیس بال) اور آرتھر زینیٹی (برازیل، جمناسٹکس) شامل ہیں۔

جموں میں 26 ستمبر سے نیشنل پکل بال چمپئن شپ

جموں، 10 ستمبر (یواین آئی) جموں وکشمیر 26 سے 28 ستمبر تک قومی پکل بال چیمپئن شپ کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ میزبان باڈی، جموں وکشمیر امیچور پکل بال ایسوسی ایشن (جے کے اے پی اے) کے عہدیداروں نے آج اعلان کیا کہ جموں 26 سے 28 ستمبر تک آل انڈیا پکل بال 9ویں قومی چمپئن شپ کی میزبانی کرے گا، جو خطے میں منعقد ہونے والا اب تک کا سب سے بڑا اچار بال ایونٹ ہے۔

جے کے اے پی اے کے ترجمان نے کہا کہ ہم ملک کے بہترین کھلاڑیوں کا جموں میں خیر مقدم کرتے ہوئے پرجوش ہیں۔ "یہ صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے، یہ کھیلوں کی مہارت اور اتحاد کا جشن ہے۔ 2013 سے، آل انڈیا پکل بال ایسوسی ایشن مسلسل ہندوستان کے مختلف مقامات پر اپنی قومی چیمپئن شپ کی میزبانی کررہی ہے اور ایک مضبوط میراث بنارہی ہے۔

کیا ہے پکل بال: پکل بال ایک پیڈل کھیل ہے جو ٹینس، بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس (پنگ پونگ) کا مرکب ہے۔ یہ بیڈمنٹن کے سائز کے کورٹ پر جال اور پلاسٹک کی گیند کے ساتھ کھیلا جاتا ہے جس میں ٹھوس پیڈل سے پلاسٹک کی گیند کو نیٹ کے اوپر سے ہٹ کیا جاتا ہے۔ یہ ہر عمر کے لوگوں کے لیے قابل رسائی اور تیز رفتار کھیل ہے جو گھر کے اندر یا باہر کھیلا جاسکتا ہے۔ پکل بال، جس کا آغاز 1965 میں امریکہ میں کھیل کے طور پر ہوا تھا، اب دنیا بھر میں، خاص طور پر ریاستہائے متحدہ میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے کھیلوں میں سے ایک بن گیا ہے۔

جیت کے باوجود ہندوستان اے ایف سی انڈر 23 ایشین کپ کوالیفائر سے باہر

نئی دہلی/ دوحہ، 10 ستمبر (یواین آئی) ہندوستانی انڈر 23 مینس فٹ بال ٹیم برونیئی کے خلاف 0-6 کی شاندار جیت کے باوجود اے ایف سی انڈر 23 ایشین کپ کوالیفائر سے باہر ہوگئی۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے ایک بیان میں کہا ہندوستانی انڈر 23 مردوں کی قومی ٹیم منگل کو قطر کے دوحہ کے سہیم بن حمد اسٹیڈیم میں برونیئ دارالسلام کو 0-6 سے شکست دینے کے باوجود اے ایف سی انڈر 23 ایشیائی کپ کوالیفائر سے باہر ہوگئی ہے۔ اے آئی ایف ایف نے کہا کہ ہندوستانی ٹیم نے اپنے تین میچوں سے چھ پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ قطر ایک بہترین ریکارڈ (تین میچوں میں نو پوائنٹس) کے ساتھ گروپ میں سرفہرست رہا، جب کہ ہندوستان چھ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ 11 گروپوں میں سے چار بہترین دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں نے بھی کوالیفائی کیا، لیکن ہندوستان گروپ کی رنر اپ ٹیموں میں پانچویں نمبر پر رہا۔ دوحہ قطر کے سہیم بن حمد اسٹیڈیم میں کل کھیلے گئے میچ میں مڈفیلڈر موہن موہن نے (پانچویں، ساتویں اور 62ویں) منٹ میں گول کرکے ہیٹ ٹرک کی جبکہ محمد ایمن نے 87)ویں، 90ویں) منٹ میں دو گول کیے، جبکہ آیوش چھتری نے 41ویں منٹ میں گول اسکور کیا۔ میچ میں ہندوستان کا آغاز شاندار رہا موہن نے پانچویں منٹ میں گول کرکے اپنی ٹیم کو 0-1 کی برتری دلادی۔ مڈفیلڈر موہن نے دو منٹ بعد دوسرا گول کرکے برتری کو 0-2 کردیا۔ آیوش چھتری نے 41ویں منٹ میں تیسرا گول کیا۔ 62ویں منٹ میں موہن نے تیسرا گول کرکے ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ آخری لمحات میں ایمن نے مزید دو شاندار گول کرکے سکور 0-6 کردیا۔

2025 خواتین ورلڈ کپ کے لیے سری لنکائی اسکواڈ کا اعلان

کولمبو، 10 ستمبر (یواین آئی) سری لنکا نے آئندہ آئی سی سی خواتین کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے۔ تجربہ کار آل راؤنڈر چامری اتھاپٹو کو کپتان بنائے جانے کے بعد وہ ایک بار پھر ٹیم کی قیادت کریں گی۔ ہرشیتا سماراویکرما، نیلکشیکا سلوا اور انوشکا سنجیوانی کی تجربہ کار تینوں انہیں مکمل تعاون فراہم کریں گی۔

سری لنکا کا اسکواڈ: چامری اتھا پتھو (کپتان)، ہاسینی پریرا، وشمی گنارتنے، ہرشیتھا سمرویکرما، کویشا دلہری، نیلاکشی ڈی سلوا، انوشکا سنجیونی، ایمیشا دولانی، دیومی وہنگا، پیومی وتسالہ، انوکا رنا ویرا، مدیکا کمارا، سوگنارا، مدیکا، سوگنارا اچینی کلسوریا

ٹریولنگ ریزرو: انوشی فرنینڈو، سری لنکا 30 ستمبر کو گوہاٹی میں میزبان ہندوستان کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔

چنڈی گڑھ میں راؤنڈ گلاس گولف اکیڈمی کا افتتاح

چنڈی گڑھ، 10 ستمبر (یواین آئی) راؤنڈ گلاس اسپورٹس نے باضابطہ طور پر راؤنڈ گلاس گولف اکیڈمی کے افتتاح کا اعلان کیا ہے، جس میں مشہور کوچ جسکیرت گریوال چیف کوچ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ چنڈی گڑھ گولف کلب جیسی معتبر جگہ پر واقع یہ اکیڈمی اپنے پہلے بیچ میں 19 سال سے کم عمر کے 15 ہونہار گولفروں کا داخلہ کرچکی ہے۔

گریوال ہندوستان کے پہلے اور واحد درونا چاریہ ایوارڈ یافتہ گولف کوچ ہیں اور انہوں نے شبھنکر شرما، یوراج سنگھ سندھو اور کرن دیپ کوچر جیسے ملک کے ٹاپ گولفروں کے کیریئر کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہندوستان کے نمبر 1- پروفیشنل گولفر شبھنکر شرما کے برانڈ ایمبیسیڈر کے طور پر شامل ہونے سے اکیڈمی کی شہرت میں اضافہ ہوگا، جو اپنے قیمتی تجربے سے اگلی نسل کے گولفروں کو ترغیب دیں گے اور رہنمائی فراہم کریں گے۔ افتتاح کے موقع پر راؤنڈ گلاس کے بانی گرو پریت "سنی "سنگھ نے کہا، "ہم ہندوستان میں گولف کی ترقی کے تئیں پرعزم ہیں اور یہ پہل اس سمت میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ ہماری توجہ نوجوان صلاحیتوں کی پرورش پر ہے، جس کے لیے عالمی معیار کا ڈھانچہ اور تجربہ کار کوچز اور میٹرز کی ٹیم فراہم کی جائے گی۔ شبھنکر کے شامل ہونے سے اس کوشش کو مزید تقویت ملی ہے، کیونکہ ان کا تجربہ اور وژن کھلاڑیوں کے لیے حوصلہ اور سیکھنے کا بڑا ذریعہ ہوگا۔ "

اکیڈمی کے پہلے بیچ میں سات لڑکیاں اور آٹھ لڑکے شامل ہیں، جن میں منت براڑ، گنتاس کور سندھو اور جسوینی سارسوت جیسے ہندوستان کے کچھ سب سے بہترین نوجوان کھلاڑی بھی شامل ہیں۔ نئی اکیڈمی کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کوچ جسکیرت گریوال نے کہا، "بھارتی گولف میں بے پناہ امکانات ہیں اور صحیح ڈھانچہ اور حمایت کے ساتھ ہم مسلسل عالمی معیار کے کھلاڑی تیار کرسکتے ہیں۔ "

کرکٹ آسٹریلیا کی 26-2025 سیزن کیلئے نئی کٹس

سڈنی، 10 ستمبر (یواین آئی) کرکٹ آسٹریلیا نے اپنے نئے سمر سیزن (26-2025) کے لیے نئی کٹ متعارف کرادی ہیں۔ اس سیزن کی کٹس کی سب سے نمایاں خصوصیت انڈیجینس آرٹ ورک لینڈ اینڈ سی ہے، جو مشہور کرائی وھرونگ آرٹسٹ آنٹی فیونا کلارک نے تخلیق کیا ہے۔ اس بارے میں کٹ کا ڈیزائن تخلیق کرنے والی فیونا کلارک نے کہا کہ میرے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ میں نے کھلاڑیوں کی کٹس کے لیے یہ آرٹ ورک تخلیق کیا ہے۔ خیال رہے کہ مردوں اور خواتین دونوں کی ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی کٹس پر یہ آرٹ ورک شامل کیا گیا ہے ۔ ون ڈے کٹ آسٹریلیا کے روایتی سنہری رنگ میں ہے جبکہ ٹی ٹوئنٹی کٹ سبز اور سنہری امتزاج کے ساتھ تیار کی گئی ہے۔ ٹیسٹ کٹ سفید یونیفارم میں کالر اور بازوؤں پر سبز کی بجائے پیلا پائپنگ شامل ہے جبکہ مین اسپانسر لوگو کی جگہ ویسٹ پیک نے لے لی ہے۔ سینے پر نمایاں سرخ رنگ کا 'ڈبلیو' بھی نیا اضافہ ہے جو ویسٹ پیک کے ساتھ چار سالہ اسپانسر شپ ڈیل کی عکاسی کرتا ہے۔

ایشیا کپ ٹی ٹوئنٹی: بنگلہ دیش کی ہانگ کانگ کو زیر کرنے پر نظر

ابوظہبی، 10 ستمبر (یواین آئی) زبردست فارم میں چل رہا بنگلہ دیش ایشیا کپ 2025 ٹی 20 ٹورنامنٹ کے تیسرے میچ میں جمعرات کو جیت کے ارادے سے ہانگ کانگ کے خلاف اترے گا۔ بنگلہ دیش کو اس میچ میں فتح کا مضبوط دعویدار سمجھا جارہا ہے۔ دوسری جانب ہانگ کانگ کو ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں شکست سے سنبھلنے کے لیے جدوجہد کرنا ہوگی۔ بنگلہ دیش زبردست فارم میں ہے اور سری لنکا، پاکستان اور ہالینڈ کے خلاف مسلسل تین ٹی ٹوئنٹی سیریز جیت چکا ہے ۔ تنزید حسن اور پرویز حسین ایمون جیسے کھلاڑیوں پر مشتمل ان کا ٹاپ آرڈر صبر اور جارحانہ کھیل پیش کرنے میں ماہر ہیں، جبکہ مڈل آرڈر کے تجربہ کار لٹن داس اور توحید ہردیا استحکام فراہم کرتے ہیں۔ آل راؤنڈر ذاکر علی آخری اوورز میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد اور مستفیض الرحمان شاندار بولنگ کررہے ہیں ۔۔ مہدی حسن، سیف حسن اور رشاد حسین کی قیادت میں بنگلہ دیش کا اسپن اٹیک حالات کا فائدہ اٹھا کر ہانگ کانگ کی ناتجربہ کار بیٹنگ لائن اپ کو چیلنج کرے گا۔ دوسری جانب ہانگ کانگ کے سامنے ایک مشکل کام ہے۔ انہیں اپنے پہلے میچ میں افغانستان کے ہاتھوں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا جہاں وہ 189 کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 94 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے ۔ٹیم کی جیت کے امکانات ذیشان علی، انشومن رتھ اور بابر حیات کی ٹاپ آرڈر کی اجتماعی کارکردگی پر منحصر ہیں۔

انشومن رتھ شاندار فارم میں ہیں، انہوں نے ایشیا پیسفک کرکٹ چیمپئنز ٹرافی کے دوران سات میچوں میں 274 رنز بنائے، جبکہ ذیشان علی نے 150 سے زائد کے اسٹرائیک ریٹ سے 236 رنز بنائے ۔ بابر حیات نے بیٹنگ آرڈر میں تجربہ اور سمجھداری کا مظاہرہ کیا۔ یاسم مرتضی، آیوش شکلا اور احسان خان کی قیادت میں ان کے بالرز کو بنگلہ دیش کے ان فارم بلے بازوں کو روکنے کے لیے نمایاں اسپیل کرنے کی ضرورت ہوگی۔

تاریخی طور پر شیخ زید اسٹیڈیم کی پچ پر بیٹنگ سائیڈز کا غلبہ رہا ہے اور بنگلہ دیش نے آخری نو ٹی ٹوئنٹی میں سے سات میچ جیتے ہیں۔ پچ ابتدائی طور پر پیسرز اور اسپنرز دونوں کے لیے سازگار رہے، لیکن شام کی اوس بعد میں بیٹنگ کو آسان بنادیتی ہے۔

بنگلہ دیش کا اسکواڈ درج ذیل ہے :- پرویز حسین ایمون، تنزید حسن تمیم، لٹن داس (کپتان اور وکٹ کیپر)، سیف حسن، توحید ہردوئے ، ذاکر علی، مہدی حسن، تنظیم حسن ثاقب، تسکین احمد، رشاد حسین/نسیم الرحمان اور مستفیض۔ ہانگ کانگ کا اسکواڈ درج ذیل ہے: ذیشان علی (وکٹ کیپر)، بابر حیات، انشومن رتھ، کلہان چلو، نزاکت خان، اعزاز خان، کنچیت شاہ، یاسین مرتضی (کپتان)، آیوش شکلا، عتیق اقبال اور احسان خان

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 11th September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۱ ستمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

محمڈن اسپورٹنگ اور ساردن سمیتی کے درمیان ریلیگیشن کا میچ بیرک پور اسٹیڈیم میں تھالیکن ساردن سمیتی کی ٹیم نے واک اوور دیا جس سے محمڈن کو آئی ایف اے کی طرف سے 3 پوائنٹ ملیں گے اور محمڈن کا ریلیگیشن کا خطرہ ٹل سکتا ہے۔

ورلڈ کپ کوالیفائر

ناروے نے مالڈووا کو 11-1 گول سے شکست فاش دی

ہنگری کے خلاف گول اسکور کر کے سی آر 7 نے پھر ایک ریکارڈ بنایا

10 ستمبر: یورپی ورلڈ کپ کے کوالیفائنگ مرحلے میں ناروے میں گولز کا سیلاب آ گیا۔ ایرلنگ ہالینڈ نے مالڈووا کو 11-1 سے شکست دی۔ جن میں سے 5 گول مانچسٹر سٹی کے اسٹرائیکر نے کیے۔ دوسری جانب کرسٹیانو رونالڈو کے گول کا سلسلہ جاری رہا۔ پرتگالی لیجنڈ نے ہنگری کے خلاف گول کر کے ایک بار پھر ریکارڈ بک میں اپنا نام بنا لیا۔ تاہم جنوبی امریکی ورلڈ کپ کوالیفائنگ مرحلے میں برازیل اور ارجنٹائن کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اگرچہ دونوں ٹیمیں پہلے ہی ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔ لیونل میسی آج ارجنٹائن کے لیے نہیں کھیلے۔

ناروے نے یورپی ورلڈ کپ کوالیفائنگ مرحلے کے گروپ I پر حملہ کیا اور 11-1 سے کامیابی حاصل کی۔ مالڈووا کے خلاف گولوں کی بارش 6ویں منٹ میں شروع ہوئی اور 91ویں منٹ میں ختم ہوئی۔ جس میں سے ایرلنگ ہالینڈ نے 11ویں، 36ویں، 43ویں، 52ویں اور 83ویں منٹ میں گول کیے۔ چار گول تھیلو اسگارڈ نے کیے۔ تاہم، فیلکس ہورن نے ٹیم کے لیے گول کا آغاز کیا۔ ایک اور گول آرسنل کے مڈفیلڈر مارٹن اوڈیگارڈ نے کیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مالڈووا کا واحد گول ناروے کے لیے بھی ایک ہی گول تھا۔ ہالینڈ نے 5 گول کے علاوہ دو اسسٹ بھی کیے۔ مجموعی طور پر ہالینڈ نے ناروے کے لیے 45 میچوں میں 49 گول کیے ہیں۔ دوسری طرف، رونالڈو ایک بار پھر مثال ہیں. ہنگری کے خلاف پیچھے پڑنے کے باوجود پرتگال کی واپسی۔ رونالڈو نے 3-2 سے کامیابی حاصل کی اور وہ یورپ میں گروپ ایف سے ورلڈ کپ حاصل کرنے کے راستے پر ہیں۔ تاہم، ہنگری ورگا کے گول سے آگے نکل گئی۔ برنارڈو سلوا نے وہاں سے برابری کی۔ CR7 نے 58ویں منٹ میں پنالٹی اسپاٹ سے گول کیا۔ انہوں نے ورلڈ کپ کوالیفکیشن مرحلے میں مجموعی طور پر 39 گول اسکور کیے ہیں۔ انہوں نے گوئٹے مالا کے کارلوس روئز کو چھوا۔ میسی کے گول 36 ہیں۔ اگرچہ وہ فی الحال ورلڈ کپ کوالیفائنگ مرحلے میں برابر ہیں، لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ 40 سالہ رونالڈو اکیلے ہی ٹاپ پر جائیں۔ تاہم ہنگری نے 84ویں منٹ میں گول برابر کر دیا۔ CanceloJoao نے 80ویں منٹ میں گول کر کے ٹیم کی فتح کو یقینی بنایا۔ دوسری جانب جنوبی امریکن ورلڈ کپ کوالیفائرز کے آخری میچ میں برازیل کو بولیویا کے ہاتھوں 1-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ Selecao کو بولیویا کی اونچائی سے پریشانی ہو رہی تھی۔ وہ گول پر شاٹس میں بھی پیچھے تھے۔ بولیویا کی جانب سے پہلے ہاف کے اسٹاپیج ٹائم میں میگوئل ٹرکیرس نے پنالٹی پر گول کیا۔ کارلو اینسیلوٹی کے آدمی اس کا بدلہ نہیں چکا سکے۔ دوسری جانب میسی سے محروم ارجنٹائن کا ایکواڈور کے خلاف بھی یہی حال تھا۔ وہ بھی 1-0 سے ہار گئے۔ انار ویلنسیا نے پنالٹی اسپاٹ سے گول کیا۔ اس سے قبل نکولس اوٹامینڈی نے 31ویں منٹ میں ریڈ کارڈ دیکھ کر عالمی چیمپئن کا خطرہ بڑھا دیا۔ تاہم، MartinezLautaro فائدہ نہ اٹھا سکے حالانکہ ایکواڈور کے Caicedo کو 50ویں منٹ میں ریڈ کارڈ نظر آیا۔ پورے میچ میں انہیں گول پر ایک شاٹ بھی نہیں لگا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ آئندہ برس 7 فروری سے 8 مارچ تک ہونے کا امکان

دبئی، 10 ستمبر (یو این آئی): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ٹی 20 ورلڈ کپ آئندہ برس 7 فروری سے 8 مارچ تک کرانے کا امکان ہے۔ ٹی 20 ورلڈ کے میچز کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا کریں گے، جس میں 20 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ایونٹ کے میچز میں ہندوستان میں کم از کم 5 اور سری لنکا میں 2 وینیوز پر ہوں گے۔

آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کا فائنل احمد آباد یا کولمبو میں کھیلا جائے گا، جس کے وینیو کا انحصار پاکستان کے فائنل میں پہنچنے پر ہوگا۔ ویب سائٹ کے مطابق ایونٹ میں پاکستانی ٹیم اپنے تمام میچز سری لنکا میں کھیلے گی، آئی سی سی میگا ایونٹ کے شیڈول کو حتمی شکل دینے میں مصروف ہے۔ آئی سی سی نے تاریخوں سے متعلق ایونٹ میں شرکت کرنے والی ٹیموں کو آگاہ کر دیا، ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے 15 ٹیمیں تصدیق کر چکی ہیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ہندوستان، پاکستان، سری لنکا، افغانستان، آسٹریلیا، بنگلادیش، ساؤتھ افریقا، انگلینڈ، نیوزی لینڈ، ویسٹ انڈیز، یو ایس اے، آئرلینڈ، کناڈا، نیدرلینڈ اور اٹلی شامل ہیں۔ آئی سی سی ایونٹ میں 2 ٹیمیں افریقہ ریجنل کوالیفائر اور 3 ٹیمیں ایشیا اینڈ ایسٹ ایشیا پیسفک کوالیفائر شامل ہوں گی، ایونٹ 2024ء کے فارمیٹ کے مطابق کھیلا جائے گا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ کی 20 ٹیموں کو 4 گروپس میں تقسیم کیا جائے گا، 2 ٹاپ ٹیمیں سپر ایٹ مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ سپر ایٹ مرحلے میں ایک بار پھر ٹیموں کو 2 گروپس میں تقسیم کیا جائے گا، دو ٹاپ ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گے اور فاتح ٹیموں کے درمیان فائنل کھیلا جائے گا۔

ایشیا کپ 2025: افغانستان نے ہانگ کانگ کو ٹھکانے لگا دیا

ابوظہبی، 10 ستمبر (یو این آئی): ایشیا کپ 2025 کے افتتاحی میچ میں افغانستان نے ہانگ کانگ کو 94 رنز سے شکست دے دی۔ ابوظہبی میں کھیلے گئے ایونٹ کے پہلے میچ میں ہانگ کانگ کی ٹیم 189 رنز کے تعاقب میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 94 رنز بنا سکی۔ ہانگ کانگ کی جانب سے بابر حیات 39 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ کپتان یاسم مرتضیٰ 16، اعزاز خان 6، کنچت شاہ 6، احسان خان 6، ذیشان علی 5، کلہان چلو 4 جبکہ انشے رتھ اور نزاکت خان بغیر کھاتا کھولے پویلین لوٹے۔ آیوش شکلا اور عتیق اقبال 1، 1 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ افغانستان کی جانب سے گلبدین نائب اور فضل حق فاروقی نے 2، 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا جبکہ عظمت اللہ عمرزئی، نور احمد اور راشد خان نے 1، 1 وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے عظمت اللہ عمرزئی کی دھواں دار بیٹنگ کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 188 رنز اسکور کیے۔ صدیق اللہ اٹل 73 رنز ناٹ آؤٹ بنا کر نمایاں رہے۔ عظمت اللہ عمرزئی نے 21 گیندوں پر 53 رنز کی دھواں دار باری کھیلی۔ محمد نبی 33، رحمان اللہ گربز 8، گلبدین نائب 5، کریم جنت 2 اور ابراہیم زدران 1 رن کے انفرادی اسکور پر آؤٹ ہوئے۔ کپتان راشد خان 3 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

شان مسعود نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اہم سنگ میل عبور کر لیا

کراچی، 10 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کی ٹیسٹ کرکٹ ٹیم کے کپتان شان مسعود نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں اہم سنگ میل عبور کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق شان مسعود نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں 12 ہزار رنز مکمل کر لیے ہیں، وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے 43ویں پاکستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے گلوسٹر شائر کے خلاف کاؤنٹی چیمپئن شپ کے میچ کے دوسرے روز کا کھیل ختم ہونے تک لیسٹر شائر کی جانب سے 80 رنز بنا لیے تھے جس کے دوران انہوں نے 12 ہزار رنز کا سنگ میل عبور کیا۔ ان کی ٹیم نے دوسرے دن کے اختتام تک چار وکٹوں کے نقصان پر 280 رنز بنا لیے تھے تاہم ابھی بھی اسے 212 رنز خسارے کا سامنا ہے۔

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
For Free Martial art /Karate Training upto Black Belt Contact
+91 9007412247

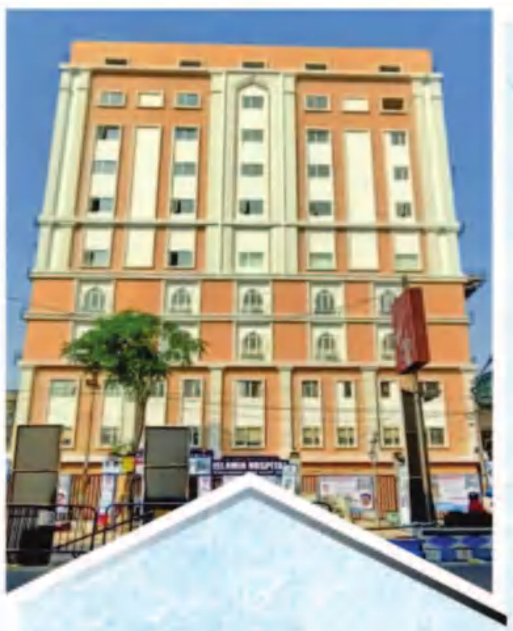

ISLAMIA HOSPITAL
اسلامیہ اسپتال
ISLAMIA HOSPITAL
سُپر اسپیشلیٹی اسپتال
73- چترنجن ایوینیو، کولکاتا 700012
A 200 Beded Hospital Refurbished and Modernized to Cater to The Medical Needs Our Main Aim is to Provide Affordable Medical Treatment to All (Especially The Economically Weak Patients)

DEPARTMENT AVAILABE
- GENERAL MEDICINE
- CHEST MEDICINE
- DIABETIC
- DIABETIC FOOT CARE
- CARDIOLOGY
- SURGERY (GENERAL & LAP)
- GASTROENTEROLOGY
- NURSERY
- ORTHOPAEDIC
- UROLOGY
- GYNAECOLOGY & OBSTETRICS
- NEUROLOGY & NEUROSURGERY
- NEPHROLOGY
- CANCER SURGERY
- CANCER MEDICINE
- PAEDIATRICS
- DENTISTRY
- OPHTHALMOLOGY
- ENT
- DERMATOLOGY
- PLASTIC SURGERY

سواستھ ساتھی کارڈ
قبول کیا جاتا ہے

PHARMACY : 24 x 7
Discounted medicines available
(FOR IPD, OPD PATIENTS AND WALK-IN CUSTOMERS)
ULTRAMODERN ICU OPERATION THEATRE
8 STARE OF THE ART OPERATION THEATRE
(SPECIAL LABOUR ROOM)

- PATHOLOGY
- DIALYSIS
- CT SCAN
- X-RAY
- ECG
- ECHOCARDIOGRAPHY
- ENDOSCOPY
- PHYSIOTHERAPY
- ULTRASONOGRAPHY WITH
- COLOUR DOPPLER

24x7 EMERGENCY SERVICE

FIRHAD HAKIM
President
AMIRUDDIN (Bobby)
Hony. General Secretary
Ph.: 033-2237-8737 I 4602-3709 E-mail: islamiahospital.011@gmail.com

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804